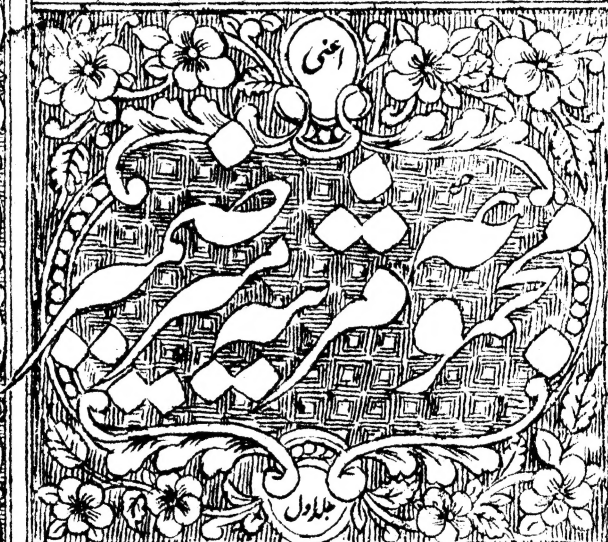


عمو صبا و کیمیا و فضل و حسن و لاز و آسما
به نایب و مبین و نایب و مبین و نایب و مبین

در لایه اشک ریزی و مومنین و سیله استحصا ل حسنات بعزاداران انکه طباهرین و خیر و اولی



از کلام ندرت انضمام سر آمد مرثیه گوین نامی و ذاکران گرامی و غفرین میراث و زنا و

۱۸۹۸ ۱۸۹۸ ۱۸۹۸

طبع می نشی و کشو و آق و نایب و مبین و نایب و مبین
طبع می نشی و کشو و آق و نایب و مبین و نایب و مبین

اصلاح

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطبوعہ ہر ایک سال میں کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اہلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل پچ کے تین صفحہ جو سادے ہیں ان میں بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی مذہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر وادوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب اردو و فارسی مذہب امامیہ

مجموعہ مرثیہ میرنوش - یہ مجموعہ نادر و گوہر ہے بلکہ روئی ممبر غازی و نوحہ و بکا ذخیرہ شیون و تین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام پر مضمون ہے بلکہ خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش ہو سوختگان آتش علم شنگار خجرازم ذکر حالات محاب و اولاد امام ہمام سلطان الذکرین ملاذ الشاعین میرنواب صاحب مرحوم تخلص بیونش برادر میرنوش کا یہ کلام بلاغت نظام پر چکا شہرہ نازک خیالی و توہمکانی و مضمون نگاری از ہند تار و دم و شام پر آگئی تین جلد ہیں مجموعہ مرثیہ ہاس میرزا دبیر - مجموعہ بے نظیر و دلپذیر مرغوب و دلہاس ہر ضمیمہ و کبیر و رفیق ممبر غازی و نوحہ و بکا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت امام حسین پر تعین سلطان الذکرین قدوة الساعہ پس نظر حقیر نویر خوش آفرین مرزا سلامت علی تخلص دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں ۳۱۲ مرثیہ اور جلد دوم میں ۳۱۲ مرثیہ ہیں - مجموعہ مرثیہ میر عشق - کہ نام تاریخی اسکا ملازم ہے

یہ مجموعہ نایاب روئی مجلس غازی و نوحہ و بکا در احوال شہیدان کریمہ علی الترتیب از تصنیفات -

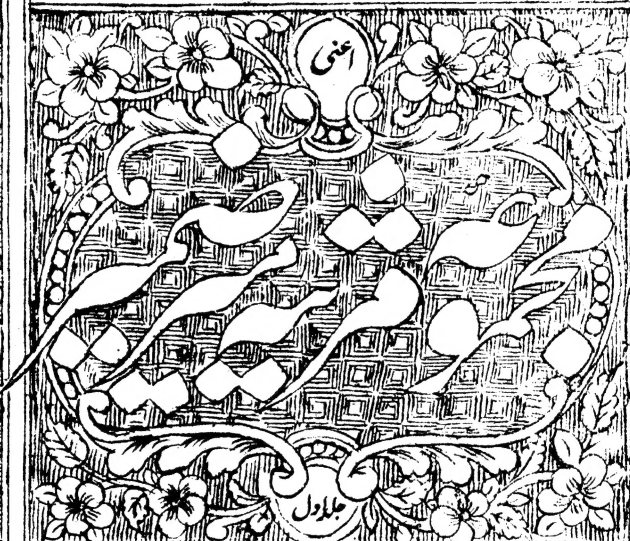
افصح القضا الملیٰ البلیغ الملک الشعرا جناب سید حسین مرزا صاحب تخلص یہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلد ہیں تین جلد اول میں بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اردو و فارسی ہیں بعد اسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تاحال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب ہے عجیب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے -

دوسری جلد - جبکہ نام تاریخی برہان غم و حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہے اور حال جناب خامس آل عباس علیہ تہذیب و الثناء بالتفصیل اور حال بعد شہادت و از ناجی ختام اور اسیری اہل حریم اور جاناکو فہ و شام کو اور حالات شام اور بعد از ان داخل البیت علیہم السلام کا مدینہ میں مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہے -

نزاود المعاد - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف میں نواورات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت مبسوط و آسان

عمو صبا کرم کا فضل و اسما
بہ نفع مکینان و قسینان

ذریعہ اشک ریزی مومنین سلیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعد از اعلان آنکه طاهرین خیمہ دہلی



از کلام ندرت انصاف سرآمد مرثیه گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین صاحب میر کتاد ازاد میر

مطبع میثقی کاشی و اکا پور مرسیه مطبع



<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم</p>		
<p>۴۱ عین عالموں کے قاتل فرشتے کی پیش قدمی سے اس زمین کی میتیں ساقیوں کے ہاتھ میں موتیریں جا کر نیکو لگنے لگی آلود</p>	<p>۴۲ ارک زمین پر آگ لگنے سے ورقیں پھینک کر اپنے جلا دیں بیل تھکاتے کو اپنے جلا دیں میں کرنا وہ موٹر پر اپنے</p>	<p>۴۳ دل سارے ابناءوں کے ہمدرد آتش لگا لگا کے چین سے نکل گئے</p>
<p>۴۴ موتیریں صاف کرد کر کے ان کے دستے سے ہر قسم کے اہم اہم نکلی ہوئی بون سے زبان جاں ماہر زبان حال کر کے نیکو لگنے لگی</p>	<p>۴۵ ایسی بولتے تندیان جان میں جو سفت آسمان پر چھٹی چھٹی آسمان سے زمین پر خاموش کے بعد افراتفری کی یہ جان</p>	<p>۴۶ یہان تو فرشتوں کے چاند سے دانش سے خالی ہے لگا لگا بان زمون میں چھٹی چھٹی دانش سے لگا لگا ہے لگا لگا</p>
<p>۴۷ مکرا کر سر شہر خدا چیتا ہو کر برجان غزال احمد سل ہو کر</p>	<p>۴۸ بولا کوئی یہ خلق جیسے نہ بول ہو اسکی نگاہیں وہی بنت رسول ہو</p>	<p>۴۹ یہان سرکے جو شمع رسالت آگ کا گل ہو گیا چراغ وہاں ماہتاب کا</p>

<p>۴۰</p> <p>اے تاج پادشاہ پادشاہ پادشاہ مغلی حسین کے اوپر پادشاہ نیزان رشت جمع تھے کیسویاں دار آری تھی شیر خوار کیسویاں دار</p>	<p>۴۱</p> <p>ملازم کرم کیسویاں پادشاہ نیل جالب گنگوئی شہنشاہ آرستہ علم غل پڑیں کجی چلیاں نہیں میں لڑاؤں کے تھی خون بیاں</p>	<p>۴۲</p> <p>کے تاج کرم کیسویاں پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ ایسا کجی چلیاں میں نو فیل شہنشاہ باقی سر پادشاہ کیسویاں پادشاہ</p>
<p>۴۳</p> <p>نفسے کرویدر و زہر و زہر و زہر سرکٹ گیا ہر شیر آہی کے لال کا</p>	<p>۴۴</p> <p>بھول گیا کرم کجی نہ شہنشاہ وہ پیاں سے زمین پر تو پناہ</p>	<p>۴۵</p> <p>تبدیل کیوں نہ نکل ہو ہر کجی سبط رسول لے گئے برکت جہاں کی</p>
<p>۴۶</p> <p>اے تاج پادشاہ پادشاہ پادشاہ مغلی حسین کے اوپر پادشاہ نیزان رشت جمع تھے کیسویاں دار آری تھی شیر خوار کیسویاں دار</p>	<p>۴۷</p> <p>ملازم کرم کیسویاں پادشاہ نیل جالب گنگوئی شہنشاہ آرستہ علم غل پڑیں کجی چلیاں نہیں میں لڑاؤں کے تھی خون بیاں</p>	<p>۴۸</p> <p>کے تاج کرم کیسویاں پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ ایسا کجی چلیاں میں نو فیل شہنشاہ باقی سر پادشاہ کیسویاں پادشاہ</p>
<p>۴۹</p> <p>بن بن میں دھوم شاہ کے ماتم کی ہوئی زہرا ہر ایک غول میں آ کے روئی ہوئی</p>	<p>۵۰</p> <p>نکلیں مکان سے کیوں نہ شہنشاہ زہرا ہر ایک غول میں آ کے روئی ہوئی</p>	<p>۵۱</p> <p>تھا دھوم شاہ کے ماتم کی ہوئی الفتح کی صدا تھی سپاہ یزید میں</p>
<p>۵۲</p> <p>اے تاج پادشاہ پادشاہ پادشاہ مغلی حسین کے اوپر پادشاہ نیزان رشت جمع تھے کیسویاں دار آری تھی شیر خوار کیسویاں دار</p>	<p>۵۳</p> <p>ملازم کرم کیسویاں پادشاہ نیل جالب گنگوئی شہنشاہ آرستہ علم غل پڑیں کجی چلیاں نہیں میں لڑاؤں کے تھی خون بیاں</p>	<p>۵۴</p> <p>کے تاج کرم کیسویاں پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ پادشاہ ایسا کجی چلیاں میں نو فیل شہنشاہ باقی سر پادشاہ کیسویاں پادشاہ</p>
<p>۵۵</p> <p>سب طاہران اوج فلک شکلا رہے ماند مغل قلعہ نما بہتر ارے تھے</p>	<p>۵۶</p> <p>کیونکر نہ ہوید رنگ زمین زمان کا جب بادشاہ قتل ہو دو لون جہاں کا</p>	<p>۵۷</p> <p>اب پھر حسین کا سو کو دنیا میں آ گیا پروے میں کون کئی کو تاجیلا</p>

<p>۴۱ سلطانوں کو مار چکا تھا اب دیکھو لوگوں کو مارنے کو چکا کہ پانچ گونہ اور چھوٹے ہو کر اب دیکھو نصیب بد ہو کر کیا</p>	<p>۴۲ کہتا تھا کوئی بیٹا ہوا کہ باپ کیسے تیرا زور سے پکڑے گا منہ میں کہ جوڑو تھا پکڑے گا کہیں کوڑو تیرا چھوڑے گا</p>	<p>۴۳ کہنے لگا کہ تم کو چھوڑا علاج کیا آسمان چاہیہ کہ کس سے بان کی تیرا زور سے نہ چھوڑا کہیں</p>
<p>بلے وارنوں کو دیکھے کیا کیا کتا ہیں کرتے ہیں تلوں یا ہیں قیدی بناتے ہیں</p>	<p>ابن خبیبہ کہتا تھا اگر کو مارا ہو میں وہ جری ہوں جسے میرے کو مارا</p>	<p>مرقدین اب رسول کو سونے خیمے سیک کی لاش سوڑوں سے پا مارا دیکھو</p>
<p>۴۴ کہی تین بیویاں تیرے نصیب کا تیرے ہونے ہوئے سے کتا بنا دیا سونے سے تیرے خزانے کو دوسرا جو وہ میں تیرے کیلئے ہو کر دیا</p>	<p>۴۵ بولا کوئی کہ اس سے زیادہ کر کیا وہاں تو میں نہ مارا جو نہ کر دیا کہ بولا تو نے خلق کو مارا دیا نہ تو تیرے بیٹے کی کر دیا</p>	<p>۴۶ کہتے ہیں کہ تیرا شانہ جو کیا تیرا زور تیرے شانہ میں کیا یہ وہی کہ تیرے نصیب سے کیا ایسا ہی کہ تیرا شانہ کیا</p>
<p>بلوے میں قوت ملی ہر اس شخص کو تابوت جسکی ان کا اٹھا خارات کو</p>	<p>کہتا تھا ستر قدمی میں نے چکا دیا اکدم میں پھین کو جہان سے مٹا دیا</p>	<p>جادو کو اب یہ دھوم مچا دی سپاہ میں مارا ہو کس غریب کو اب شاہ کا دین</p>
<p>۴۷ یان نظر تھی آواز تیرا غبار کو چھوڑا بیوقوف آن کر نادہ کی شل کی تھی تیرے بیٹے کو نہ تیرے سین میں کامین کیا کوں</p>	<p>۴۸ کہتے تھے قوت تو سواران خیم ناگاہ کیا بیکر سوئے کیم اگر تیرے خیم سے آگ لگ گونہ کیم آئے جو ان چھوڑی تھی کیم</p>	<p>۴۹ فطرت تیرا زور تیرے نصیب کا نوٹی تیرا شانہ تیرے نصیب کا تیرا شانہ تیرے نصیب کا تیرا شانہ تیرے نصیب کا</p>
<p>بلے بھی دے رہے تھے صدائوں میں کی آواز اٹھنے آتی تھی ہر ہر حسین کی</p>	<p>دماغ اٹھا میرے سینے سے گر دیا دلخواہ میرے شاہ پہ صدمہ ہوا نہیں</p>	<p>کیا جاؤں قتل گاہ میں لے جاؤں اپنا تو پاس پچھ نہیں رہا کا پاس</p>

<p>۱۳۳ چنانچہ جو شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>	<p>۱۳۴ حضرت جمال خضر مولیٰ سلطان جو شمس دہلی کو جو شیخ خندان دیکھا کہ ایک شیخ کو اپنے خندان پر غور و نظر کیا خندان</p>	<p>۱۳۵ چنانچہ جو شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>
<p>۱۳۶ اگر شیخ شریعت کی روتی ہے پال ابن فاطمہ کی لاش ہوتی ہے</p>	<p>۱۳۷ فندقہ کو دیکھ کر شیخ نے چھوڑا اتر آیا کہ ابا کیخ فاطمہ کی پیشواں کو</p>	<p>۱۳۸ ابہ روزی جناب بدویش روئید لشکر کا بانی ہر سوتلے ہو دیکھ</p>
<p>۱۳۹ فندقہ سے بل غلام شیخ جو بول پال نامی دارا کو اگر فندقہ میں زانی میں تو شیخ جو ایک شیخ ہے جس کی</p>	<p>۱۴۰ شیخا وہ شیخ ہے کہ فتنہ بال فندقہ سے دست لطف کے لئے جہاں کو سلام کیا ہے شیخ اور دلی کو چھوڑ کر</p>	<p>۱۴۱ اگر شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>
<p>۱۴۲ وہ شیخ ہے مطیع شہ دین چاہ کا کنا سلام و خضر شیخ اکبر کا</p>	<p>۱۴۳ اگر شیخ آج دفتر عالم است شیخ فاطمہ کے لال کا سرنے کے گلا</p>	<p>۱۴۴ جہاں تو گھامانی کو اس میں بنا لاش حبی لاش ہر شیخ اکبر کی</p>
<p>۱۴۵ چنانچہ جو شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>	<p>۱۴۶ اگر شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>	<p>۱۴۷ اگر شیخ شریعت کی تذکرہ لکھ کر دلی کو روکش فرما وہ بدویش بنی ہوئی ہے جس کی میں شریعت کے کوئی کاربہا</p>
<p>۱۴۸ وہ شیخ لاش کا جو نگہبان ہو گیا شیخ خدا کی روح پہ احسان ہو گیا</p>	<p>۱۴۹ آپا نہ نومہ کو شہ دین چاہ کی فراد کیا مثنیٰ مثنیٰ شہ اکبر کی</p>	<p>۱۵۰ اگر ہوا سے زمین کھارڈ رہی اگر ہوا کا باغ کات کے پال کو</p>

<p>۳۳</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۳۴</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۳۵</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>
<p>خواب گان کچھ لکھ جائے لگے رہو بارو سے نہیں سب جاننے لگے</p>	<p>روباہ خون و عرب سے جو تھوڑا تھوڑا کیا شیرین حسین کے لاشے پر آتے ہیں</p>	<p>مازمین ابن میرزا کے دو آہ کی جس آہ سے زمین ہلی مستحکم کی</p>
<p>۳۶</p> <p>ان میں جو جندہ لان باہر بالا سے نکلتا تھا اس پر سوار گرتا تھا ایک ایک کو وہ دم قرار کرتے تھے بل عام تا میں بابا</p>	<p>۳۷</p> <p>تو تھوڑا سا داماں کا چھوٹا ملا دارت بھی اس کے سر پر تھی میں گات آگے اس کوئی دوا اب وہ بھر پور لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۳۸</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>
<p>۳۹</p> <p>کہتے ہیں گھوڑے اپنی بھالت بہا ہوں گو باکہ آدھا مویشی ہر آہ ہے</p>	<p>۴۰</p> <p>کہتے ہیں گھوڑے اپنی بھالت بہا ہوں گو باکہ آدھا مویشی ہر آہ ہے</p>	<p>۴۱</p> <p>کہتے ہیں گھوڑے اپنی بھالت بہا ہوں گو باکہ آدھا مویشی ہر آہ ہے</p>
<p>۴۲</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۴۳</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۴۴</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>
<p>۴۵</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۴۶</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>	<p>۴۷</p> <p>وہ فرمایا کہ میں نے فرعون کا ازدھار کیا تھا اور اس کا آئی تو بس نہیں سیدان کا کیا کر چکے اس لشکر کو میں چاہتا</p>

<p>۱۷۴۱</p> <p>اسم کی شہر غلامی غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۴۲</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۴۳</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>
<p>۱۷۴۴</p> <p>گاہے تو گھر چھوڑنا تھا وہ لاش شام کے کہ چھوڑنا تھا پاؤں وہ شیرا کہ کے</p>	<p>۱۷۴۵</p> <p>شہر کے ہر جگہ میں دو پیش ایلیگا کنبہ فرور بلوس میں رہنا کا جلیگا</p>	<p>۱۷۴۶</p> <p>گھر تہ آؤ بھید دشت و مدینہ کو غلام لگا رہے ہیں طلبہ سب کو</p>
<p>۱۷۴۷</p> <p>دو شہر کے غلامی شہر کے یہاں میں صید کر کے کیا ملا اسید دارا جانت ہون دھوا باقی رکھ کر شہر کا کوڑا</p>	<p>۱۷۴۸</p> <p>بلوس ہر گھر کے شہر کے یہاں میں صید کر کے کیا ملا اسید دارا جانت ہون دھوا باقی رکھ کر شہر کا کوڑا</p>	<p>۱۷۴۹</p> <p>یہاں میں صید کر کے کیا ملا اسید دارا جانت ہون دھوا باقی رکھ کر شہر کا کوڑا</p>
<p>۱۷۵۰</p> <p>رواہ کی سپاہ پر داسے امام ہون تو شیر کبریا پر میں تیرا غلام ہون</p>	<p>۱۷۵۱</p> <p>امامی نگاہی سب ہون کو قبول ہو میں ہون جس کو غلامی کو اسد سول ہو</p>	<p>۱۷۵۲</p> <p>شہر کے غلام کو تو رستگار کر ماند کھج کر لاکھ سے بار کر</p>
<p>۱۷۵۳</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۵۴</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۵۵</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>
<p>۱۷۵۶</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۵۷</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>	<p>۱۷۵۸</p> <p>اسی زبان میں شہر غلامی اسی شہر کے غلاموں کے درمیان نیز ایک ساتھی کے ساتھ کھول کر دیکھ کر غلام</p>

<p>۴۴ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>	<p>۴۵ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>	<p>۴۶ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>
<p>۴۷ یاد عالموں نے مار لیا ابن حسن کو کیا جا کے میں کھلاؤں کھانڈا سکی دھن کو</p>	<p>۴۸ لاشہ کو کس طرح سے دکھلاؤں دھن کو پر زے کیا یہ جہنم نے فرزند حسن کو</p>	<p>۴۹ حق اس کو رکھے اصدوسی سال سلامت سوم برادر کا رہے لال سلامت</p>
<p>۵۰ یاد چو چن کی سر کی بھان کی بھان مواہبی اس حال پر زبان دھان</p>	<p>۵۱ میان کو بیجا بھان کی بھان خیر ہے نکل آئیگی زلف کی بھان</p>	<p>۵۲ یاد چو چن کی سر کی بھان کی بھان مواہبی اس حال پر زبان دھان</p>
<p>۵۳ اور دوسرے ہر حال برا اسکی دھن کا گھر ہو گیا برا حسین اور حسن کا</p>	<p>۵۴ نیکر ابھی نوشاہ سدھارا تھا وہ گھر سے ان پوچھے اس دن کو اس مانکے جگر سے</p>	<p>۵۵ پر جین کہ کسی یہ سو بیاہ کی آئی ہو زن میں اہل قاسم نوشاہ کی آئی</p>
<p>۵۶ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>	<p>۵۷ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>	<p>۵۸ نوشاہ کی بی بی نے ہر گز کو بھی نہیں پر غنیمت چار چوبی را کھو لیسے بال نوشاہ کا اعلیٰ ترانہ کیا بال کیا غنیمت ہو چو بیجا بال کی بال</p>
<p>۵۹ آئی میں کوئی آن میں فردوس سے دن کو معا ہے ہوا غموش میں ہو نیکی جن کو</p>	<p>۶۰ کسی بھی کہ میں بھالی کے دلہا کے حدیث قاسم کے میں اس کا زہرے رخسار کے حدیث</p>	<p>۶۱ اکبر سے یہ فرمایا کہ ہوا چلو تم لینے کے لیے لاشہ نوشاہ چلو تم</p>

<p>۱۱۱ دو جلدی جو کہ جنت کے نیکار اور جہنم کے نیکاروں کو نشانہ بنایا والتی کہ جو فیض میں ہو کہ کوئی بار اگر کہ ایک لکھ سو بیست و دو خدا</p>	<p>۱۱۲ بجائے لکھ سو بیست و دو خدا اس میں کہ ایک لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا اس میں کہ ایک لکھ سو بیست و دو خدا</p>	<p>۱۱۳ اس میں کہ ایک لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا اس میں کہ ایک لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا</p>
<p>۱۱۴ اگر طفل جو مارا گیا دلادنی کا قیس سے نکل آیا جو ناموس نبی کا</p>	<p>۱۱۵ قاسم تو جو نام اس کا بہ فرزند حسن ہو شہر کی بی بی اسی دھواکی دھن ہو</p>	<p>۱۱۶ ہو ایک تو مارا مارے بھالی کے پس کو بھر کرتے ہیں طعن سے تارتیہ جو جگر کو</p>
<p>۱۱۷ ابو اس کو کہ صلیبیہ کے سر پر فرزند طبع لاشہ قاسم کے سر پر</p>	<p>۱۱۸ ماں صلیبیہ کے سر پر باقی صلیبیہ کے سر پر</p>	<p>۱۱۹ اگر کہ لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا</p>
<p>۱۲۰ پتھر میرے زمانہ کا اور ظالموں کے سر کو چھپائی سے لگائے دو برادر کے سر کو</p>	<p>۱۲۱ اس ہم سے زمین عزت افلاک ہوں کی ہم بھی زیارت کریں فرزند حسن کی</p>	<p>۱۲۲ بہرہ کیا اس فوج نے اک شب کی گھن کو اکم بھی تو بھرن لاشہ کھارے رن کو</p>
<p>۱۲۳ کسی کی لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا</p>	<p>۱۲۴ ابو اس کو کہ صلیبیہ کے سر پر فرزند طبع لاشہ قاسم کے سر پر</p>	<p>۱۲۵ اگر کہ لکھ سو بیست و دو خدا بجائے لکھ سو بیست و دو خدا</p>
<p>۱۲۶ قاسم کا کہ سنہ یہ کہ ما تھ ۳۰ لے گا لاشہ یہ شام کے عالم کہ یہ جاوید کا لاشہ</p>	<p>۱۲۷ روندامہ امن اسکا جو یوں بائیں دھن اس لاشہ پر سر سب کے رعایا کی دھن</p>	<p>۱۲۸ جب فرق سے آتی تھی اتنا کہ کے اوپر احسن لگ کہتے تھے افلاک کے امیر</p>

[illegible]

<p>۱۵۴ مین اس سجا جادوئی نین و قاتل منظر آفاق مین سجا جو جوت کر نہ ہو کبا کیلے وطن پیٹی کر دانش کے لودہ موت بن تو عجبت کی بیاری بونہ</p>	<p>۱۵۳ انہ مین دان جان جو کھڑا یک سکنتیہ اور کچھ کس لاش کو جانی سکنتیہ ممتی کجا بان منظر ہی کھالی سکنتیہ جو نہ کی سکنتیہ کے لیے کی سکنتیہ</p>	<p>۱۵۲ تجربین کی پیچیدگی کیلئے نیا کو عباس نلکے کو اٹھا بجاسکے غرض گنج شکیل مین لٹا جاہن مین اب کچھ لہو ال سنایا</p>
<p>۱۵۵ یان کھو تو ترنہ سائے کا چڑا کوئی دیگا وان لاش کو تیری نو کفن بھی نہ ملیگا</p>	<p>۱۵۶ جلاتی ہوں مین آنکھ مین کھولتے ہو تم بھینامری روی ہو مین بولتے ہو تم</p>	<p>۱۵۷ کستا ہر قلم طافت تر بر مین ہے جو خاتمہ مرثیہ تدبیر مین ہے</p>
<p>۱۵۸ ابتنے جو غلیف ہو کچھ پاپس پائی کسو کہ کو ان پائی قاضیوں کی جو شخص لنگا آتے کندی کی کھائی بیانی ہو لنگہ سید غلام کو جانی</p>	<p>۱۵۹ اس جاؤ سکنتیہ کے قیاسم سے بیجا ماہر زبان فزونہ جا کر مغان تھے مابین علی ایک طرف کو کران تھے اک سمت اور ان کی جبر سے دان تھے</p>	<p>۱۶۰ ایسے بیجا بن ملی سید بار بار اب آپ کے کتا کو کچھ مگر از نگار ملکوتہ لاشہ عباسی ملکہ دیجا جو تسم اکبر و افغان کی جلا</p>
<p>۱۶۱ قاسم را شوہر سپہ محو کا نواس پانی دو ذرا سا کہ وہ مر تا ہر پیاس</p>	<p>۱۶۲ خالی کوئی روئے سے نہ چھوٹا نہ بھٹا لاشے پہ عجب طرح کا کرام بہا تھا</p>	<p>۱۶۳ وینا مین الم ہو سہ حسن پہ نہ طاری اور جلد شرف ہو زبانت سے بھاری</p>

<p>۴۳ خود کو جس کے پیچھے من کی جگہ پر نہ گئے نہی کی پیروی خاص کی پیروی نہ گئے نہی کے لئے کہ اب سر ان کے پیچھے نہ گئے کر کے پیچھے نہ گئے کہ اب سر ان کے پیچھے نہ گئے</p>	<p>۴۴ باب زبان میں من سے آکر چلا تو جی جی سے من کا فکر ہو ادا تو نے جسے کیا جو زور لے کر لگا باب داغی میں ولی شاہ لافا</p>	<p>۴۵ ایسا ہے کہ من نے زبان سے تو نے سر پر پاداشت نام کی اور داغی پہ عصمت و عفت نام کی ہم دونوں بجا یوں ہر نام کی</p>
<p>دل آرد و مرگ میں جسے سے سیر ہو اب ہو کر کٹائے میں ان کتنی دیر ہو</p>	<p>اور ان مری و حیدر ان ہر صفات میں جس بی بی کا جواب نہیں کائنات میں</p>	<p>جسے ہمیں ہمیشہ رکھا و جہا میں جسے بھی سر دیا تو دیا اس کی راہ میں</p>
<p>۴۶ عالم سانی جو بچا نہ گئے مرگ میں چاہا نہ گئے تو نہ گئے آہستہ آہستہ کہ اب سر ان کے پیچھے نہ گئے کر کے پیچھے نہ گئے کہ اب سر ان کے پیچھے نہ گئے</p>	<p>۴۷ جانی بادی کو جس سے نہ گئے جانی بادی کو جس سے نہ گئے ہم دونوں کے سو تو نہیں نہ گئے اور دوسری جگہ جو جس سے نہ گئے</p>	<p>۴۸ پیارا نہیں جس کے کی آہستہ نہ گئے رکھو جو تو جانتے دیا نہ گئے نہی جی جی جو نہ گئے نہ گئے میں اپنے کو جس سے نہ گئے</p>
<p>اب اپنا داغ ہو گا جناب بول کو اگر کہ کسان جو رو کے گاہ سوار رسول کو</p>	<p>سیرا علم نہ گئے بڑا کام کر گیا تیری مدد سے خلق میں وہ نام کر گیا</p>	<p>کیا لطف تیری رہ میں جو کا قتل ہو سوا بار زندہ ہوں تو میں سوا قتل ہو</p>
<p>۴۹ کون</p>	<p>۵۰ بیت کا کیا کہ جس سے نہ گئے صوت میں رسول تو نہیں نہ گئے کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون کون</p>	<p>۵۱ دل میں جس سے نہ گئے نہ گئے دل میں جس سے نہ گئے نہ گئے دل میں جس سے نہ گئے نہ گئے دل میں جس سے نہ گئے نہ گئے</p>
<p>کیا تو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ اگر کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ</p>	<p>مالک ہو جو ازل سے سر اسر حسین کا اس کے لیے لانا تو لانا سر حسین کا</p>	<p>ہو سر دیا حسین نے است کیواسطے اس سر کے میں لانا تو لانا است کیواسطے</p>

<p>۱۰۰ عاشق کی جان بے جاں ہو کر رہی نہایت دنیا پر مانی غافل و غلام اگر تیرے دل سے ہو سکیں گے چم نہری دریا کی بوجھ لیاں بیدار</p>	<p>۱۰۱ مٹل مٹل غلامی میں نہ رہے تیرے اگر تیرا لاش در سے آئی تو چھوڑ کہ زلف اتارنے کے لئے تیرے کو چھوڑ عاشق آج سے سوچو کہ تیرے</p>	<p>۱۰۲ تیرے دل میں خیر نہ ہو تو اگر تیرے دل میں خیر نہ ہو تو نہایت دنیا پر مانی غافل و غلام نہری دریا کی بوجھ لیاں بیدار</p>
<p>۱۰۳ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۰۴ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۰۵ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>
<p>۱۰۶ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۰۷ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۰۸ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>
<p>۱۰۹ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۰ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۱ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>
<p>۱۱۲ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۳ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۴ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>
<p>۱۱۵ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۶ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>	<p>۱۱۷ اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام اگر تیرا رخصت ہو جائے سو الہام</p>

<p>۴۱۴ خوش فتنہ کی شہرہ آفاق شہرت اگرچہ تیرے نزدیک وہی نہیں ہے مین جانی حرم کو ہر لمحہ ہر لمحہ جب تک کہ گئے تو پھر بھی</p>	<p>۴۱۵ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت زہد کے لیے تیرا ہونا کا انجیل اندر کر کے مانتا ہوں بغیر کسی اس غفلت کو جو خیر کی کار نکالے</p>	<p>۴۱۶ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت کو ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ مین نے اسی لیے نہ کیا ایسے سوال جابابہ گفت سر اس وقت سے لال یہاں مین کے لیے جانتا ہوں</p>
<p>۴۱۷ دل کو سنبھالو مالک مہر درنا ہو تم شاکر ہو تم ام ہو تم پیشو ہو تم</p>	<p>۴۱۸ بانی اگر ذرا بھی دغا سکو ہا سنے تو سب یہ ظلم دل سے سر کھول جائینگے</p>	<p>۴۱۹ گود دہر مین پر اس سے جیتنا نہ ہاؤنگی مردے کو بھی نہ جھانکے اپنے بھڑاؤنگی</p>
<p>۴۲۰ سلیجی نہ بات یا تو نہ کی اگرچہ اسے سلیجی نہ بات بازو جھینجھون فتنہ جھینجھون کی رست نہائی کہ سنا رستوں کی</p>	<p>۴۲۱ اگر کی شہرت کا رسیا ہی بنا کچھ کی شہرت کا رسیا ہی بنا اب بھی یہ راستہ پر تیرے ہی اس غفلت کو جو خیر کی کار نکالے</p>	<p>۴۲۲ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت قادیان کا مین پر اس سے جیتنا نہ ہاؤنگی جابابہ گفت سر اس وقت سے لال یہاں مین کے لیے جانتا ہوں</p>
<p>۴۲۳ اب ظلم سے نہ ہاؤں رہا اپنا اسٹھاننگے روتا ہوں مین کہ سب جہنم مین جائینگے</p>	<p>۴۲۴ پیاسا ہی بھیر دینگے جو اس تنگ ماہ کو شاہد کہ دنگا روح رسالت پناہ کو</p>	<p>۴۲۵ دور از ادب حق مراد سے زیادہ پر اب مجھ کو کسی کا نہیں اعتمادہ</p>
<p>۴۲۶ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت مین نے اسی لیے نہ کیا ایسے سوال جابابہ گفت سر اس وقت سے لال یہاں مین کے لیے جانتا ہوں</p>	<p>۴۲۷ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت مین نے اسی لیے نہ کیا ایسے سوال جابابہ گفت سر اس وقت سے لال یہاں مین کے لیے جانتا ہوں</p>	<p>۴۲۸ خوش فتنہ کی شہرت آفاق شہرت مین نے اسی لیے نہ کیا ایسے سوال جابابہ گفت سر اس وقت سے لال یہاں مین کے لیے جانتا ہوں</p>
<p>۴۲۹ دشمن مین کہ یہ کج صوفے خاندان کے یہ لوگ کھر کو مین مرے نا نا خان کے</p>	<p>۴۳۰ کھو بیٹھی بال پوس کے اگر کو ہاؤنگے پر اب نہ وہی مین علی صفر کو ہاؤنگے</p>	<p>۴۳۱ چھ مرابہ گفت دل بوڑھا ہے بانی پلاؤ پناہ سے کو کار ثواب ہر</p>

<p>۱۷۴ بر سر آنکه که مراک جرات روسته کو پیش چلی نہ چلی ناچار چون اسکی عیب سے سر سید پر اسکو بیاں بن کر کرکری</p>	<p>۱۷۵ بڑے شہر کی بڑی کجی گھر میں بن بن کو کجی فقہ دار کے بیوی کو کجی دہلی میں کجی کجی کجی</p>	<p>۱۷۶ دیگا سپر تو نہ دیگا دیگا دیگی تو نہ دیگا مسعود کو دیگا دیگا اور موت ہی کجی کجی</p>
<p>۱۷۷ پانی اگر ملا علی اصغر کے واسطے دعوے خون کر دلی اگر کے واسطے</p>	<p>۱۷۸ کچھ دشمنی نہیں مرے طفل صغیر سے کوئی نہ اسکی گود میں مارے گاتیر سے</p>	<p>۱۷۹ تو جانو کہ راہ غذا میں بند کیا اکبر جوان مر گیا تو مہنے کب کیا</p>
<p>۱۸۰ شہر کا منوش بہادر دھلا دانشور حسین سے گمان نہ نہا کوسر گل گھر چھوڑا نکل کر چھوڑا اسکی نینا</p>	<p>۱۸۱ شہر کے اکابر کی کتاب بی بی کا کسی ات تو اب تھا بیکار کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۸۲ حضرت کو کس کس کجی اس کی جلیب سے کجی ناگہ جانی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۸۳ باوہ جب نگاہ پڑے خاص عام کی پھر خاک زندگی پر شہر تشہر کام کی</p>	<p>۱۸۴ باوہ ذرا تو سوچ کہ تو بائیں خضہ بھی فاطمہ ہی کی آخر کسیر ہی</p>	<p>۱۸۵ الفت مرے ہر کی نہیں جگہ آئی ہی بچے تو اپنے نر و سان سے بجاتی ہی</p>
<p>۱۸۶ ایک عاقل اور دانت پر دوسری کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۸۷ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۸۸ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۸۹ آباہ دن میں کپ گداز کے واسطے بھیجا ہی عورتوں کو سفارش کے واسطے</p>	<p>۱۹۰ چھوڑا گلے سے لگائے ہو گامین چھائی کے نیچے اسکو چھپائے ہو گامین</p>	<p>۱۹۱ سوہرہ ترا حسین ہی یہ اختیار کر آج اپنا لال میرے پسر پر نشان کر</p>

<p>۴۴</p> <p>محبان سعد نے یہ شہنشاہ کلام آراؤب جو ملوہ نغزوہ کلام ہو لاکہ جو لڑائی اسی قتل پر تمام لے آج جسے نصیب جاویر تمام لے اس طرف کا کام صفائی کا ہے گزرتے جو صحت گردن کا مغل غلبہ ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>لیوہ سے کانٹے کی پٹائی لکھ کر سونام سے لڑا دیا چپ کو ایک بار اور کھینچ کھینچ تباہ باغوش پر شہار پھر لڑا دیکھو اب تو سر تیرا مدار تیرا اس طرف سے گردن صفت چلی گیا پیکان تو بارود سے شہر کی شکل گیا</p>	<p>۴۶</p> <p>غنا سبوں کی فتن میں کشتہ در کشتہ یان کا چننا قمارت بنیغیر غنا دلاں نہیں ہو کر کوئی غنا صلیب گیا بیٹے کو در سب سے بیان کا کسم نقل خدا دلان کہ تیرا تیرا صفائی کو یان کہہ رہی تھی غلامیہ در دہائی کو</p>	<p>۴۷</p> <p>پیکان گیا گردن اصفیہ دان گذر بانو کے دل کو ہو گیا بیباختہ اثر دیکھو جس کے پاس کے کپاری چشم تو کیا گذری اور ام کو میرال پر شہر سے کہا یہ بیغض حفاظت غلبہ ہے مارا تو تیرا لال کو اعلیٰ سے ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>میں کھلے گھر میں پٹائی بانو شہر حال یان تیرا کیا شہر مظلوم سے نکال کھودی زمین فتح سے شہر تو بھولال اور دفن کر دیا دین مصوم خرم سال تربت پڑا ہو تھے اُن میں کیں کی اور اوی قلم جو گئے شہادت میں کی</p>
---	---	--	--	---

<p>۴۱ آن که در سینه خود دارد از سرش پاک آن را بپوشد و گوشتش را بشوید پاک سکن صوفی و جعفر و سید و علی لیا باری حسین چنین باقی ماند</p>	<p>۴۲ مسوگی بدو زنی زخم حرمین بنا کرد و چنانکه در دیوارش حرمین بدو زنی چنانچه در سینه حرمین از کربلا بپوشد و گوشتش را بشوید پاک</p>	<p>۴۳ آن که در سینه خود دارد از سرش پاک آن را بپوشد و گوشتش را بشوید پاک سکن صوفی و جعفر و سید و علی لیا باری حسین چنین باقی ماند</p>
<p>۴۴ دینار بالمش لب ساعز منی رسد آیا چه شد که ساقی کوثر منی رسد</p>	<p>۴۵ روزانه در حدقن تنها اگر بستم بشما میان گوشه صومعه اگر بستم</p>	<p>۴۶ گردید سرگون علم شکر حسین غیر از پسر نبو د کسی یاد حسین</p>
<p>۴۷ دینار بالمش لب ساعز منی رسد آیا چه شد که ساقی کوثر منی رسد</p>	<p>۴۸ روزانه در حدقن تنها اگر بستم بشما میان گوشه صومعه اگر بستم</p>	<p>۴۹ گردید سرگون علم شکر حسین غیر از پسر نبو د کسی یاد حسین</p>
<p>۵۰ دینار بالمش لب ساعز منی رسد آیا چه شد که ساقی کوثر منی رسد</p>	<p>۵۱ روزانه در حدقن تنها اگر بستم بشما میان گوشه صومعه اگر بستم</p>	<p>۵۲ گردید سرگون علم شکر حسین غیر از پسر نبو د کسی یاد حسین</p>
<p>۵۳ دینار بالمش لب ساعز منی رسد آیا چه شد که ساقی کوثر منی رسد</p>	<p>۵۴ روزانه در حدقن تنها اگر بستم بشما میان گوشه صومعه اگر بستم</p>	<p>۵۵ گردید سرگون علم شکر حسین غیر از پسر نبو د کسی یاد حسین</p>
<p>۵۶ دینار بالمش لب ساعز منی رسد آیا چه شد که ساقی کوثر منی رسد</p>	<p>۵۷ روزانه در حدقن تنها اگر بستم بشما میان گوشه صومعه اگر بستم</p>	<p>۵۸ گردید سرگون علم شکر حسین غیر از پسر نبو د کسی یاد حسین</p>

<p>۴۹ خود از او شنید چه گوی عکس چون شاد باد بر سر پادشاه دشمن گشت و اگر گشت زارند پادشاه درین غایت او را بجا</p>	<p>۵۰ این بنشیند چو زنی خوش و بستان قصه خاشاک گشت او بسپرد و هم فرصت جاد که گشت تا کند دل این دند</p>	<p>۵۱ اکبر رسیدند سیاحتان شاه طرب دل عدلی این بین خواست از انداز فلک شود لالان گفتند برآمد چو کجایان</p>
<p>۵۲ زندان شود نصیب تو بعد از مات لیکن بدون زخمیه میار سیات ما</p>	<p>۵۳ اکبر حجاب داد که زین العیال است از بهر یادگارین یاد این است است</p>	<p>۵۴ آزار باز داد چه دو جهان رسید بهر در سولی شد این زمان رسید</p>
<p>۵۵ کسی با نواز نسیم خود صد کجا ای جان ادر آه کجای گشت که کبرش کین نپایان ای ادرم تو نیز به دوست دنا</p>	<p>۵۶ مادند چو لاله کارن خضر دانش صافی جنگ نپایان خوش و غم کین چو زنی خوش شماره فغان قیامت نود و هم</p>	<p>۵۷ گفت این بنشیند چو کجای فرز و پسر و بیایان این است نوجوان و هم دوست در کین این شوم خبر عیبت</p>
<p>۵۸ یک یک رفیق شاه شهادت نصیب بی بارولی دیار حسین مغرب شد</p>	<p>۵۹ در هر گاه شد گلگون قنار رسید نه هر آتش سوز پس خیمه رسید</p>	<p>۶۰ کس را چه سو که جان بردار کارا گرد و زیر طار سرده شکار او</p>
<p>۶۱ ما را که این زمان چو کجایان گردی شمشیر با کین سوار گرد و آتش شمشیر با کین سوار بیچان شوی با علی شفیق دلا</p>	<p>۶۲ اکبر از این چو کجایان چو کجایان سوار زین گشت که کجایان از این سوار کجایان</p>	<p>۶۳ این هم ز قنار و کجایان گفت که کجایان چو کجایان سوار چو کجایان سوار</p>
<p>۶۴ چون من دو صد هزار فدای حسین باد ما هم فدای ناخن پای حسین باد</p>	<p>۶۵ تیری بقلب مادر اند و کین نشست دستی بدل نهاد و بر روی زمین نشست</p>	<p>۶۶ پرسد ز ما که دوست آل عبا کجاست محبوب من بشیر رسول خدا کجاست</p>

<p>۴۱۴ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۱۵ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۱۶ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>
<p>آمد به سرم دشت آن ترانه گشت وقت دول بدول زینب چاک گشت</p>	<p>دشمن چو بخت زینب اظهار جواب دشت دیر آمد و قهر جهنم شتاب رفت</p>	<p>گشته خون بجوهر چو آفتاب از صحرای عالم بادبان افتاد</p>
<p>۴۱۷ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۱۸ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۱۹ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>
<p>اکبرم نبرد چو غلطان خون نشود از منبر دوزخیت که زینب بران شود</p>	<p>بر پشت بارید چو تیش ز سر گذشت از خود و فرق و گردن دوش که گذشت</p>	<p>آفت ای پدر بیا که ز دنیا سر گذشت نوک شان ابن نمیر از جا گذشت</p>
<p>۴۲۰ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۲۱ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>	<p>۴۲۲ ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان ای که در آید از این جهان</p>
<p>اکبرم از آید ای سخن القیام کرد از جانب پدر همه حجت تمام کرد</p>	<p>هر کس که دید نوک شان زندگس او از دستم بزم باز نه آمد بجنگ او</p>	<p>بیرون چرا ایند و از جسم جان من انوس گشته شد سپهر جوان من</p>

<p>۴۱۱ باز تو ز خیمه بدسوی شاه صبا عالمه بنیدم ز سر آنگلند که چبا گفت آن مالک نشسته در ملک صبا فرادقتهاست این قوم بی صبا</p>	<p>۴۱۲ اگر کشود خیمه بدین گفت بایر آید کجوبه بلاد من هم شد این خبر میدرسول گفت باد بدین خیمه از المات شنیدند باز نیز بایر</p>	<p>۴۱۳ آمد تو ز خیمه خوش نشان کلام آورد داد آن پسر سیدالنام باز تو بایر پسر سید کلام باسوس مودید از راه تمام</p>
<p>مجموعه از نشان شده و ابرو کمان تو ای دای قتل شد پسر نوجوان تو</p>	<p>از خیمه او بردن شده و با دین رسانده ام حالی که بجوی تو بر سر نشانده ام</p>	<p>در فرط گریه شاه مجازی خیمه رفت بر روی دست اگر غازی خیمه رفت</p>
<p>۴۱۴ چون از تو خیمه خوش نشان خیمه بیتن در داسوی نوز البصر دیده دشمن گفت سواجی که شود کشید گفت اعظم از آن در صبا البصر دیده</p>	<p>۴۱۵ اگر کشیدند از تو صبا باز کرد زار از دینش بهر بار و در کرد گر ز خیمه ساطع و اعطفا تا مش شد از آن خیمه سواد سواد</p>	<p>۴۱۶ باز تو بردن خیمه چو آن کشیدند بر دینش بهر بار و در کرد در خیمه ای شاه حجب بختند زین بیکر طقه ماتم را بیاو</p>
<p>از رفیق تو خاطر ام اندو گین شود کان باعث شهادت اعدا دین شود</p>	<p>عالم بجهنم فاطمه زهر اسبیه شد زین عده مرچاک جیب رسالت پناه شد</p>	<p>با تو کشاده سوی سر از سینه آه کرد جنش ز عده مرچاک رسالت پناه کرد</p>
<p>۴۱۷ اوراد و درون خیمه ای که نام یک رفت از بی صلا پسر خورشید و خاک آید چه بر سرش نه خون و خاک از خیمه خیمه پایش یک یک</p>	<p>۴۱۸ آمد از خیمه بیرون کارزار ناله خیمه لاشه فرزند من بایر نیامدن سواران شاه نامدار پاسپ کرد آن من جلیج را سوار</p>	<p>۴۱۹ با تو بایر بایر بهر بار و در کرد پایش با دینش بهر بار و در کرد هم خیمه ای که نام یک از خیمه خیمه پایش یک یک</p>
<p>بر نقشش جو سر و نیا دین فتاد گویا که رکن عرش بفرش زمین فتاد</p>	<p>لیکن سوار خود شده هر دو سرانه شد گر بایان پیاده پاسوسه خیمه او شده</p>	<p>آندم حکم طوق قیامت شد نکار گفت از زبان حال جو بانی غلکار</p>

نوح
 رفتی ز جهان بیک کوزه علی اکبر
 ای دای ز محرومی مادر علی اکبر
 ای جان که آب و نیت ترا داد و بیداد
 بوزاوی مادر زنی سر علی اکبر
 و الله که تا زنده کنم ز زبان
 مردم علی اکبر علی اکبر علی اکبر
 احوال دل اوزان انا بیابان کن
 رفتی که ری زنده میگی علی اکبر
 اکنون بدست ما ز مسلمان فاش
 بوزیر و بشویش بیدار علی اکبر

۱
 ز زلزله آرم بفقان غم من
 حاضر چه بنوم در صف شکر علی اکبر
 زینت لب و سینه خود من ز دیگفت
 ای باغش طریقه دل خط علی اکبر
 هر گسبت که هم نشود آندم دست را
 که چه گلگویش هم بخوبی علی اکبر
 از لبش خود او وصله عالم بیا
 بوزیر و بیابان بود علی اکبر
 بگفت سکنیه که بار خونی
 زبان سراپی تو خواهر علی اکبر

۲
 باوقی سبب غفلت هم آند
 عایش علی اصغر سر در علی اکبر

۲۵۵

<p>۴۳ سیران بنام سید فیض باز دران باطن میں جان بوی گل بانی فیض</p>	<p>۴۴ دین علی اور در نہایت پایے</p>	<p>۴۵ نصف النکاح نکاح وان</p>
<p>۴۶ لاشون کارن گل فاطمہ کے</p>	<p>۴۷ سیراب جنگی سواج آب</p>	<p>۴۸ وقت زوال مہر سپردین</p>
<p>۴۹ نور سید نور علی</p>	<p>۵۰ غلامان عبدین</p>	<p>۵۱ سیدان عمری</p>
<p>۵۲ نقشہ ہر ایک کیا باغ</p>	<p>۵۳ اس کھیت بانی کو</p>	<p>۵۴ مشتاق گھوڑا</p>
<p>۵۵ نور باغ نور علی</p>	<p>۵۶ نور علی نور علی</p>	<p>۵۷ نور علی نور علی</p>
<p>۵۸ مصر صبحی زہر کے</p>	<p>۵۹ طوبی جون گل</p>	<p>۶۰ اک بار در بار</p>

<p>۱۵۴ ہوتی ہو دست راست حضرت کے کہ سہ پہر سایہ میں داری کی دھار کہ تازہ توبہ عرق مع سلطان کرنا بیہودہ درجہ کمالا ہے بے حجاب</p>	<p>۱۵۳ سہاروں کے چھیننے کے لئے حجاب کہ پادشاه کے چین کے لئے کتاب اس مہربان کے کہ عجزی کے آفتاب کہ سہ پہر آفتاب کے سرور و درجہ حجاب</p>	<p>۱۵۲ بان تک عرق ہوا ہے اس غیب کے گوہر کا رنگ جاری میں چشم رکاب کے کہ سایہ کی حسین کو اس دم تلاش ہے وہ دھوپ میں پڑی ہے اکبر کی تلاش ہے</p>
<p>۱۵۵ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۴ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۳ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>
<p>۱۵۶ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۵ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۴ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>
<p>۱۵۷ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۶ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۵ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>
<p>۱۵۸ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۷ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۶ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>
<p>۱۵۹ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۸ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۷ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>
<p>۱۶۰ ہر اک امین فوق میں صاحب خیاں ہے اور سایہ میں بہر بھی بیٹھی تمام ہے</p>	<p>۱۵۹ سر پاس پاس تلاش ہر اک کی تلاش ہے چادر تھاری دو نوں کے لوہے اٹھالی ہے</p>	<p>۱۵۸ خون پر گیا ہے سب نہیں ملنے کی تاب ہے رخسار زرد و مثل گل آفتاب ہے</p>

<p>۱۰۰ بن کنان فزین منیج پیشکش پانی سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر جگر کی چاب سے پانی سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۰۱ افسوس کہ بندہ کی اس قدر علم میں اور طبع جگر کے چاب سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر اوتاشی اور کج شان سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر بن کنان فزین منیج پیشکش</p>	<p>۱۰۲ بدولت میں سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر غلام کو جان گیا اس کو جان گیا</p>
<p>۱۰۳ افرات آب ہریرہ گروہ لعین پر چھر کا ڈھور ہر وہان کی زمین پر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۰۴ صفتیں میں گھوڑے کی جان کی موت ہو کر اوتاشی اور کج شان سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر بن کنان فزین منیج پیشکش</p>	<p>۱۰۵ گھوڑے کی جان کی موت ہو کر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر غلام کو جان گیا اس کو جان گیا</p>
<p>۱۰۶ بیات لب فرات سگن کوک کر ہے پر نشہ لب تام غزال حرم ہے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۰۷ زخم اس قدر کے تھے کہ سب نے بہ گیا پیراہن اک جاب سے گھوڑے کی جان کی موت ہو کر بن کنان فزین منیج پیشکش</p>	<p>۱۰۸ کیا رفت اسلے تھے اس وقت آتی ہو آقا سے اور گھوڑے سے ہو تی جدائی ہو گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>
<p>۱۰۹ دن بند کر کے وصلات کیلے دنیا کا یہ لاشہ عبات کو صدا جانی اتھیں خوب مکان خراب دریا کی موسوس کو آتی جو صدا</p>	<p>۱۱۰ دل کیلے تھے غصہ کا رنج بالاسرشت جودم سار کو اسوار نزدیک سے بدین کے گشت شافدار گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۱۱ روتا ہوا ایک کہ شہر کی چٹین پر بالاسرشت کو دیکھا جانی کا گھر بالاسرشت کو دیکھا جانی کا گھر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>
<p>۱۱۲ یان و سو کی سوا نہیں جاے پناہ ہو جگر کو توں گرم ملی قتل گاہ ہو گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۱۳ جو تھیں اتنا دوش شہر مرسلہ تو نے گرا دیا اس سے روئے زمین پر گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>	<p>۱۱۴ کیا اس کا مری جو تھے بانی مانا نہیں سو تو کمر کے مین سے بھی مری نہیں گھوڑے کی جان کی موت ہو کر</p>

<p>۱۴۵ بولادہ بے زبان بیادشاہ یہ کوئی بات نہ ہو کا بابت نہیں ہے یاد دہی صحت رسول خدا بھی کردن طلب کیا ہے خاتم الہی</p>	<p>۱۴۶ اعجاز حق من گشتہ ترازار اور در حق کی سبیل کوئی کہ افکار حسرت بیان کین سبب گویہ ایک بار پسندے اور بھی نہ رہا کو اختیار</p>	<p>۱۴۷ کھوسے نہ جنت تھیں چرخ بیان بیادشاہ کے آئندہ ہو سکوان شہساز کہا ہے کہ ہے اسی بار بیان تسلسل سو ذوق کی مونس میں بیان</p>
<p>موجود اس جناب کے سپاہدار تھے اور آپ کے کامدے پارسدن سو گھر</p>	<p>فرمایا کیا تاؤن میں سامان کر بلا انگھوں کے نیچے پھر گیا میدان کر بلا</p>	<p>موجود سو الاہن جنم غم نہیں مرا خیر بغیر اب کوئی بہم نہیں مرا</p>
<p>۱۴۸ کاندہ تہ تیغ نہ دیا کچھ ہزار مرکب دہ طلب کیے تیر کی یاد فرمایا میں نے کچھ کر کے کیا پوچھا حسین کو کس کو بول</p>	<p>۱۴۹ اک نہ تو گواہ نہ تھا کا بول وقت نہ دیا تھا اسی گھوڑ پر سواری پوچھنے کو دیش میں سبب قیام نہ نہ کر گیا قصیدہ زک کا لہار</p>	<p>۱۵۰ اور دوا بلیغ کر چکے کا بول وہ کہہ رہی گشت کچھ کو بول اور بیان میں جواب نفس خنیا کا بول بیادشاہ کی مونس میں بول</p>
<p>تھنے کیا اشارہ مجھ اندو گین پر گھٹنوں کو ٹیک بیٹھ گیا میں نہیں پر</p>	<p>ہونے جو زخم اسکے تن چاک چاک پر گھوڑا اسی طرح سے اتار گیا خاک پر</p>	<p>نہ نہ سپر ہر گویا نشان بتوں کا لجائی گیا یہ اسلحہ سارا رسول کا</p>
<p>۱۵۱ جب سبیل میں چل گیا بیادشاہ تو اپنے با بابت پیچیدہ خدا جسمیت سے سوار چہن دلعیب روشن گئے کچھ کہ جب</p>	<p>۱۵۲ اس زمین کی سات چوٹی کا بول نور کا خلق ہی پروا ہے چھڑا بول وہ کہ کس کی سبب کی کہی لکھا بول میں بھی چہن دلعیب کا بول</p>	<p>۱۵۳ لشکر میں کچھ بیکان بول کھتا ہوں تیری پیروی میں بول بیجا توں خبر کوں کہی لکھا بول جکانشان کیلئے ہیں غمگین بول</p>
<p>عاری ہوا یہ غم شد دنیا و دین پر نہ نہ ہی روئے گھر سے اچھڑا دین پر</p>	<p>گھر نہ دیا میں پسر بوتراب کو ہو تو جو میں تو تھا مٹا اسکی رکاب کو</p>	<p>کو گھر نہ دیا میں پسر بوتراب کو اور تو بچنا چھوٹے ہو دیکھا بول</p>

<p>۱۰۰ سوز کو سوزان بن گئی عجب گمن مردن سے اپنے چہرے کی طرح خوار و خافت کا ذوق بن غناک گر وادوار ہر کرب بن</p>	<p>۱۰۱ بہی چھلکوں دیا آب گرا اودھ خفوں نہشت بن غناک گرہ شہنشاہ پر سب لاشہ خاک چور گر و سلیمان کربا</p>	<p>۱۰۲ کھڑا حسین نام کا دل کا کرب نہیں ہے سب سے سدا کا ہر بار دل کتا کر کہ نقص کا محبوب پر صبیح غنیمت ہے کیا</p>
<p>۱۰۳ آندھی عجب طرکی اٹھی تھی جہان میں ظلمت مہبط ہو گئی کون و مکان میں</p>	<p>۱۰۴ شیران وشت کیتے تھے یہ آج کیا ہوا شیر خدا کے گھر کوئی حادثہ ہوا</p>	<p>۱۰۵ وہ دیکھتا تھا لاش ہر اک شکا کی پر بوس خون دغ میں آئی نہ تپا کی</p>
<p>۱۰۶ فانی میں فیصلہ میں غنیمت گر نہ تھے زمین پر آس میں ہر نذیب عجب کس کے کچھ پیچیدہ اور زرد خورش غنیمت کا شکار</p>	<p>۱۰۷ اک سنت کو تھیں تھے دیکھیں کتنے تھے ان کو یہ کیا ہی کام آقا ایک دوزخ کی آس تمام کھینچ کر ان کو کھینچ کا تے نام</p>	<p>۱۰۸ سب کیلے تھے تھیں تھیں کتنے تھے ان کو یہ کیا ہی کام آقا ایک دوزخ کی آس تمام کھینچ کر ان کو کھینچ کا تے نام</p>
<p>۱۰۹ جہاں ان عرش کے دل تھرا گئے دسی تمام عالم جبر میں آ گئے</p>	<p>۱۱۰ عابد کا گر نہ تو قدم در میان میں تو آج کی تھی صاف قیامت جہان میں</p>	<p>۱۱۱ یارب حسین کی یہ شہادت قبول ہو محشر میں عاصیوں کی شہادت قبول ہو</p>
<p>۱۱۲ سلطان آدم تخت ملک مر گیا خدا کا عین عالم میں غنیمت کتنے تھے جن کو کوئی اور نہ تھا نام کہ کوئی غنیمت سے لڑا</p>	<p>۱۱۳ خوشین ایک میں سے پیکر بنایا خاک غنیمت میں شہید بنایا شع خاں کسودہ جمال رار خاک میں کسودہ جمال رار</p>	<p>۱۱۴ پہاڑی تھے آگ کی آواز میں گئی آواز میں شہید بن گئے تھے پیشانی ان کی خون سے تھیں خون سے تھیں شہید بن گئے تھے</p>
<p>۱۱۵ سہیل پر نہ ہوے آشیان دور دور سے لگا آشیان سے</p>	<p>۱۱۶ سار می صفوں کو پیر عمو کی سپاہ میں پہو بجا بصدار سخن قتل گاہ میں</p>	<p>۱۱۷ تاراجی پیام نہایت قریب ہے باجاں منتظر ترسی وہ بے نصیب ہے</p>

<p>۵۵۵</p> <p>گھر پر اور داندیشیکہ سوخت خام زنجی تو سارا جسم چلتا ہو تمام پوچھا جو آن کر دینے پر ایام و ان کے لئے پڑھائی غافل قیام</p>	<p>۵۵۶</p> <p>نہیں ہے نہ تیرا نہ جان جان بانو کی برکت سے ترسے تمام جان آبِ تعلیم سر زینت کیا کچھ دھواں آئی صد سے حیدر مقلد نہ لگان</p>	<p>۵۵۷</p> <p>جادو سے خود بخود جان بچو کھا نہ پاؤں اور نہ دل ہو جسے کچھ بچا کہہ دو اے اب تو نے چائی گایا پڑھو نہ اپنے لکے کیسے جانتا تھا</p>
<p>روئے لگا قبول شک و دہند کے لیے روئی ہرین جیسے عورتینِ فرزند کے لیے</p>	<p>حسرت تری ضاؤ چھو کر ہاتھ ہے بابا ترا علی اولی تر سے ساتھ ہے</p>	<p>بابا تو عقل ہو گئے تھو سب سے موڑ کر کیا آپ بھی جلیں بجے بیمار چھوڑ کر</p>
<p>۵۵۸</p> <p>جانِ حق تعالیٰ خیر کیا ہو جان من کی سمجھ کر گھر سے آؤ گے جان دور بین کیا ہو تو آئے نہ نہ جان خالی ہو گھر زینتِ غیب کی کوئی نہ جان</p>	<p>۵۵۹</p> <p>بچی سر کی گر نہ بین جاتی ہو دھڑکے نہ دھڑکی با تو سری ہو سب کا ہر چہ کچھ کو بین سے غور دل میں کیسے کیسے نہ خواہتا ہو</p>	<p>۵۶۰</p> <p>باشی دیون کیسے ما بختیگر بابا تو آج جان سے کیا سودا کرتے نہ کیا یا نہ جگر سے نہ جان کا خالی جان میں نہ رہے انصاف کرنا</p>
<p>چلائیں لوتی کا ہوا اگر تمام ہے میسر ہو حسین علیہ السلام ہے</p>	<p>اگر ہو چکی تھی وہاں دستگیر میں گھر میں علی کے بھی ہوئی اگر اسیر میں</p>	<p>شکل ہوا کیم مجھے رہنا جہان کا ہر سب پہ فوق حکم تر سے بابا جاحا</p>
<p>۵۶۱</p> <p>افسوس کیا کہ گھر پر غیا م ہے بانو سے فتن کی لکڑی سے بچا حق میں نہ سدا حکم مہا میں کا بے انت ہو در داو جہد میں چھوڑا</p>	<p>۵۶۲</p> <p>نہیں ہے نہ تیرا نہ جان جان بانو کی برکت سے ترسے تمام جان آبِ تعلیم سر زینت کیا کچھ دھواں آئی صد سے حیدر مقلد نہ لگان</p>	<p>۵۶۳</p> <p>بیا سکتے جان کہ گھر پر غیا م ہے خانہ کے گردا سے بے ادب و بد پا سچی ہوئی غم میں شوق کا پہلے پائیو اسے پہلے لے کر</p>
<p>جب گوشِ زہد سمجھ کر یہ پیغام ہو گیا جینہ میں اہل بیت کے کھرام ہو گیا</p>	<p>پراسِ زمین سے مرا جہنک سفر ہو واری گئی سکیئہ کو مہری خبر ہو</p>	<p>رحمِ اسہ کوید کہ وہ طفلِ صغیر ہے بھی مری غریب و یتیم و اسیر ہے</p>

<p>۱۰۰ بانو کوئی نہ تھی یہ مجاہد سے سخن آئی جو اس میں فاطمہ کے بزرگ و بزرگ سیدہ سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ ابان کہان جانی سے ملے کہ بزرگ</p>	<p>۱۰۱ یہ کہنے دو افسان کی کہانی کی دان بیجا وہ اس کا کہ سننے سے جان بانو کوئی سوار جو اپنے خون فشان ہو کر لکھواری کی فتنہ و فشان</p>	<p>۱۰۲ شہسوار سے غرض کی کہانی کی دان میں جلی نہیں کہان کی کہانی کی دان چھپے سمون کی کہان کی کہانی کی دان چھپے سمون کی کہان کی کہانی کی دان</p>
<p>۱۰۳ یان چھوڑ چاہیے گانہ سن کی کہان کو میں تمام کہان کی کہان کی کہان کو</p>	<p>۱۰۴ کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بیوہوں ہو کر گھر سے عابد زمین پر</p>	<p>۱۰۵ چھپا لے ہاتھ دھڑلہ درینہ ہے بانو میں سے وہاں جہان کی کہان کی کہان</p>
<p>۱۰۶ اس میں کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ شہسوار سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ چھپے سمون کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۰۷ میں کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ شہسوار سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ چھپے سمون کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۰۸ باریک کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ شہسوار سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ</p>
<p>۱۰۹ ہمارا بھلو مجھے راحت کے واسطے نوٹ ہی بھی کہ ضرور چھوڑے واسطے</p>	<p>۱۱۰ ہوتا نہیں میں میں ہر کہان کی کہان گھر کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۱۱ مان ہی کے تو یہی کہان کی کہان کی کہان روح میں کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>
<p>۱۱۲ بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۱۳ اس میں کہان کی کہان کی کہان کی کہان کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۱۴ چھپے سمون کی کہان کی کہان کی کہان کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان بانو سے ملے گئے یہ وہی ابی عبد اللہ کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>
<p>۱۱۵ دیتی ہوں سب کہان کی کہان کی کہان کہان کی کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۱۶ ہوتا تو آج کیون نہیں صحرانور دہی اسی وہاں کہان کی کہان کی کہان کی کہان</p>	<p>۱۱۷ اک حشر و فتنہ تھا اس وقت میں ناگاہ آنی فوج عدو خیمہ گاہ میں</p>

<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>
<p>خون حسین چہرہ پہ جاے آفتاب تھا وہ گرمیوں کی پیاس تھی وہ قحط آب تھا</p>	<p>ہر خط صحبت دل صدا پہ تھی اُسے گردش فلک کی جنبش گمراہ تھی اُسے</p>	<p>قیدی ہوئی پیر سے چھٹی بھائی ہو گئی یہ سارے دکھ بیکشہ کے اوپر گزر گئے</p>
<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>
<p>نادان تھی سیاحی زندان سے ڈرتی تھی بس آنکھ سے باحشیں لگا اور مر گئی</p>	<p>جریسے پانون تھیں میں گھر کے نہ دعویٰ تھی ظلم میں قید تھی وہ شمع کرتی تھی</p>	<p>کھلی اپنی جان پہ ہر ایک لیتے ہیں لیکن وہ اپنے بچوں کو آرام دیتے ہیں</p>
<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>	<p>دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی دہ چنار دہ پندرہ دہ اسی</p>
<p>پانی جگہ پہلو سے تھرا ہوا میں آفتاب کے بنائی ہے قبر اس کی اہم میں</p>	<p>بھائی بھائی لاش پہ وہ نودہ گرم ہوئی بیکس ہوئی یہ تیم ہوئی بے پردہ ہوئی</p>	<p>چوتھے برس یہ روٹھی بابا حسین کو غم آکے ہر درش کرے اس نور میں کو</p>

<p>جلد اول</p> <p>جسم غریب و تنگ آفتاب کا دود و دھواں شاد و شریف کھتا ہوا اک دم پر سر کی طرف سے بیان ہوا تھیں اسکے ساتھ کسی نہ سمجھا ہوا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>
<p>تھے سب کے ہاتھ پر بلق کل دھڑکے تھے بھی ساتھ ہائی کی مشکین ہر کھوکھ</p>	<p>لہذا مقام خوف کا ہو اس مقام میں شب باس ہو چونکہ دلا شہر شام میں</p>	<p>حاجت نہ اس مزار کو تھی ہر چراغی تھی روشنی وہاں دل نہ ہر ایک کی</p>
<p>جلد اول</p> <p>وہ دم پر تھیں ان کی زبان کا تھیں ان کے سر پر اور دھواں کا تھیں ان کے سر پر اور دھواں کا تھیں ان کے سر پر اور دھواں کا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>
<p>رنگ و چراغ قبروں کے اوپر چلا دیے ہر اک کھدے پھول وہ سارے پڑھا دیے</p>	<p>زینت ہر ایک بستی میں ہر شہر ہری ان گھوٹوں میں ہوں بھی ہر گھر گری</p>	<p>فوج ملک ان پر ہر اک آن ہتی تھی اور کسی حد کی نگہاں رہتی تھی</p>
<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>	<p>جلد اول</p> <p>آں آں کے شاد و شریف کھتا ہوا میں بھی شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا میں اور شاد و شریف کھتا ہوا</p>
<p>اس قبر پر نہ شمع ہو گئی نہ پھول ہو پر رحمت خدا کا وہاں ہر نزول ہو</p>	<p>آرام تھا نہ جان کو نہ دل کو میں تھا اسکے حضور تھیں مزار حسین تھا</p>	<p>اپنے وطن سے اسکو کہیں کا سفر ہوا دار و میاں شام غرض ان کر ہوا</p>

<p>۱۰۰ سب باندہوں کے ساتھ دامن میں لے کر لے کر جو خلیفہ ہو کر رہا ہو سوئی ہو یا جاوے ہو وہی</p>	<p>۱۰۱ اگوتن میں لے کر لے کر نندوان لے کر لے کر اوتو نندوان لے کر لے کر اوتو نندوان لے کر لے کر</p>	<p>۱۰۲ خلیفہ ہو کر رہا ہو کچھ دکان جو رہی ہو وہی بیانی سانس ہو کر رہا ہو خلیفہ ہو کر رہا ہو</p>
<p>۱۰۳ دل تو تھا اور تیرا گھر آیا ہو گا سو تیرے کہنے کا یاد آیا ہو گا</p>	<p>۱۰۴ میرے لیے عیدین کے شور مچاؤ اسی لڑائی حسین کی حاضر حسین</p>	<p>۱۰۵ ہر شرم ابتلاک انھیں پانی نہ لے سکی گویا تم بہ کمانی مجھے نہ دے کمانی</p>
<p>۱۰۶ پیرا میں نے فرستے ناگاہ میں جو تو قبول ہو یا شرف و آفتاب یہیں آئے ہیں اس کے کہنا اور داری جان نہ دے دے دے</p>	<p>۱۰۷ تم میرے حسین کی شہادت دے دو شہر کے قیوم ہو کر رہا ہو شہر کے قیوم ہو کر رہا ہو شہر کے قیوم ہو کر رہا ہو</p>	<p>۱۰۸ اس میں ہیں میرے کہنا خلیفہ ہو کر رہا ہو خلیفہ ہو کر رہا ہو خلیفہ ہو کر رہا ہو</p>
<p>۱۰۹ وقت سے آگے دل کو کر شور مچاؤ فریادے کمان مرا با حسین ہے</p>	<p>۱۱۰ اس لڑائی میں یہ میں قربان جاؤں گا اسدم سکینہ کو میں لے کر لے کر</p>	<p>۱۱۱ کہہ کہ میں سکینہ کو وہ سے نہ بڑے ہو جاؤ اس کے پاس ذرا تو کہہ کرے کوٹ</p>
<p>۱۱۲ ہر گز نہ ہوں غافل و غافل ناگاہ میں لے کر لے کر کہہ کہ میں سکینہ کو وہ سے نہ بڑے ہو جاؤ اس کے پاس ذرا تو کہہ کرے کوٹ</p>	<p>۱۱۳ اس لڑائی میں یہ میں قربان جاؤں گا اسدم سکینہ کو میں لے کر لے کر کہہ کہ میں سکینہ کو وہ سے نہ بڑے ہو جاؤ اس کے پاس ذرا تو کہہ کرے کوٹ</p>	<p>۱۱۴ کہہ کہ میں سکینہ کو وہ سے نہ بڑے ہو جاؤ اس کے پاس ذرا تو کہہ کرے کوٹ کہہ کہ میں سکینہ کو وہ سے نہ بڑے ہو جاؤ اس کے پاس ذرا تو کہہ کرے کوٹ</p>
<p>۱۱۵ پیشانی غرق خون میں جسم نکار کی اور لاش ملوں ہاتھ پاؤں پر کشمکش</p>	<p>۱۱۶ تاکہ سے شہ کے عرش خلافت نظر آگیا غش فاطمہ کو قبر سکینہ پہ آگیا</p>	<p>۱۱۷ ماتم کا ناہ عرش برین جوش ہو گیا یہ شخص کوٹ کیلے بیہوش ہو گیا</p>

۱۰۱

دیکم اندران حریفین به نیت صفا
 در خشک و دراز قدس پیدا بجا
 نیز یک یک فرشتین بر کربک خود مرقا
 به حال دیکو یکو بچو تعجب بوا بجا
 ده شخص با پس حریف اگر یکجا بجا

نمیش تا افتاد و در هر یک یک
 روشن کرد بر سر دایره چرخ بجا
 لیکن به دو یکیا بر درازا بجا
 بارش کلاب و طربانان تصدیق بجا
 بر حریف بچو بر قبر مقدس نمون بجا

بسیار به سر کمر یک یک بچو بجا
 پیچ توغاس خیال بین ای غنچه بجا
 بانی بوقت شروع بجا اسکو بجا
 تکرار غم بین هر یک شخص اروس بجا
 به درازا بچو که بچو نمون بجا

بسیار به سر کمر یک یک بچو بجا
 کراتاس سوسه بچو دیکو بجا
 استانبول بچو بچو بچو بجا
 به بچو بچو بچو بچو بچو بجا
 به بچو بچو بچو بچو بچو بجا

<p>۴۳ جیب جیب جیب جیب جیب جیب از دست تیری مو شاخا مگر آہ کس کس کس کس کس کس بگشت کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۴۴ آہ کس کس کس کس کس کس زینت کی سری سے کس کس کس جیب خدائی کو تو مری دل کس اور کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۴۵ آہ کس کس کس کس کس کس قدر میں آہ کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>
<p>دل بولا کہ داغ غم اکبر مجھے بس ہے کی عرض گلے نہ مجھے کئے کی ہوس ہے</p>	<p>شیر کو ہر کام فقط مرغی رب سے زیوت بھی چو پیری تو خالق کے سب سے</p>	<p>رو کی مری راہ بہان یک قضا نے کیا آؤن وطن میں کہ کیا یا پر خدا نے</p>
<p>۴۶ وہاں ہی کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۴۷ کیا جان کیا کیا کیا کیا کیا کیا زندان میں جیسے کس کس کس انہوں خالق قیامت کی تو شر کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۴۸ آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>
<p>محاب غم تیغ میں سر کو جو دم ونگا رگ لگ تری جگر سے میں سیراب کو گنگا</p>	<p>مرنگے بہن میری جو بلوے میں پھرگی واشدری پیت نہ تربت سے لگسگی</p>	<p>مطلوب کے احوال کی دینے خبر آیا شیر میر تری لاٹلی کا نامہ بر آیا</p>
<p>۴۹ آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۵۰ آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۵۱ آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس آہ کس کس کس کس کس کس</p>
<p>ارمان بہن وصل آہی کے ترے ہیں مشتاق قضا ہو کے اب گور کھڑے ہیں</p>	<p>دیکھا دم سے متوق رہا جی میں جی کا آہ کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>میں پیر ہو وہ جو کہ کفن پہن کھڑا ہے اور خاک پر وہ لشکر شیر پڑا ہے</p>

<p>۴۱ مرد تو زن بدتر است از مرد دست در دهن خود نهاده انقلاب است سبک دین خون آری خون دین را قاتل</p>	<p>۴۲ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>	<p>۴۳ مرد تو زن بدتر است از مرد دست در دهن خود نهاده انقلاب است سبک دین خون آری خون دین را قاتل</p>
<p>تبار تو که احوال مری پاری کاکیا یان تو چین فاطمه پال چو اسه</p>	<p>طاف بنین گویا کی شاه دو جهان پیا ساهون کی روزگار کفت یزدان</p>	<p>تصور دیکھا دیجیہ ہم شکل نمی کی کرون میں زیارت تو رسول عربی کی</p>
<p>۴۴ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>	<p>۴۵ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>	<p>۴۶ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>
<p>۴۷ حال آچا جوت یمن پانگی صوا پنچلی سی تڑپ کروہن مرغا بلی صوا</p>	<p>۴۸ خون شبہ مظلوم من مجبر کو بھر گیا اب نہر سترگر کہن بجان کر گیا</p>	<p>۴۹ تم سوئے ہو سنے من لگا جو جی صوا یہ نیند جانی چو دیا خواب اجل ہے</p>
<p>۵۰ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>	<p>۵۱ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>	<p>۵۲ کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه قلم بن کعبه کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه کعبه بن جبریل کاغذ بن کعبه</p>
<p>۵۳ قاصد سے کہا اب بنین مکن کہ جو بنین تو تھام کیجو مرا تو خط کہ پڑھون میں</p>	<p>۵۴ تو کہیو میں پتھر کے جب پاس گیا تھا سر اسکا قلم کہنے کو جلا دکھ تھا</p>	<p>۵۵ آگاہ ہو حال پسہ شاہ بخت سے تمہیر کو نامہ لکھو باکی طرف سے</p>

<p>۴۱۵ چین کے شام نے خیا دل غلط غلب کے سبب زمین کی لہجے آ کر قاصد کی لغت پر اس لاش کا پیر شہر کے کما قاصد سے پہل پائے بار</p>	<p>۴۱۶ غیر کو ملا جو غشاو کا صبا اور قاصد چھین جی در شب پریا آ کر کھڑا شاہ نے غشاو کا نایا نکھر دم شام سے اک شور نایا</p>	<p>۴۱۷ کسب کو دل سے سب پر بار غشاو میل کشتی پر دین میں تو قاصد پیر کو تو غشاو کی غشاو</p>
<p>۴۱۸ صدہ پر سر لال کی لہجہ زمین پر یہ شہر کے ہاٹ تیرے تین زمین پر</p>	<p>۴۱۹ سب لال دم سبز در سب لال رہے تھے اور چھین نام لے شیر لکھتے تھے</p>	<p>۴۲۰ زہر اہم بھارے مبتلا حسان ہو گئے ہیں لا لکے تیرے پر قربان ہو گئے ہیں</p>
<p>۴۲۱ تیرے سر کے دان سے شہر کا تیرے سر کے دان سے شہر کا تیرے سر کے دان سے شہر کا</p>	<p>۴۲۲ زینت جو صفا کی عجب کی طاعی آئی در حیدر پور و درواری کتنے گئی قاصد صفا کی طاعی کتنے گئی قاصد صفا کی طاعی</p>	<p>۴۲۳ نہیں وہاں آنے کی طاعی نہیں وہاں آنے کی طاعی نہیں وہاں آنے کی طاعی</p>
<p>۴۲۴ دانشہ سننے کی بھٹی تاب رہیگی جب غلط لاشے پر سرے میں کرگی</p>	<p>۴۲۵ قاصد نے کہا اسکو دراموش نہیں ہو کنبہ کی جدائی سے دوسرے کے قرن ہو</p>	<p>۴۲۶ کم تر کہو دو میں سیون لکے کفن کو زہر لاشے لکھ جو تیری تم چھوڑ دمن کو</p>
<p>۴۲۷ تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی</p>	<p>۴۲۸ تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی</p>	<p>۴۲۹ تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی تیرے سر کی قاصد نے سب کی</p>
<p>۴۳۰ والہ کہ میں راہ میں ہمیں رہ ہو ملگا حیران ہوں کیا فاطمہ صفا سے کہو ملگا</p>	<p>۴۳۱ میشوں کے بچھرنے سے مجھے جن کمان ہو قالب ہو سیان در مری جان و دلان ہو</p>	<p>۴۳۲ میں قمر بہ بھٹی ہوئی رو و ملکی اسی کو جنگل میں چھوڑ دو ملکی حسین ابن ملکی کو</p>

<p>۴۴ اور آتش سے مہینوں کی آن بہ جہاں کی ملکات تو فیروز ماران اور آتش میں تو مہینوں میں ملکات نہر کر کہ ہو کر کی کوئی ملکات</p>	<p>۴۴ چشمہ غنی کو خیال کیا کیا کئے تھے قیاس کے کہ ایسی کیسے ناپا کہ ہو کر والی سے بیسے کیسے انبار کھینچ کر لے کر کیسے کیسے ناپا</p>	<p>۴۴ میں کے لے کر کیا کیا کیا موجوں سے لے کر کیا کیا کیا کھینچ کر لے کر کیا کیا کیا کھینچ کر لے کر کیا کیا کیا</p>
<p>۴۴ ارہے کو مرے خوب یہ جنگل کا مکان ہو بے بھی میں ہیں مرا جہاں کی ہی گمان ہو</p>	<p>۴۴ غیرت کو سبب نہ کہیں جی سے گذر جا میں ایسا نہ ہو آپ اپنا گلا کاٹ کے مر جا میں</p>	<p>۴۴ جھوٹے سے کنا را کیا اس را ہلے اب گو زمین اصغر کو سلا یا پر فضا سے</p>
<p>۴۴ ان کے گرد کی کوئی نہیں اسی کو جی میں تو کوئی نہیں سب سے جہاں کی کوئی نہیں نظر سے جہاں کی کوئی نہیں</p>	<p>۴۴ یہ کتنی غنی ہوئی تھی تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا</p>	<p>۴۴ تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو</p>
<p>۴۴ جلیق شہ معلوم کل گردن پہ چھری ہو رہ ہر اکھی کئی روز سے اب ان کی ہوئی ہو</p>	<p>۴۴ خط لائے کا پیر میرا احسان ہے تیرا جہاں جہاں اب لہر لہر گمان ہے تیرا</p>	<p>۴۴ روانا سے بانی جو پیا کیجو صف اور دو دو ہو ہر اندر اس کی لاو کیجو صف</p>
<p>۴۴ انک تو میں نے پہنچا نہیں پہنچا نہیں پہنچا نہیں پہنچا نہیں پہنچا نہیں پہنچا نہیں پہنچا نہیں</p>	<p>۴۴ تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو</p>	<p>۴۴ تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو تو صبحی دلان سے لے کر چھاپا کیا کیا روئے ہو چھپے ہو ہو ہو ہو</p>
<p>۴۴ شیر ہمارا دھڑ نہ کہیں پائے کی زمین مرکھوے ہوئے شام لگ کر ہاں کی زمین</p>	<p>۴۴ لے آئے اصغر کو تو رو کے ذرا ہوں شہ نے کہا اس کو میں ابھی گاڑ چکا ہوں</p>	<p>۴۴ اخلاق محمدی کی تر کی کجی میں بر عین شہر علی صفت غسکی میں</p>

<p>۴۴ پہنچ کر آگے نہ گمان نہ انداز بان بیکار کا فانیغ بیاں لکھ لکھی ہے محبت کی طرح مایگی میں فانیغ بیچ پیڑ کا ہر سے درخشاں تاباں ہے</p>	<p>۴۵ اس نکتے کو ہم میں بولیں کہ موقوف کس نکتے میں عالم کی عیوب تلواریں کا نابا کس نکتے میں موقوف غرض کی بھی مصالح پہ چوڑا دلی پور</p>	<p>۴۶ یہ دھیلن تو اب تو دین کی شہ چو قاصد مصلحت کے کہا بادل تیر جب کہ مصلحت میں قاصد دیکھ اور عدل کی عیوب یہ جرات نہ ہے</p>
<p>۴۷ یہ کھلے بڑھایا جو میں گھور دیکھو ادھر سے مانند تصور ہوا پوشیدہ نظر سے</p>	<p>۴۸ ہمارے نظر سے شہ جن دل پر ہے دل غم و حسرت سے یہ پیش جگر ہے</p>	<p>۴۹ اس پیاس میں یہ یغزنی کا جو ہنر ہے یہ دودھ کا خاتون قیامت کے اثر ہے</p>
<p>۵۰ بالاد میں تھے خندان نہ مہم ایشہ جہان کو کی تھی تھی نہ مہم سب سے فلک پر کھڑی شہیدہ مہم کتنا غم و غما کیوں جاوے کو مہم</p>	<p>۵۱ دیکھی کفار نے شہ شہید باقی نہ رہا نہ سخت کار کف نہ تھے تھے جہنم میں تھے تھے شہید دل کی کجی بے بد تھی تھے شہید</p>	<p>۵۲ اس وقت قاصد کا بادل تیر جب کہ مصلحت میں قاصد دیکھ کب کہا نظر غصے کے لئے جو کس اک بان کا جہان عدل پہ بولی کو کس</p>
<p>۵۳ یہ دیکھ چک تیغ شہنشاہ زمین کی چلن تیغ خورشید پہ ڈالی ہو کرن کی</p>	<p>۵۴ عہد وہ جہان ہر ایک زخمیوں میں انگشت تاشق تھی زبان سب کے دہن میں</p>	<p>۵۵ شہ بولے کہ بازو جو مارا جو مہم ہی ہے وہ قاطع زہر ہے وہی منت نبی ہے</p>
<p>۵۶ جب نفی پہ اب پسر شہ آہی کفار پہ کسے موقوف سے آہی شہ شہ نہ تھا مانتا ہی آہی آہی ستون مرے آہی</p>	<p>۵۷ یہ نکتہ کہ اب بیکار آہی پائل نہ کر فتن کو بادل تیر بہت تھے نا آہی کو تھے تھے عالم ایسا نہ ہو جاؤ غم کو غم</p>	<p>۵۸ وہاں قاصد تو چاکو تیر بان میں گر کر آخر موت کا تیر جاتی ہوئی تھی تھا بابے سلیم جی گونہ نہ کر کی تاشق کا غم تیر</p>
<p>۵۹ جان تن میں چھپا اور میں چھپ چک صحن جوان اک گر میں ہو گر لیں صدف میں</p>	<p>۶۰ ہر چند کہ تو راحت جان نبوی ہے پر انکے لیے مرتے قتل پہ کی ہے</p>	<p>۶۱ ایسا شہ مظلوم کے زخموں کو ٹوٹی تھی اور قاطع زہر اور بان بیہوش پڑی تھی</p>

<p>۵۶۴ زکریا کی مٹی کی گھڑی میں سب کی طرح جو میں تیرا پیار تیرے عیسوی والد صاحب کے پوچھو کہ بچہ جا کہیں کی جا رہا</p>	<p>۵۶۵ جاننے کے دواؤں پر انور آج جو کھینچ کر رو رہا ہے بیٹی کا دار کہ بھولوں میں آخری دیدار ارشاد نہ رہے کیا شہر نے اٹھار</p>	<p>۵۶۶ روتے کی صد لاکھوں کیوں کہنے لگی کہ فریادوں میں جا جان زہرے کے گویا بیجاں نہ جا جان آگیا نہیں بیچر محنت کی ادھان</p>
<p>۵۶۷ زہرے کے کما آج میں فریادی ہوئی بیٹا میں ترے خون کو کھیتے پہلوئی</p>	<p>۵۶۸ آبا نہ اسے خوف جناب احمدی کا سرکات لیا سبط رسول عربی کا</p>	<p>۵۶۹ ملا جانے مذہبوں کیا ہرے احمی کو دکھلا کے مجھے قتل کیا سبط نبی کو</p>
<p>۵۷۰ سرسبز کر رہی ہے آج کی گنجشک ناگاہ کھلی حالت پہ بلا دے تلوار نہ شہر کے بلا سپر عید کر لے اک کام کر اس دم لاؤ ظالم خدا</p>	<p>۵۷۱ غش کھا کے گسٹے خان آسوتے ہیں ارشاد ملے شے خاک آرائی بان سپر رات بھر بیوی سے غلام کام کر کہنے لگی فریادوں کی خان آکر</p>	<p>۵۷۲ آبا نہ شہر کے گسٹے خان آسوتے ہیں دکھلا کے آتے خون میں زباں سپر کہنے لگا کہ سپر غلام کی دفتر</p>
<p>۵۷۳ شہر کی تو مشوق سے تصور رسا ہے پر ایک نظر لاکے سلک نہ کو دکھا دے</p>	<p>۵۷۴ مین عرش ہلاؤنگی ترا کھول کے سر کو گو دی مین مری ذبح کیا ہرے سر کو</p>	<p>۵۷۵ اب تجکو بیٹی کی ہون دینے خبر آیا لے مین ترے بابا کو ابھی ذبح کر آیا</p>
<p>۵۷۶</p>		
<p>ناموش قہمیر اب کہ مطالب سے تحصیل</p>		<p>ہر بندہ چھین کر کتنا تجھے جبریل</p>
<p>حاسد کا نہ کر شکوہ ہمیشہ ہر وہ تذلیل</p>		<p>بیعت سے دعا مانگتے غم سے غلیل</p>
<p>تو صاحب تسلیم درخا کر مجھے بارب</p>		
<p>جام مے عرفان عطا کر مجھے بارب</p>		

<p>۱۰۰ بہارِ شریعت کی شریعت والائی میں فہم جہیز میں جس کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ</p>	<p>۱۰۱ اس میں تو ہم کوئی نئی چیز ماہیوں کی بیخیاں سے سنا ہے نہیں تھامیں کہ اگر ان کا ذکر نہیں کیا تو کیا کیا مال اندر</p>	<p>۱۰۲ کتابِ جہیز کی کتاب بدوہ کتابِ جہیز کی کتاب بدوہ کتابِ جہیز کی کتاب بدوہ کتابِ جہیز کی کتاب بدوہ</p>
<p>۱۰۳ گھوڑے سے بھر جہیز شدہ ہوا ہنگامِ عمر خانہ پہنچتا ہوا</p>	<p>۱۰۴ بیمار کو با تو بوز بخیر کے لیے بے جا دوری پر زینت دلگیر کے لیے</p>	<p>۱۰۵ شاہِ عراق و میرِ حجازی ہوا درمیں بجدہ حق کا نازی ہوا</p>
<p>۱۰۶ مار گیا بڑا زیب دہاں سولہ غریب طبع افق دین مسلط سفرِ تجلی انوارِ کبریا احمالِ عالمِ استغنیٰ قضا</p>	<p>۱۰۷ گھوڑا تھا بے سیرِ گدماں بیک جاہ حالِ جہیز کو کھڑا آسمان آبادی و غنیمتِ خوش اور کھلنا جو کوئی شہزادہ بجا نہ تھا قاتل</p>	<p>۱۰۸ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ</p>
<p>۱۰۹ سلطانِ چار بالش قہرِ توال تھا آئینہ دار شاہِ سرع رسول تھا</p>	<p>۱۱۰ اک دست پر تو ہر سرورِ صرا ہوا اور دوسرے میں غن سے خیر ہوا</p>	<p>۱۱۱ خود جس کا ہوا رہا تھا جہیز بے اذن جس کے گھر میں نہ آتا تھا جہیز</p>
<p>۱۱۲ کیناں میں شہزادہ فخریہ تھا فلست چاہا جس کی بیوی کا تھا عاشقِ جہیز کی بیوی کا تھا عاشقِ جہیز کی بیوی کا تھا</p>	<p>۱۱۳ کرتا ہی سب اپنے فخریہ تھا مار گیا بوز بدوہ شہزادہ تھا کون سا کمان میں نہیں جہیز نہیں تو بڑا تھا دل کا رقبہ تھا</p>	<p>۱۱۴ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ بہارِ شریعت کی کتاب بدوہ</p>
<p>۱۱۵ ان کا وہ خاکِ خویں ہی بیکرِ حسین ہو تا ہی جو شامِ روانہ سرِ حسین</p>	<p>۱۱۶ جو صابر وں کا شہرِ ملک بادشاہ ہی رتبہ میں گو شواہ عرشِ الہ ہی</p>	<p>۱۱۷ اتحاد کی نور میں کا یہ نور میں ہے کی دہا شہی در قیام میں ہے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>بہارِ حیات کا جس میدانِ لاف بیاچارِ حیات کا جس میدانِ لاف بجائی جو جس کا خشتِ عریانی تیاچارِ حیات کا جس میدانِ لاف</p>	<p>۱۰۱</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>	<p>۱۰۲</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>
<p>۱۰۳</p> <p>کیونکہ زلزلہ ہونے کا کیونکہ زلزلہ ہونے کا کیونکہ زلزلہ ہونے کا کیونکہ زلزلہ ہونے کا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>ہاتھوں میں بھر رہا سرِ عالی ہاتھوں میں بھر رہا سرِ عالی ہاتھوں میں بھر رہا سرِ عالی ہاتھوں میں بھر رہا سرِ عالی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>روزِ یکم شد بدینہ سرِ لکھنؤ روزِ یکم شد بدینہ سرِ لکھنؤ روزِ یکم شد بدینہ سرِ لکھنؤ روزِ یکم شد بدینہ سرِ لکھنؤ</p>
<p>۱۰۶</p> <p>تو کھتا ہے شمعِ حیات کا تو کھتا ہے شمعِ حیات کا تو کھتا ہے شمعِ حیات کا تو کھتا ہے شمعِ حیات کا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>	<p>۱۰۸</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>
<p>۱۰۹</p> <p>تو دیکھتا ہے شمعِ حیات کا تو دیکھتا ہے شمعِ حیات کا تو دیکھتا ہے شمعِ حیات کا تو دیکھتا ہے شمعِ حیات کا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>گردش ہوئی جو فرقِ شہِ اوجھان کو گردش ہوئی جو فرقِ شہِ اوجھان کو گردش ہوئی جو فرقِ شہِ اوجھان کو گردش ہوئی جو فرقِ شہِ اوجھان کو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>جلانی قتل ہو گیا بیٹا بٹول کا جلانی قتل ہو گیا بیٹا بٹول کا جلانی قتل ہو گیا بیٹا بٹول کا جلانی قتل ہو گیا بیٹا بٹول کا</p>
<p>۱۱۲</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>	<p>۱۱۳</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>	<p>۱۱۴</p> <p>آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر آتشِ کیمیا کی جگہ پر</p>
<p>۱۱۵</p> <p>ظاہر کیا ہے آج میدانِ کربلا ظاہر کیا ہے آج میدانِ کربلا ظاہر کیا ہے آج میدانِ کربلا ظاہر کیا ہے آج میدانِ کربلا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>رہنے سے خاکِ نوحین پر اس کے رہنے سے خاکِ نوحین پر اس کے رہنے سے خاکِ نوحین پر اس کے رہنے سے خاکِ نوحین پر اس کے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>کلمہ سے کہو کہ ہوا ہے چو اشید کلمہ سے کہو کہ ہوا ہے چو اشید کلمہ سے کہو کہ ہوا ہے چو اشید کلمہ سے کہو کہ ہوا ہے چو اشید</p>

<p>۴۴۶ آ کر تو بے خبری ناموس مصطفیٰ دی آس سو کو کہ پر شام نہ غفلت سب روئے ہو جانے آں صلا کا سزا دادا پادشاهت اخلاقی کردار</p>	<p>۴۴۷ خانیہ سے جب کیلئے نہ پیران کوئی ملک العشق ہی شا کر کیا شعبی ہو جی آئے کو کو کے ارکھا آئی ہی بین مجھے نصیب کیا</p>	<p>۴۴۸ آتش آبی کی آتش شمع دھلا ارکھ کر نہ تھک کو تھا اس کی کیا کی معنی جا جو خود کھا درشت بہ اختیار سے کجا درخت سوار</p>
<p>۴۴۹ زینت ہے اما جو اٹھائیں اہل کو دو کھا ابھی اہل حق کا شات کو</p>	<p>۴۵۰ دیکھو تو ہر امر ہو میرے کان سے فریاد کرنے آئی ہون میں بابا جان</p>	<p>۴۵۱ میں ہون فرشتہ اور طرح و نام کر آقا مراد حسین علیہ السلام ہو</p>
<p>۴۵۲ زینت بکری چو صد گشت آتش دوڑی مضامین سکھائی ہو صلہ دیکھا کہ میں کو کہ سلطان کیا بے رونق کو کہ زینت و مصفا</p>	<p>۴۵۳ او بابا جو میں کو کتا چو کتا منہ سے کہان کہ جلیں سارا تھا کو بیت کی تو آئے آ کر نہ میرے ہی شاہزادہ خیر ایا کر</p>	<p>۴۵۴ زینت از سنگ لیا گیا چو کتا خالق نے جب کجا یاقوت ہو پیرم تکبیر شہید جی ای ملک خرم تکبیرین سلطنت کی کجا میں غلام</p>
<p>۴۵۵ حقا کہ ختم ہے پر مشکشالی ہے نکو بہت مری فریاد لالی ہے</p>	<p>۴۵۶ حق میں سے لیا لہ تھا انکو آب کا بکھے تھے سایہ اٹھ گیا سر سے باب کا</p>	<p>۴۵۷ ایہ اجد و نیک زینت ناٹا د کام کو قارت کر دکھا است خیر الانام کو</p>
<p>۴۵۸ چاہتے تھے پوچھ گچھ میں چنی ہو کہ راستے آئے تھے تو راہم آہستہ بکھپنے ہوئے خود غلام آہستہ بکھپنے ہوئے خود غلام</p>	<p>۴۵۹ اے کو کو چو کتا کہانتے صلیبی کیا تھے بابا جان کی صحبت ہو چکی بیاد کی ہو چکی تھے تھے ہو چکی ہو چکی ہو چکی ہو چکی ہو چکی</p>	<p>۴۶۰ اسم کو در خانہ میں سے اے کو کو چو کتا کہانتے صلیبی کیا تھے بابا جان کی صحبت ہو چکی بیاد کی ہو چکی تھے تھے ہو چکی</p>
<p>۴۶۱ مشکشا کے لعل ہو مشکشا ہو تم سجڑنا کے بیٹے ہو معین غلام ہو تم</p>	<p>۴۶۲ مجھ کو گھر مرا شہم والا کے ماسنے اے جو ڈراؤ آنکے بابا کے ماسنے</p>	<p>۴۶۳ بے اذن جبریل تو داخل ہو امین سو جبریل سے مراد تہ سوا امین</p>

<p>۵۴۴ ماہِ خزاں میں جو رات سے تیرا دل حق کی آبرو کا جو حامی ہو گیا دیکھو ان اگر حسین کی فکر میں جاں بجائیں یہ بر اثر عشق خدائے جاں</p>	<p>۵۴۵ نہ کہنے آں فرشتے نہ بے کیا بجائی یہ جو سنا کالت کو غار ہوا کس سے ہو نہیں سکتا تم سے پاؤں لگے کہ درہم عشق دھو دیا</p>	<p>۵۴۶ بجائی تو سب دھڑکن میں کیا گیا سز کی دھڑکن میں گویا مہیوں کے کھم نہیں نہ گویا دریا بے تمام اب تو ہی دوشی جو جو غم غما دام</p>
<p>زہر کی جالیان میں پیر کی بینیاں یہ میں کنندہ درخسیر کی بینیاں</p>	<p>اکبر کا داغ ہے کہ سدھار جہان ہے پر عورت ہر مہمان کھالے زبان سے</p>	<p>ابا برا علی مری مادر بتوں ہے است کی سفرت کے لیے سرجیل ہے</p>
<p>۵۴۷ بن ہون طبع اس آجی حکم ب ہو در گاسٹر سے کھوکھو جواں نہت بتوں کا چاند کہ گری جاب فازل سپاہ شام کی چوٹی افسانہ</p>	<p>۵۴۸ عفت کے وقت مجھے ترانے سنائے جینا خدائے اسطیغ سے کچھ پچھو آہ نوشتر سے اُفت کی گونج جہان باہ بجائی کے حکم پر کھوکھو کی گونج گاہ</p>	<p>۵۴۹ پتے در اکا کو گریا سوساں اب تو پھر کچھ نہیں حالت بیان ولایت میں کہ کو کو گونج جہان اٹاپی کچھ کے کچھ کہ لطف ہر زمان</p>
<p>دینے کا حکم ہوا بھی اکیان میں اس فوج کا لئے نہ پتا بھی جہان میں</p>	<p>حقت کیسی گنت نئی کا چیل نہیں شہیر کی حقیقی گریہ بہن نہیں</p>	<p>فرمان گئے ہیں حق سادات کے نبی الصالحون نندوا العلما لہون لی</p>

<p>۱۰۰ جان جو کہ کمان سے سودا دی جا خیر صفت سے کیوں بل جلال کے لیے مہر سے زینب اور نقا نہا شخص کو درود بھی ہے غم فرا</p>	<p>۱۰۱ شہنشاہ کا کہانی سر عاشق علی دیوید اور اسی باج و الفت کی پیشا گرا سیدان میں ہمشکل جی یگوار انہیں بیک نشادیری</p>	<p>۱۰۲ کلی والا خوتن تین جان کمان بیک صفیہ کمان سرداران فرزند کی کمان خانہ کشتی قتل مرحمتی بن جان پر قربان</p>
<p>۱۰۳ جگہ مہمان دو بھر شوق سے مر لیا تم ہو گا جو کہ نہ مناسب نہیں کر لیا تم</p>	<p>۱۰۴ اپنی الفت کا تو یہ دیمان پر عباس گئے بھائی گھر میری محبت کا نہیں پاس گئے</p>	<p>۱۰۵ رہے معام میں یا شاہ تمہارے اشکو آپ پیار میں اسے ہم نہیں پیارا اشکو</p>
<p>۱۰۶ بوند عاشق اس سہارے دل کی فی حقیقت ہوئی اپنے جواب کی یگوار انہیں ہو گیا بند کوی قل میں نہیں کیسے پہنچے جی</p>	<p>۱۰۷ اور کات کو کھینک کو عقل پسند پناہ کی کل کیل کت اب و زور تیرے منت میں نہیں سے ہو گیا کزور زندگی ہو میں گئی وہ گزور</p>	<p>۱۰۸ کھلو سے جو عاشق کی خط پناہ ہوئے تیرے خط کی کرب آج پناہ سات کو بھی ہو جی کھلو قار کس طرح ہم بھی جانوں اور</p>
<p>۱۰۹ تم رہت جانتے اگر تیرے بھی پیارا جلو کہیں گے پھر آجکا مرنا ہو گوارا جلو</p>	<p>۱۱۰ کب کی نزدوس سدا میری سکو والی بھائی جیتی بڑی بھی تو تری رونے والی</p>	<p>۱۱۱ ہم تم اس فرقہ ناری سے دو تلواریں علم فوج شقاوت کو لگو سار کریں</p>
<p>۱۱۲ کچھ اسکو نہ صاف لبس میں نہیں کلی تیرے سر کا تھانا جین تس سے دیکھا گیا تھوڑے کچھ میں کچھ اسکو نہ صاف لبس میں نہیں</p>	<p>۱۱۳ تیرے ہی خط عاشق کی بیات بیک کی لگا کا تیرے ہی خط ماس عاشق اسکو نہ صاف لبس میں نہیں اور کات کے کزور تیرے ہی خط</p>	<p>۱۱۴ جسے عاشق علم نہ دینا نہیں توڑی دور کی لیں پوچھو خط نہ جسوں میں تیرے خط کا جسے نہیں شہنشاہ کے کزور تیرے ہی خط</p>
<p>۱۱۵ سب ہی کہو نیلے چہرہ کہ عم تھا عاشق علی اگر تیرے پہ جان بازی میں کم تھا عاشق</p>	<p>۱۱۶ اور کہیں گے کسے جانے گا گل کسو آج حضرت نے کیا کسے مقابل کسو</p>	<p>۱۱۷ پیش قدمی تری عاشق غضب کی دیگی خوف حیات کا پھر پھو پی پیش کی دیگی</p>

<p>۹۱ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۹۲ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۹۳ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۹۴ چو کر آئے قدیموں کو اگر جاوے گا جنگ میں نہی نہ پاوے گی اگر مر جاوے گا</p>	<p>۹۵ شاہ کے سر پر ہر سر ہر سر ہر سر جلوہ گویا ہر سر ہر سر ہر سر</p>	<p>۹۶ قصہ شیر کا دشمن کوئی کر کرنا تھا اس گھری سینے کو عباس پر کرتا تھا</p>
<p>۹۷ دو سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر</p>	<p>۹۸ دو سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر</p>	<p>۹۹ دو سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر سر</p>
<p>۱۰۰ پاس ہو رنگا تو مری لاش تھلاوے گی دور اگر ہو گا تو مرغ میں کمان پاوے گی</p>	<p>۱۰۱ ایسی تلوار کی جس فوج کے سرداروں سے خون اڑنے لگا اُن دنوں کی تلواروں سے</p>	<p>۱۰۲ فتح عباس پر جو کہ کمر کرتے تھے شاہ اُن باتوں کو کیا کہتے تھے</p>
<p>۱۰۳ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۰۴ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>۱۰۵ اس ملک شکر یک بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>۱۰۶ ساتھ عباس کو حضرت پیغمبر جلی انکی تلوار کھینچی آئے ادھر تر پڑے</p>	<p>۱۰۷ سطح جنگ میں مشغول جو سر ہر سر کشمور کے پشے ہو رخیوں کے ڈھیر ہو</p>	<p>۱۰۸ یات اسطرح سے تیغ جو علم شیروں کے ہاتھ سے جھوٹ گئے قبضہ بھی نہیں شہروں کے</p>

<p>۱۰۰ جب بہت دور غریب جہاں میں کان میں تھے کہ نہ عباس کی آواز نہ ان جی عباس کی آواز نہ خطر جمع عباس کہ بھائی نہ شہر پائی</p>	<p>۱۰۱ پا عباس کی گھنٹی ہی سے جسم ماری جان اصرار گری فوج وہ اگر ساری پگیا جسم گم غم کے باعث کیاری سب غلام عباس ہو گلزاری</p>	<p>۱۰۲ کہہ کے شاہ نے پگیا میں تکی تن پگیا کے خود قہر سے تم کی عیوب اس طرح شاہی جوت ہو چکا دراگیا نہ خواجہ کی تکی فوجی کھانہ</p>
<p>یہ یقین ہے کہ اگر تو قلع ہو نہ لاگا زنگ نق ہو گیا اور یہ بھی قلع ہو نہ لاگا</p>	<p>تن لگا کا پنے احموس علم چھوٹ گیا شاہ کے چھنے سے عباس کا دم ٹوٹ گیا</p>	<p>ہوا سردار کی فرقت میں علمدار شہید اور علمدار کے غم سے ہوا سردار شہید</p>
<p>۱۰۳ دل سے عباس کہنے لگے کیا فرست خوف میں امر کا تھا ہاں ہی پیریا جنگ بنایا وہ اب نہیں فرست کو جو جان کی کچھ نہ توں کی دیوا</p>	<p>۱۰۴ قتل حبیب بن علمدار اس کو قتل کیا گیا قتل عباس سے جب فتح کا تھا بجا کامین خضر بن شہر پیر کے پوچھی عیوب</p>	<p>۱۰۵ اس احوال خاتمہ میں کیا کیوں پوچھی ختم تو پر کرب ہو دل پر خون خاتمہ میں کیا کیوں خاتمہ کیا گیا اور شہادت میں عباس کی جان گلاں</p>
<p>بعد سردار کے اب جنگ کرنا بہتر پھینک دیا تم سے تھیار کہ مرنا بہتر</p>	<p>شہ لے فرمایا کہ بھائی گئے مارے افسوس ہے پہلے ہی وہ فروس سدا اسکا</p>	<p>جب تنگ اس فلک میں کی بنیاد ہے جسے سیر تہ کو ایادہ آباد ہے</p>

<p>۴۰ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۱ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۲ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>
<p>دھواں ازل سے تھما رہا ہے یہ گستاخ گلین دامن صلوٰۃ سن کچا ہوا ہے</p>	<p>جفا سے ایک سن کی بہن رہا کرو جہان کے عقدہ کشاؤں کے ہاتھ والو</p>	<p>جفا اٹھائی جو کچھ کہا جانے کی ملی نوید اسیروں کو قید خانے کی</p>
<p>۴۳ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۴ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۵ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>
<p>کمان اب ورنہ کمانا فلک کے ماروں کو گھر ایسے ملتے ہیں نی کی گناہگاروں کو</p>	<p>رہائی گو کہ جفا سے رس سے پاؤں سے شکستہ پائین کمان بھاگ کر یہ جاؤں سے</p>	<p>صدائیں میروں کی ہر گلی میں آتی ہیں رسواں ادیان سب پیرا دہ جاتی ہیں</p>
<p>۴۶ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۷ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>	<p>۴۸ غزل لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد لب لعلی کو دلی میں قبول نہ شد</p>
<p>تعارف سر انھیں از بسکہ ملازمین جھکاک سر سو داخلہ قید خانے میں</p>	<p>کب ایسے ظلم سے واقف علی کی پوتی تھی سیکڑہ دیکھ نشان رس کو روئی تھی</p>	<p>رسن تھی ایک ہی شہید کو گانوں میں ہوا ایک شہید و شہید جیسے انوں میں</p>

[illegible]

<p>۴۱ ملاوہ کے تاملہ لہجہ کا کچھ نام بہار میں نہ ہوگا چوری چور نام جھلسے اچانک غصہ نہ ہو جس کا نام چلیں پڑے کسی کی بی بی کا نام</p>	<p>۴۲ دراگوں کے تھکے آست گھونٹو پیت نام کو در حین کی شرب کسے کو تو جو کائنات پاکست وغیر کلیں نہ کہ رو کر یہ بدختر نہ پڑے</p>	<p>۴۳ یہ بیڑیوں یہ جو گونجھکے اسٹاکر پسر حسین کا خیر کشا کا پوتا ہی</p>
<p>۴۴ یہ تم جوالے ہوا اہل شام کی حد نبی کی آل کے اوپر حرام کی حد</p>	<p>۴۵ یہ غافل اگر کر کہ یک ارتش دو گنہ گشتے حیران و قول جاپ</p>	<p>۴۶ ملاوہ کے تاملہ لہجہ کا کچھ نام بہار میں نہ ہوگا چوری چور نام جھلسے اچانک غصہ نہ ہو جس کا نام چلیں پڑے کسی کی بی بی کا نام</p>
<p>۴۷ یہ فاقہ کش دہان اچھی زندا میں کھاو گی اہل لکین زمین تم سب کو بھول جا دیگی</p>	<p>۴۸ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>	<p>۴۹ معاویہ کے پسر نے وہ غم نکالا ہی کہ آج قیدہ صحبت میں تم کو ڈالا ہی</p>
<p>۵۰ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>	<p>۵۱ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>	<p>۵۲ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>
<p>۵۳ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>	<p>۵۴ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>	<p>۵۵ یہ نام فاطمہ اور پر شہید اوی کی پہرے اس کے شب قتل اس کی شادی کی</p>

<p>۴۱ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۴۲ آدمی که بیکار گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی آدمی که بیکار گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۴۳ سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>
<p>۴۴ دو اسکی نغمی سی جفا کی زنی مروتی نمی چو بوی گل گویند نه اس نغمی نغمی نغمی</p>	<p>۴۵ کجواب لکستین بولی بر کنی بولتی بول خدا کے رو بر دین سر کے بال کھولتی بول</p>	<p>۴۶ خمر زان سے مارا امین دولی ہے لو کھا دو کھل کھا کھوین جان آئی ہے</p>
<p>۴۷ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۴۸ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۴۹ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>
<p>۵۰ اگر چه خاک پہ بھیجی یہ بھوک پیاسی ہے اسے یہ صاحب سحران کی لڑائی ہے</p>	<p>۵۱ بھاری سکود عالم کا شاہ آہو ہے سکندریہ جان وہ شیر آد آہو ہے</p>	<p>۵۲ آگے ابلوے میں امن مجھے اڑھا گیا ارد بھی مجھی نہ جیتے سوچا ہے کو</p>
<p>۵۳ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۵۴ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>	<p>۵۵ نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی نشان بیکارگان گشت زخمی سخت چو کسی که بیکار گشت زخمی</p>
<p>۵۶ یہ کیا زبان سے ادب نہ کر نکالتا ہے تو قاطر کے گھیر میں ہاتھ ڈال دے</p>	<p>۵۷ اگر ملے ہا ہور صف ارضا کجیو مری بین کی تو زینت نہ بدعا کجیو</p>	<p>۵۸ بے درد و ہنم شتر لہف آپ لائے ہنم سفا شامت عاسی کی کرے آگے ہنم</p>

<p>۴۳۳ ہر ایک کی جگہ میں جن کو زبان طبع سے استیلا کر کر دینا جسے مرنے کی استیلا کر کر دینا جسے استیلا کر کر دینا</p>	<p>۴۳۴ دل میں کچھ کچھ کچھ دل میں کچھ کچھ کچھ دل میں کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۳۵ دل میں کچھ کچھ کچھ دل میں کچھ کچھ کچھ دل میں کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۴۳۶ یہ علم ہے ریح جھلانا قریب آؤ تو دل رس لکھا دینا</p>	<p>۴۳۷ زبان میں زینت میں اپنی کھولتے ہیں کمان یہ قیلا حاجات یہ کھولتے ہیں</p>	<p>۴۳۸ کما سکھانے یہ بات جوتے ہیں کسے یہ خبر کو تم پرانی سوچتے جاتے ہیں</p>
<p>۴۳۹ راجہ جی سر سر سر سر سر سر سر راجہ جی سر سر سر سر سر سر سر</p>	<p>۴۴۰ سب کو دلاؤ دل میں نہ بھان تو اپنے جانتے دلاؤ یہ لکھنا</p>	<p>۴۴۱ سب کو دلاؤ دل میں نہ بھان تو اپنے جانتے دلاؤ یہ لکھنا</p>
<p>۴۴۲ سوا خدا کے نہ دلاؤ کوئی ہمارا ہمارے عقہ کشائی تھیں پکارا</p>	<p>۴۴۳ گھر میں تھیں یہ سہ لکھ لکھ لکھ ہمارے کان میں زخمی دالگا دیکھ</p>	<p>۴۴۴ ہمارے پاس سے نہ لکھ لکھ لکھ بول سیتے ہمارے تھیں سلا دیکھ</p>
<p>۴۴۵ کیا جان نہ تھیں بابل میں سب کو دلاؤ دل میں نہ بھان</p>	<p>۴۴۶ سب کو دلاؤ دل میں نہ بھان تو اپنے جانتے دلاؤ یہ لکھنا</p>	<p>۴۴۷ سب کو دلاؤ دل میں نہ بھان تو اپنے جانتے دلاؤ یہ لکھنا</p>
<p>۴۴۸ تھیں رمل کی حاجت روائی لازم ہے علی کی جی ہر شکر کشائی لازم ہے</p>	<p>۴۴۹ جو کھو روئی تو ہون نہ لکھ لکھ لکھ یہ تم جاننے ظالم ہمیں ستا سہ لکھ</p>	<p>۴۵۰ دھیل باب اجابت مری دعا کر دے شباب عقہ شکل کو میرے دعا کر دے</p>

<p>۴۸ علمت جو سلطان کا جو پتہ پتہ باگین خدیو سے تو پتہ پتہ بزم بزم بزم بزم بزم زار و بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۴۷ اوزلک شبنم شبنم شبنم بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>	<p>۴۶ سالانہ شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>
<p>۴۹ آریس بزم بزم بزم بزم فرق شہ خاوند پھر اراج زری تھا</p>	<p>۵۰ نور شہر اٹھا لیکھا میدان سے ان کے خود سے متناہ کو نین سے کرن کے</p>	<p>۵۱ کھایہ کرہ گرد کا انوہ ہوا پر آئے تھے نظر چار طرف کوہ ہوا پر</p>
<p>۵۲ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>	<p>۵۳ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>	<p>۵۴ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>
<p>۵۵ پر جو گئے طائر بزم کی چمک پر کم ہوئے لگا بیضہ متناہ بزم</p>	<p>۵۶ جہوت نکلت اپنی ہوئی ماہ کو مالی چمکی سپر بزم کی اور تیغ مالی</p>	<p>۵۷ معور تھے قن کے زہل شبنم شملہ تھے عیان چار طرف خانہ نوین</p>
<p>۵۸ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>	<p>۵۹ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>	<p>۶۰ بزم بزم بزم بزم بزم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم شبنم</p>
<p>۶۱ اہل عالمیان قطع نہ کمون گیسو کش ہو عریان جو سر عزت سادات عرب ہو</p>	<p>۶۲ ہوئی تھی یہ فریاد عریان جن لک سے وہ پھر وہ علی خون بھی برید کا لک سے</p>	<p>۶۳ گھوٹ بھی پڑے جاتے تھے چمک لیجائے من آندھی تھے جہنم کیہ لک سے</p>

<p>۱۰۰ کوئی دیکھ کر گنج کی آواز نہ سنا خاک کوئی نہ سنا رستی کو بچا اور کوئی جل جل کو بچا نہ چھوٹا خافو جین کو کوئی نہ کھائے کھانا</p>	<p>۱۰۱ کوئی دیکھ کر گنج کی آواز نہ سنا خاک کوئی نہ سنا رستی کو بچا اور کوئی جل جل کو بچا نہ چھوٹا خافو جین کو کوئی نہ کھائے کھانا</p>	<p>۱۰۲ کوئی دیکھ کر گنج کی آواز نہ سنا خاک کوئی نہ سنا رستی کو بچا اور کوئی جل جل کو بچا نہ چھوٹا خافو جین کو کوئی نہ کھائے کھانا</p>
<p>۱۰۳ دیر اخصین آواز دہنے جرات کہہ رہے تھے انسان تو کیا کھوٹے تلک جو رہے تھے</p>	<p>۱۰۴ لذت یہ ملی قرب ہندو سے نظر کو دل کہتا ہی مجھ سے میں کوئی کاٹ لی سر کو</p>	<p>۱۰۵ اک ایک جوان اور میں خود چرخ کا کھانا تھی ارض تہہ سرم سبز بہرہ فلک کھانا</p>
<p>۱۰۶ کھا کر تھے جو بچہ جنت میں تھا دو بچہ جنت میں تھا اور کوئی نہ کھانا ہا کاہ سر پہ لٹے تھے بچہ کیا آواز نہ کرتے نہ بچہ کھانے کو</p>	<p>۱۰۷ بائے تین تین تھاکہ کھانا بچہ کی جگہ تین تھاکہ کھانا نہ سنا سنا سنا کھانا عاشق تین تھاکہ کھانا</p>	<p>۱۰۸ کھا کر تھے جو بچہ جنت میں تھا دو بچہ جنت میں تھا اور کوئی نہ کھانا ہا کاہ سر پہ لٹے تھے بچہ کیا آواز نہ کرتے نہ بچہ کھانے کو</p>
<p>۱۰۹ ہر جہو معانی بہ سرواں ہمارے آراستہ ہوئی ہمیں کوین فوج ہمارے</p>	<p>۱۱۰ کی عوض کہ آقا تو شہ عرش نشین ہے بے خاک کیے اب کوئی تدبیر نہیں ہے</p>	<p>۱۱۱ چار آئینہ من پر نمود کھانے کے لیے ہیں ترکیب عناصر کے چلنے کے لیے ہیں</p>
<p>۱۱۲ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ</p>	<p>۱۱۳ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ</p>	<p>۱۱۴ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ بہرے کھانے تھے تبارک و تعالیٰ</p>
<p>۱۱۵ ناموس کی ہر فکر نہ ہونے کی نہ ذر کی منظور خوشی سکھو ہر ہر اسکے ہر کی</p>	<p>۱۱۶ ذات کے تلے رہے متھے بیتاب ہمیشہ سیاہ پایا تھا عرصہ اب ہمیشہ</p>	<p>۱۱۷ موت پر کھڑے ہوں نہ ہمیشہ ہوں علقے جو رہے کے صفت چشم ہوں</p>

<p>۷۱ کست نہ دیند چنان کہ ان قلاب خجکی برین لے دین کے عذاب غازی دہلی برہی جلدی دیکھ آفاقین خوشنودین کے عذاب</p>	<p>۷۲ قاسم کے گئے منی خانک شان کو غنچ خانی ہونے پس بیان گھوڑا دین کے کھڑا قاضی خوشنودین کا خوشنودین جو ان</p>	<p>۷۳ خج خوشنودین میں جلی جان ہو کراہ جان کا خون پختہ ان جو دوسرے خانانہ سب خطان ہو سرخ گئی کس کے موت گل ان ہو</p>
<p>۷۴ کھڑا قلاب دلا دوزبان ہی تھے کلی عسبل ہاشمی و طلی تھے</p>	<p>۷۵ یون کھی زور حضرت داؤد بن مین جون حضرت یونس کے اہی کہ بن مین</p>	<p>۷۶ ہر سحر کدیا باغ سہ دہن ہے اوپر مین پال یہ زہر کا چین ہے</p>
<p>۷۷ کھڑا قلاب حضرت عباس بن سب لے جاتے کہ ہوا حج جون میاں تھے رات کے جو ان کا بین جنت کی ہوا لے لے لے لے جاتے بین</p>	<p>۷۸ کست آراستہ دیکھ کر جدا کی تھی غنچ دیکھ کر ہر گم عباد دیکھ کر گھٹے جی کست دیکھ کر</p>	<p>۷۹ کست آراستہ دیکھ کر جدا کی تھی غنچ دیکھ کر ہر گم عباد دیکھ کر گھٹے جی کست دیکھ کر</p>
<p>۸۰ جنت مین گئے عباد کے لے تھے وان جاتے ہی ہر اکو زبرد کے لے تھے</p>	<p>۸۱ تھے کبھی عسرت مین نظارے لے تھے آسیان پری رو کے اگر پر نہ لے تھے</p>	<p>۸۲ جہو بی ہوئی لوہے میں صفت پیر جان ہو اک سرکہ دیکھ کر کہ کتا پون کہ روان ہے</p>
<p>۸۳ کھڑا قلاب کے کھڑا قلاب کو زنجی بون شوق مین ہوجن جی ہے نہ دوزد پاس کراخانہ کا ہے ہر سرگشتان نام نہر کا ہے</p>	<p>۸۴ اک طوطہ چین کا خانہ کیا بنا نہ نہ صفت سحر خان تھے نوار تھے غنچ بیکان جی سر پر تاج ہر سرگشتان نام نہر کا ہے</p>	<p>۸۵ کھڑا قلاب کے کھڑا قلاب کو زنجی بون شوق مین ہوجن جی ہے نہ دوزد پاس کراخانہ کا ہے ہر سرگشتان نام نہر کا ہے</p>
<p>۸۶ خسار دان سے پرتے مشرق جو ہوا ہر موج ہوا موج زنجیر طلعا ہو</p>	<p>۸۷ سب کو اجل وان مین آراؤ مین ہو انند نسیم اک دم باز پسین ہو</p>	<p>۸۸ یون تیرہ برسے مشہور کے اود جون فوج رخ آتی ہو گلزار کے</p>

<p>۱۲۰ صاحب چہنیز پر بنائے گئے چمن نہ کچھ سیلاب غار صفت پر حضرت کے کمال میں کہ خدا کر دہ یادگار یاس تیرا گوارا کرے کھٹے پر</p>	<p>۱۲۱ باز عاودہ فلان کہ صاحب معلوم دست تاج حضرت آدم کی بیجاں موندے شہ معلوم کے تختہ قدیم کیلچ بیکر سب کچھ پر دہ ہو آج</p>	<p>۱۲۲ مغز کی کاہل حال کے معلوم سہ بیگانہ کیان نہیں قرآن جان دل کے تو کیا تھوہان ل میں جان گھبراہی ہوں کیونکہ کیا جانی جان</p>
<p>۱۲۳ باہر ہم میں اب فرمت دیدار کمان پر اک آن بہ نظارہ گلزار جہان پر چمن غفلت میں جگمگاتے فلان دیکھنا کہ کہ نہت ہو خجائے فلان اور دیکھنا کہ کہ نہت ہو خجائے فلان یادگار یاس تیرا گوارا کرے کھٹے پر</p>	<p>۱۲۴ چہنیز پر بنائے گئے چمن نہ کچھ سیلاب غار صفت پر حضرت کے کمال میں کہ خدا کر دہ یادگار یاس تیرا گوارا کرے کھٹے پر</p>	<p>۱۲۵ مغز کی کاہل حال کے معلوم سہ بیگانہ کیان نہیں قرآن جان دل کے تو کیا تھوہان ل میں جان گھبراہی ہوں کیونکہ کیا جانی جان</p>
<p>۱۲۶ کچھ مشورہ کروں عمر سعد سے جا کے نحبت تو سری ختم ہو نہ دیک خدا کے وہ بیٹ پر نہ بانوے حزن نہ بہ نظر سخی ہر مرتبہ حضرت کی سکینہ پر نظر سخی</p>	<p>۱۲۷ کچھ مشورہ کروں عمر سعد سے جا کے نحبت تو سری ختم ہو نہ دیک خدا کے وہ بیٹ پر نہ بانوے حزن نہ بہ نظر سخی ہر مرتبہ حضرت کی سکینہ پر نظر سخی</p>	<p>۱۲۸ کچھ مشورہ کروں عمر سعد سے جا کے نحبت تو سری ختم ہو نہ دیک خدا کے وہ بیٹ پر نہ بانوے حزن نہ بہ نظر سخی ہر مرتبہ حضرت کی سکینہ پر نظر سخی</p>
<p>۱۲۹ ہنس قامت پر ناز پر پوشاک نبی سخی فانوس سخی شہ حرم لم یزلی سخی</p>	<p>۱۳۰ وہ لولی کہ ہر کی زمین کہ مر جاؤنگی بابا جاد کیجیے میں ہجر میں مر جاؤنگی بابا</p>	<p>۱۳۱ اب جا کے سری راہ میں معلوم یوں بارب اس مٹی کو تو نہیں تھے کہ تاہوں یارب</p>

[illegible]

<p>۱۷۷۰ جان بے لگا خاک سے شاہ شہزادہ موجود تھا اور اس کو تو قتل کیا گیا نہ کہ کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۷۷۱ اس کا غم نہیں تھا کہ قتل کیا گیا اتنا بے پروا نہیں کہ بیکس میں گیا نہ کہ کسی اور کی طرف سے</p>	<p>۱۷۷۲ چھوڑ کر گیا بارون کی کشتی اس کا غم نہیں تھا کہ قتل کیا گیا نہ کہ کسی اور کی طرف سے</p>
<p>۱۷۷۳ وہ فرق تو تھا کہ میں خود کے اندر خلاق نے دیا فاطمہ کی گود کے اندر</p>	<p>۱۷۷۴ سید کو اٹھا خاک سے لبتا نہیں کوئی یانی کی طلب کرتا ہر دیتا نہیں کوئی</p>	<p>۱۷۷۵ میں خلق کو نہ پانی سے کرنا پاتا بارو حجت کے لئے اسے طلب کرتا نہ پاتا بارو</p>
<p>۱۷۷۶ میں نے کوئی اور نہیں دیا یہی ہے کہ کیا ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ</p>	<p>۱۷۷۷ چھوڑ کر جان کر گیا وہ شہزادہ ہے جسے جانی ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ</p>	<p>۱۷۷۸ نہ کہ کسی اور کی طرف سے وہ شہزادہ ہے جسے جانی ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ</p>
<p>۱۷۷۹ بیکر کا بیٹا چون کی طرف سے خونگاری کر گڑھ میں آسان جو زمین</p>	<p>۱۷۸۰ مستقر میں قطب وہ بے آب بقا کے پہکان لگے طاق میں شاہ شہزاد کے</p>	<p>۱۷۸۱ اس جانور و فرست قبر کمان پر اب طاہر جان ہی مراد پر واکرناں پر</p>
<p>۱۷۸۲ وہ دوزخ میں ہے فرج میں شہزادہ کو دوزخ میں ہے فرج میں</p>	<p>۱۷۸۳ چھوڑ کر جان کر گیا وہ شہزادہ ہے جسے جانی ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ</p>	<p>۱۷۸۴ وہ شہزادہ ہے جسے جانی ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ وہاں کے گھر میں ہے شہزادہ</p>
<p>۱۷۸۵ استو ق شب سے حسین بن علی سے مستقر دریا سے جمال احدی سے</p>	<p>۱۷۸۶ فرمایا اثر کہ چہ ہوا بد گہر دن کو رحم کر یا مری پیاس بہ ان جانور دن کو</p>	<p>۱۷۸۷ ہوئے وہ قربان حسین بن علی کے پروانے تلخ شمع حرم لہم نہ لی کے</p>

<p>۱۹۵</p> <p>اے ملک فسادت کر غوغا مچا چلا کھانڈاڑن آگوشن کھلا بیک پرکے گھروں کو آگ لگے تھے آگ لگوانے سے جلوانے</p>	<p>۱۹۶</p> <p>شہریت کے پیر پریشانی اس خدائی عالم میں جی دن ڈھایا اس وقت تھے کی محبت سے ملایا اے ملک بیک صدی علی غوغا کھلا</p>	<p>۱۹۷</p> <p>خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک</p>
<p>وہ بولے تھکا نا کہان اس کن ہمارا ہو تا ہی میاں فرسیدمان ہمارا</p>	<p>گو تھا کسی جانب مری گودی میں گرا یہ مرض حقیقت میں مگر قیام ہے</p>	<p>اے ظالم چھوڑو مری زمین سے اے ظالم چھوڑو مری زمین سے</p>
<p>۱۹۸</p> <p>خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک</p>	<p>۱۹۹</p> <p>خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک</p>	<p>۲۰۰</p> <p>خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک خون و شہنشاہی اے ملک</p>
<p>نئی شہر کی محبت جو سمائی ہو لی جی میں گرتے تھے وہ آغوش حسین بن علی میں</p>	<p>لیون آج جہر کرتے ہو بھائی کو ہر ہنجاؤ میں جی کو اٹھا لاؤ گی اس سے</p>	<p>بھائی کو بچا لائی ہوں نہا سے کہو گی نہت کی مجاور ہو وہاں تیرے ہونگی</p>
	<p>۲۰۱</p>	
<p>اے اہل عسکر کیا کمون مضمون شہادت</p>	<p>سننے کی ہر طاقت نہ بیان کرنے کی طاقت</p>	
<p>کھتا ہی ضمیر اب یہ بعد نداری و نہت</p>	<p>ہر قبضہ ہر پیشہ میں کونین کی دولت</p>	
<p>بھجھو عہد عہدات شہنشاہ زمان ہو قہر چراگ تعزیر داری کا مکان ہو</p>		

<p>حکم چو کسی کو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم جب تک کہ بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>
<p>چو باد و جہش سے سب سر کاٹے اصغر کا انتظار تھا لوہہ ہی آپ کاٹے</p>	<p>زور و جہش سے جہش میں فرما کر تی ہو اصغر کا انتظار تھا لوہہ ہی آپ کاٹے</p>	<p>پیشہ کو بوندیم ہی نہ شہر جو تحصیل گرمی کا وقت ہو مجھ ہی میں دل دے</p>
<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>
<p>پتے رہت شباب ہوا پھر وہ ان چو جب ہو چکے جو ان تو زمین میں نہ ان چو</p>	<p>الکر کا داغ اٹھاؤں کلاب کو کر کو تھا بنوں اگر کر کو تو اس لکھو کر کو</p>	<p>عاشق تھا خاندان شہر مشرقین کا وامن بھی اسے خوب کہا حشرین کا</p>
<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>	<p>حکم پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار پیدا ہوئے ہیں جو بیکار و بیچار</p>
<p>حیرت کو چھوڑ رکھنا تھا سکا ستے بنے ہر جیف نہ پانی پلا سکا</p>	<p>اگلا لوہہ منہ سے تو با چھوڑ گیا وہ مر گیا میں دیکھ کے نہ اٹھ سکا رو گیا</p>	<p>وہ یامین اپنے جسم کو فدا کر گیا امروہا بھل کر یوں مڑا سن کر گیا</p>

<p>عالم دو عالم کی طرح کیا کا افسانہ کیا خوبی و بدی کے دو عالم کی طرح کیا نیک و بد کی طرح کیا کا افسانہ کیا دو عالم کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>
<p>پانی میں اپنے لب کو نہریں میں ڈو دیا و اس کو اہل بیت کی خاطر گھو دیا</p>	<p>اور خود یہ درمہ دار جہاں میر تو اسنے بیتوں میں سی بی بی کا شیرو</p>	<p>دیکھو لو جلیکے ہر کسی نے بڑا کیا اکبر کی لاش سے ابھی سر کو جدا کیا</p>
<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>
<p>پانی ملا تو جی نہیں عابد کا جاہ لگا اک گھوٹ تو سیکھنے کے حصہ میں لگا</p>	<p>فریاد اہل بیت کا غل عرش پر گیا معصوم کوئی پھاس سیکھنے میں پر گیا</p>	<p>بچہ چور گرا کوئی تو کیا عجب ہوا نیزیت اگر اسیر ہوئی تو غضب ہوا</p>
<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>	<p>عالم پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا پیشانی کی طرح کیا کا افسانہ کیا</p>
<p>پانی سے ۲۰ مین روز کے گھر قلعہ کیا لشکر کو ایک دن میں زیر و زبر کیا</p>	<p>بانو اسیر فوج سے نگار ہو گئی نیزیت کو بھی سنا کہ گرفتار ہو گئی</p>	<p>پانی پہ حسین پہرک اشقیاء ہے دربارہ پھرنے ہی مرا نکوشتیاں ہے</p>

<p>سے کھنڈے کے جتنے ہیں وہی کھنڈے وہی کھنڈے ہیں وہی کھنڈے پیارے اسی کھنڈے ہیں وہی کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>
<p>فرد ملا نہ مانو کے جانے کے واسطے اصغر بھی مر گیا اسی بانی کے واسطے</p>	<p>کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>زخم جاگرو ہاتھ کسی کلام صحر ہوا دست بریدہ دین کہیں کھنڈے کھنڈے</p>
<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>
<p>تیروں ہے جسم سب مرا غوا کر لیا امت نے آپ کی بہ مرا حال کر دیا</p>	<p>کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>اسن فطرت کا فلسفہ لار کون ہے اسی صاحبہ تھا وہ سردار کون ہے</p>
<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>	<p>سے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے کھنڈے</p>
<p>سید کے خون سے نہیں بہہ سکتے ہیں خیر مر گئے کے لیے بہہ سکتے ہیں</p>	<p>پہچم لکھتے ہیں نشان بہر اوج ہے اور اسطرح علم نہ لکھتے توج ہے</p>	<p>سید اور امام ہی صاحب تالان کر مین اسکو پوچھا تان بہر کالان کر</p>

<p>۱۰۰ نامتو دل و جان کے اوپر جو ہر شخص کی زمین میں جی کی دعا ہے اس سے اس کے لئے شرف و تکرار</p>	<p>۱۰۱ اس لئے کہ سبیل کی کوئی سلام باتوں پر کہ نام کو لا پیا سلام شہر کے گمراہوں کو جان بچانے</p>	<p>۱۰۲ جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۰۳ پہلی ہوئی کمینوں رد اس بول کر سر پر بند دعا عامہ حضرت رسول کر</p>	<p>۱۰۴ اس خط سے روح کو مری لیتا تھا مجھے تو بوسہ ان طین مچھواتی کر</p>	<p>۱۰۵ تو کر لایمیں ایک جواس ظلو کا رنگ محشر میں فاطمہ سے صلا اس کا پانگ</p>
<p>۱۰۶ آج میرے لئے گئی فوج بیکار جاسطوف کھڑے ہیں باندی جو بیکار آج بیان تو لے کر باندی بیکار</p>	<p>۱۰۷ اس لئے کہ مانیہ کو ایک عین سوسے عیانی ہا شہر کو اس لئے کہ مانیہ کو ایک عین</p>	<p>۱۰۸ بیاد میں بولوں در جوں کے اجبت میں جھکوں بیاد میں جوں کے اس لئے کہ مانیہ کو ایک عین</p>
<p>۱۰۹ دیکھا عمون سے دار و اندوہ ہیں گو یا کہ آفتاب سر کوہ ہر حسین</p>	<p>۱۱۰ پر دے سے بول لگی ہوئی کرنی کلام کر بھائی خدا کی راہ کا وریش کام کر</p>	<p>۱۱۱ بابا سے کہیو مگو تو عمر اک مرا ہوا مجھے تو سارا کہنے کا کہنے جدا ہوا</p>
<p>۱۱۲ عالم کو غش کا سینہ اوچکا کر جو خون کا خضاب کا لہر ہے علامہ رسول خدا پر لہو ہے</p>	<p>۱۱۳ اس لئے کہ گشتی دل پر کشت پوچھو جو کہ ہے حال کو ہونے کو بول کر کہ ہے حال کو ہونے کو</p>	<p>۱۱۴ شہر کے گمراہوں کو جان بچانے جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۱۱۵ زخمی تمام ناف سے تابیہ فرق ہیں گھوڑ سمیت خون کے دریائیں عرف ہیں</p>	<p>۱۱۶ اور یہ حملہ با سنیوں کا تمام کر داوی بول جبر اخیر الام کر</p>	<p>۱۱۷ چند مفارقت میں یوں گندگی سنیو اکیلے گور میں دہ کر لگ کر</p>

<p>۱۰۰ خوش خلق و خوش خلق کے ساتھ نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی</p>	<p>۱۰۱ خوش خلق و خوش خلق کے ساتھ نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی</p>	<p>۱۰۲ خوش خلق و خوش خلق کے ساتھ نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی نہ کہ کبھی کیا نہ کہ کبھی</p>
<p>۱۰۳ بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان</p>	<p>۱۰۴ بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان</p>	<p>۱۰۵ بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان بہن بے دیہ مجھے اور دو نشان و نام اس کیض کے و دربان</p>
<p>۱۰۶ فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا</p>	<p>۱۰۷ فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا</p>	<p>۱۰۸ فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا فاسم سے کیو یاہ اکیلے بچا دیا اکبر سے کیو خوب بہن کو بچا دیا</p>
<p>۱۰۹ اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا</p>	<p>۱۱۰ اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا</p>	<p>۱۱۱ اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا اماں نے بھائیوں نے پرنے بھلا دیا میرا تو نام صفور دل سے مٹا دیا</p>

<p>۵۵۵ کیا اور تم قاصد صغیر نے بلکہ کہ خوش ہو غم غیب غم جاگزا نہ کہہ اس سے توفیق میر گیا نہ کہہ غنچا نوسا خجہ بکھل گیا</p>	<p>۵۵۵ انعام گنگا پر منار کا نامہ ب عام سرکار دون کہ کنہ کھل کر ہو تو ایک حرف بھی آنا نہیں نظر آئے کہ سبیاں ہیں کھڑی سببیں</p>	<p>۵۵۵ قاصد کتب کا شوقین کہ بوسلار تجھے نہ کہ بجا جاگزا سال کا کردہ کہے کہ کجا مٹے شاہ نامہ کہ کہی ہو فقط ایسی کلمہ پر اختصار</p>
<p>۵۵۵ ہی نور سی عمر کی یہی کامی ہو امت نے دیکھ خاک پر کہ علی ہو</p>	<p>۵۵۵ خط ایک حید تک مرے ہمراہ اور تم مان منتظر کھڑی ہو اسے بھی سناؤ تم</p>	<p>۵۵۵ بر باد کر چکے تھے معین گھر حسین کا جب میں چلا تو کار کا پیر حسین کا</p>
<p>۵۵۵ سونے سے تاج آغا شاہ نامہ منہ اپنا اسپنے لگے ہو کہ تیار گلہ نہ کہہ دین پہنچنے پہ کیا نہ کہہ کہ کھڑا اور قاصد جو گار</p>	<p>۵۵۵ مظلوم نے یہ لائے اگر ہے جو کہا زفاف حق سے لائے دین کا پنے لگا غلام اشاریہ لب خاموش سے ہوا پونی در بھی جان تو آئی ہی صدا</p>	<p>۵۵۵ قاصد تو سوسے شہر میں تیرا دل سامان قتل سبیل تیرے ہو اوجان خاموشی کی فتنہ سوزین طاقت بیان اہل زمین بھی کہ دین اور اہل سماں</p>
<p>۵۵۵ بہ نظر سپام زبانی شتاب دو عاشق کہیں تھائے کچھ تو جواب دو</p>	<p>۵۵۵ گلہ نہ کہہ بھائی کو ارسال کر دیا لو بھائی نے بھی اکو دانع جگود یا</p>	<p>۵۵۵ مطلب مدح سے نہ غرض واہ وا کہ گذرے پر تیرے شہر دین کی نگاہ سے</p>

<p>۴۱ ابن اسد کے جرات پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو ابن اسد کے جرات پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو</p>	<p>۴۲ دعویٰ ہے کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو دعویٰ ہے کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو</p>	<p>۴۳ رفتہ دل میں کہ عجب طرح کی آں جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو رفتہ دل میں کہ عجب طرح کی آں جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو</p>
<p>۴۴ عباسؑ قہر سے فرزند بنے پر قرآن موم حضرت عباسؑ علیؑ پر عباسؑ قہر سے فرزند بنے پر قرآن موم حضرت عباسؑ علیؑ پر</p>	<p>۴۵ دہشت میں لفت بابا سے سکینہ کیا فتنہ سمجھا ہوا اسکا لے سکینہ دہشت میں لفت بابا سے سکینہ کیا فتنہ سمجھا ہوا اسکا لے سکینہ</p>	<p>۴۶ کسے ہی نظر سے سلطان زمین پر دہشت سے کسے رہ گئے ہو زمین پر کسے ہی نظر سے سلطان زمین پر دہشت سے کسے رہ گئے ہو زمین پر</p>
<p>۴۷ جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو</p>	<p>۴۸ یاد رکھو ملداری و ستانی کا کیا ہے و ادھر عثمانی کا خنجر بڑا ہے یاد رکھو ملداری و ستانی کا کیا ہے و ادھر عثمانی کا خنجر بڑا ہے</p>	<p>۴۹ ہر سمت ہی شور ہے خدام ادب کا دربار پر شامشہ اتلیم عوب کا ہر سمت ہی شور ہے خدام ادب کا دربار پر شامشہ اتلیم عوب کا</p>
<p>۵۰ جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو جس نے لکھا کہ نبی خدا پر غلامو</p>	<p>۵۱ یہ ہے احمد مختار کا روضہ وہ ہے حلف صبر کرار کا روضہ یہ ہے احمد مختار کا روضہ وہ ہے حلف صبر کرار کا روضہ</p>	<p>۵۲ ہر وقت درویش عباسؑ جو وار ہے ازوار سے ملنے کو وہ آغوش کٹا ہے ہر وقت درویش عباسؑ جو وار ہے ازوار سے ملنے کو وہ آغوش کٹا ہے</p>

<p>۱۰۰ نورانی کی جو منور کی جیسا اس صفت تاز صفوح آئینہ دار دور کس نور خدا حسین درب سے چاند کو کرکس کو</p>	<p>۱۰۱ چلی دندان منور کی جیسا لاشعشع شمس کے نور کی جیسا مظلوم کے دعا کی جیسا کتنے ہی شہادت کے شرک کی جیسا</p>	<p>۱۰۲ چلی کیا غنودہ کی جیسا وان مجتہد غنودہ کی جیسا خود میں منور کی جیسا فراتے میں نور اور نور کی جیسا</p>
<p>صندوق مبارک تو وہ اسطرح عیان ہو اس خاک میں آلودہ درہ پویش جان ہو</p>	<p>دی چھوڑا رفاقت جو شر کرے بلا کی عباس کے دامن میں چھپی خلق خدائی</p>	<p>روہ سے سر سے ذبح دار بنا تھا قبہ دطلالی مرا ز ہمار بست نا</p>
<p>۱۰۳ دوش کے عالی جو نور میں بننا میں القدس کی جیسا جاتا کے جبار ازدان کو شفاعت امان کی جیسا مطلوب میں کسے کے نبین جالیان لکار</p>	<p>۱۰۴ ہر جی جو دریا دانہ تر سے گلاہ ان شمس جی جو صفحہ صلیب آگاہ میں جیسا کی فرق چکر سے نکلی آہ آفاق میں بن شد و ہوا ہی سے تار</p>	<p>۱۰۵ سب کو جیسا جیسا کی جیسا آقا اس میں کی جیسا کی جیسا نیسا کو کسی کی جیسا کی جیسا منا کو جیسا کی جیسا کی جیسا</p>
<p>عباس کو جو عشق امام دو جہان ہو یہ طاق مشک بنین چشم نگران ہو</p>	<p>ست جالیو عباس کے دوشے کی جیسا آیا جی طلال اس فلعش شاہ کجف کو</p>	<p>ہر اک سرے دوشے کو طلال کار کیسا بھومیں مرا آقا میں نہ کچھ فرق کیسا</p>
<p>۱۰۶ میں کی جیسا کی جیسا کی جیسا جانی میں کی جیسا کی جیسا میں کی جیسا کی جیسا کی جیسا میں کی جیسا کی جیسا کی جیسا</p>	<p>۱۰۷ از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا</p>	<p>۱۰۸ از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا از نور و نور کی جیسا کی جیسا</p>
<p>میرے کی دہان بارشہ شاہ کو کب ہو عباس کا شہنشاہ جلال باد غنوب ہو</p>	<p>میرے کی دہان بارشہ شاہ کو کب ہو عباس کے مرقد کو طلال کار بنا کو</p>	<p>کب اسکی غلامی کے سوا اور میں ہو یہ فخر مرے واسطے کو میں میں بس ہو</p>

<p>۴۴۴ تو کو جان کو جان جا کر میری جانب سے پیغام بناؤ اک شیر خلافت سے نقدی کا بناؤ اور اسکو جان کے سرور کے لگاؤ</p>	<p>۴۴۴ وہ جان کو جان کو جان تیار ہو بن گیا جو کچھ چاہتا فدیہ کر کے اس کی جان کو کھاتا نہ کتنی تھی شہید کیل فتن کو کھاتا</p>	<p>۴۴۴ جان کو جان کو جان جان کو جان کو جان کو جان جان کو جان کو جان کو جان جان کو جان کو جان کو جان</p>
<p>۴۴۴ جو آئے زیارت کو یہی اسکا پتہ ہے تیرا ہی جس کی خلعت شیر خدا ہے</p>	<p>۴۴۴ تم روح محمد ہو تو وہ جان علی ہے یان شان پیہری تو دان علی ہے</p>	<p>۴۴۴ خدیو ہوں تو لو کہ حیا جان ہوں بیٹا میں ناخن پا پر ترے تو جان ہوں بیٹا</p>
<p>۴۴۴ علی بن ابی طالب اور شہادت سے میں کیا کروں دونوں ہی کے فخر میں جو چہ نور مابین میں جو خالصہ و معتمد اور</p>	<p>۴۴۴ کہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے نہانی میں تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۴۴۴ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے علی بن ابی طالب تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۴۴۴ ہر دم سے نکل آتے ہیں جان حضرت کی زیارت کیے جا رہے ہیں</p>	<p>۴۴۴ آسان یہ عدالی نہیں عباس علی علی اب پشت شکستہ ہوئی فرزند نبی علی</p>	<p>۴۴۴ لشکر میں یہ تھا شور کہ آنا ہر عہد مشکیزہ بھرے سر سے لانا ہر عہد</p>
<p>۴۴۴ یہاں سے سوائف شہر کا نام علی بن ابی طالب سے جا کر تھے کلام کام کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے علی بن ابی طالب سے جا کر تھے کلام</p>	<p>۴۴۴ کہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے بابا شہید کے رشتہ میں تھے تھے جو جان چھوٹ کے فدا جان باری چھائی سے لگا کر آباؤ بزرگاری</p>	<p>۴۴۴ مخالف تھے تھے تھے تھے تھے تھے ایک جنگ بھر میں تھے تھے تھے اک قطر بھی کچھ نہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۴۴۴ وان جاتا تھا جانی بہان گھر کے تھے سر جو پور خمیر سے لگاتے تھے شیر</p>	<p>۴۴۴ کب تیری ہلاکت مجھے مطلوب ہے اگر تو تو مرے محبوب کا محبوب ہے اگر</p>	<p>۴۴۴ بھر جنگ لگا جانی تو بیرون سے دوسرے غافل رہے لشکر نہ ادھر سے نہ ادھر</p>

<p>مثنوی نہیب نے زنجیر سے خشک ہو گیا لوگوں کی رائے میں عدم ارتقا دشمن اور دشمن نے غنیمتیں سمجھ لی وہاں جو کہتا ہے کہ میں نے ہمارا</p>	<p>مثنوی وہ کہتا ہے کہ میں نے ہمارا بجائے جی تھوڑی دیر میں جس کا دل میں ہے جیو جان</p>	<p>مثنوی اے دوستو جانان میں کلمہ لکھنا نوح کو یہ سنا ہے کہ جیو جان جان کی خدمت کو تھوڑا سا نہیب نے کہتا ہے کہ میں نے ہمارا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>
<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>	<p>مثنوی میرزا کا تعلق سے نام ہوا تھا جس سے بلی لسانہ بھی کام ہوا تھا</p>

۴۴

عباس سے لگی عرض کر اسی شہسوار
سوار مرصع کفن کا نہیں نہ کو

مقتل میں لکھنے کو جو لڑائی کے مقصود
آرہ گئی مری لاش چوہ بادل بنیو

یانی جو نہ پونچا یا تو شرماے گا عباس
اسوقت ندامت سے اٹ جائیگا عباس

۴۵

کہتے ہی عباس نے لی راہ خزان کی
ظالموں سے کبیر کی حالت ہو نہیں کی

یہ عرض ہو خدمت میں شورش زبا کی
ہر تیرا ہی غلامی مجھے دولت دو جہان کی

دل کو بہ صفت مسکن معبود ہو میرا
عصیان سے نہ دامن کہی آلود ہو میرا

۴۶

تضمین

جب نہ تھوڑا شاہ کو کا فوریت کا
عرض کی اس شہسوار نے سو روئے اور خواہ

جب ہی نے روئے فرمایا شہسوار کا
جان میں غمگین مشغول شدت و نیست
شہسوار راہ طلبا حاجت کا قریب

مشرقیہ میسر فیضیہ

[illegible]

<p>۴۱ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۴۲ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۴۳ اندوہ کے گہرا دل گہن کو جو اگر شہر ہونے لگے شہر سے گراؤں کا شہر ہونے لگے شہر سے گراؤں کا</p>
<p>۴۴ قاسم کا اگر کاٹ کے سلاو گیارہ نور جہولیان جو کھنکھانہ کا نور جہولیان جو کھنکھانہ کا</p>	<p>۴۵ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۴۶ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>
<p>۴۷ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۴۸ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۴۹ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>
<p>۵۰ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۵۱ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۵۲ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>
<p>۵۳ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۵۴ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۵۵ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>
<p>۵۶ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۵۷ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۵۸ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>
<p>۵۹ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>	<p>۶۰ ابو لاکوئی جو صاف انداز جو قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا قاسم سے کہا جاوے گا</p>	<p>۶۱ قاسم کا کھنکھانہ کاغذ آلہ موسیقی اور کمان کا قاسم سے کہا جاوے گا موسیقی کا نام</p>

<p>۱۰۰ چنانچہ شہنشاہی دربار میں بایں شہنشاہی چنانچہ شہنشاہی غرض کہ وہ دربار میں دست خانی میں</p>	<p>۱۰۱ کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۲ کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں</p>
<p>خیر جو کہیں کہیں خون آئے انکا لشکر کا وہ لشکر کا</p>	<p>تعمیر کر پناہ احوال زیادہ ہو دے نہ کہیں در دوسری لانی</p>	<p>اب لاشہ کے لئے چاہیں عابد ہو دے نہ کہیں در دوسری لانی</p>
<p>۱۰۳ چنانچہ شہنشاہی دربار میں بایں شہنشاہی چنانچہ شہنشاہی غرض کہ وہ دربار میں دست خانی میں</p>	<p>۱۰۴ کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۵ کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں</p>
<p>۱۰۶ وان لشکر اعدا میں یان در دیکھتے میں انکا سبط ہی</p>	<p>۱۰۷ تپ سے تو یہاں چیمین وان بھائی تراوشت میں پال چوہا</p>	<p>۱۰۸ یہ وہ کیا تقدیر نے تم ایک چلو لاشہ قاسم بہن کو</p>
<p>۱۰۹ نوشہ گار اعدا میں نوشہ گار اعدا میں نوشہ گار اعدا میں</p>	<p>۱۱۰ چنانچہ شہنشاہی دربار میں بایں شہنشاہی چنانچہ شہنشاہی غرض کہ وہ دربار میں دست خانی میں</p>	<p>۱۱۱ کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں کیا وہ جو کہیں کہیں</p>
<p>۱۱۲ کس دست وہ داد تر نشندہ تبار و نشانی مرے کمان پر</p>	<p>۱۱۳ میدان میں چل کر ہم لاشہ نوشہ انکا کو چاہیں</p>	<p>۱۱۴ نوشہ موہاب ہم کس طرح رہنا ہم کو چاہیں</p>

<p>صلح نہ سوچو جو لاشہ فاش نہ ہو جان جو کہ گزرتی ہو مس دل پہ نشان روشنی تو بینائی کو کھینچ دینا لو حال کو تو زونوں کی بن چوچھو جان</p>	<p>صلح روشنی کے چال دان دیکھئے کس قدر عاجت لگے کہ اسی غائب مضطر کرنا زار و فرادینیں کی سب سے یہ قدر اگر جاوے دلوں میں کس طرح</p>	<p>صلح قاسم کو کیا کہ سب سے بے شک کیونکہ بین رو بھی جلا بوتا براہ جو کہ سوسنہ چوچھو جان لاشہ نوشاہ نہ سوچو جو لاشہ فاش نہ ہو جان</p>
<p>نوشاہ کے قدوں میں گھونکوں کو فہمی اور ضمیر بدن سوزن شکرانہ کی سب سے</p>	<p>قاسم کو دکھاؤ نگاہ میں دیدار دلوں کا لے آتا ہوں لاشہ میں فرزند حسن کا</p>	<p>جا کر درخیم پہ پہاروں کے بہن سے نوشاہ کی لاش تی ہی کو روئے حسن سے</p>
<p>صلح دانش کا زارہ تھا جلا جان جو شکر تھا جیسے عصمت کے نمایان شہسوار کا شاہد کہ جو افتادان کس کا چلنے میں غنی خندان</p>	<p>صلح یک کھینچ چلے جنت کی شکرانہ عاش کا راہ میں سے شکرانہ قاسم کی مقبول لاش نظر آگئی ناگاہ یہاں ختم ہو گیا ہے غنیمت کا دان</p>	<p>صلح دانش کے سبیل پر جو شکرانہ لاش کے خیمہ میں باغ شکرانہ منہ پر رکھا اسکو تو لاشہ پوچھو نہ سوچو جو لاشہ فاش نہ ہو جان</p>
<p>اس دم دل خروج ہو کیا رخ و رخسار اک لاش کو ضمیر میں ہو اور ایک ہو زمین</p>	<p>قاسم کو جو دکھا تو عجب حال ہو وہ پھول سانگ گھوڑوں کے بال ہو</p>	<p>رو کر ہی کتنی تھی کہ فریاد خراہی کھارے دولہ کو مرس قتل کیا ہی</p>
<p>صلح وہاں کے خیمہ میں گئے خشت پر کیا دیکھیں جو خان دلوں کا مان پر ننگے پاؤں میں کھڑے مابہر گھر کہ بھیجیں جو لوہے کے سب سے بے پھر</p>	<p>صلح یہاں شہسوار کے لاشہ نشان یہاں شہسوار کے چالے گدو کو کھان افسوس ہی خفت شہسوار کی نشان موجبت باغاک میں ہو جو جان</p>	<p>صلح یہاں شہسوار کے لاشہ نشان یہاں شہسوار کے چالے گدو کو کھان افسوس ہی خفت شہسوار کی نشان موجبت باغاک میں ہو جو جان</p>
<p>میدان میں ہو قتل جو فرزند حسن ہو مڑے پہ چلی پیٹے رہے کو دلوں کو</p>	<p>مرنے سے تھک شہسوار کے کھنکھان بے شمع ہوئی لاشہ آج جہان میں</p>	<p>ابنوہ دور وہی محو کشتہ تیغ ہو نم بولو بولو لو نہیں کرتی ہوں قدم پر</p>

<p>۱۰۰</p> <p>بین و بیکاری کی تھی اور چاک تھا سنیا اس خون بھری نعل کا کرتی تھی نظارا لا شاہی سوے فاطمہ گرا گرا نگرانِ خدا ہاں نہ جو عزتِ شہنشاہ نے دیکھا کہنے لگے داد نہ نصیب تیرے بی بی ہو باتوں نے کہا آرسی صفت کی گھر ہی ہو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>ہاں نہ کہے رباب دار قاسم کو نہ کیا لاشے کے نصرت کی ہوئی سرخاں دار کہنے لگی ماں گلیا ہی جو دلوریا تا شاد دہوارا مان سوے قلعہ عمار نہیں کا کیا دار جو ظالم غلبہ پہ کچھ جسم نہ بایں ہو کے پیر پر</p>	<p>۱۰۲</p> <p>آوازِ جی شہت سے غیب کے آئی اور اور قاسم تو نہ دے حق کی دوبائی والشکر کہ قاسم نے تری شانِ چوہائی مندرنگی گنگ یہ پیر کی کدائی جوین سر شاہ کی لیتی ہیں بلالین اور غلط نہ ہو تجھے جی میں مالین</p>	<p>۱۰۳</p> <p>خاں و خورشید کی سیہ بول غم جو ہو چاک یہ ترنیں سننے کو تھے ہوئے شہنشاہ اور آہِ محبوب کی گئی تاسلرِ سناک نہاںِ شہنشاہ کی ہوئے شہنشاہ اس طرح کے کہنے کا سبق تجھ کو والشکر اسناد کی شفقت کا سبق</p>
--	---	--	---

<p>۴۴ کیا ہے جو کچھ ارباب خیر باندھتے ہیں سرسبز اگر تو خوش ہو کہ کسی کو کیا نام نہیں کہہ نہ کہے بے لطف آئی کی رو</p>	<p>۴۵ شب بخیر کے اجاب کا غنیمت سفوف بن جائے کہ میں ملو نظر از سبک بجان علی بن کیا میں خرم سے قائم لافوں کے چھ</p>	<p>۴۶ کہوٹ کا خاتمہ کو فانی کہتا ہے خدا پاک کہ میں داری روئے زمین کہتے ہیں ادا داری میں نے بے یقین گنیمت ساری</p>
<p>گودھوپ میں تم آئے ہر مجلس میں ملو بیٹھے ہوے یا ان میں ہر اک تلے ہو</p>	<p>فرماتے ہیں اعمال بقدر سے دور نزدیک قدامت ہیں محبوب کرو تم</p>	<p>باکڑہ کیا حق ہے محبین اپنے کرم سے گویا بھی پیدا ہوے مگر سے شکم سے</p>
<p>۴۷ ہر کوئی کہہ کر اس کا نام ترک طلبت و دارا مگر نہ با کام نہ نہیں نہ کام کہہ تم اندیشہ چل کا ہو خاتمہ کرو تم</p>	<p>۴۸ اور کچھ جو ہم سے صحتی ہیں دن کا چکا چوراہا مگر نہ تم کہہ کر ہم سے ہیں گلا ہو تم کہہ کر شفا کا تو دار کیا ہو</p>	<p>۴۹ کیا ہے جو فوس میں گھر نکلو ملو سکھ کا بھگت نہیں جاو تم کہہ کر دل حضرت شہید میں جاو گھر میں نہیں گھر ہو غار تو جاو</p>
<p>ہر وقت ملک نامہ اعمال باعث ہو اک داہنی جانب ہو تو اک بائیں طرف ہو</p>	<p>دشمن کی محاسن لیے جب طعنہ دتی ہو تب آل محمد کی نہ کیوں دل شکنی ہو</p>	<p>مرہون فقط میں نہیں اس میں بھارا یہ تا بہ محمد و ہوا احسان بھارا</p>
<p>۵۰ سال گزرتے ہیں نہ شہادت کہ کیا کہنے افعال کے نہیں ہر وقت خوشی کے تم ہو کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ</p>	<p>۵۱ ناگاہک شہید ہیں کیا فانی آج ایک عالم میں ہے ہوشیار باپ بولی ان بزرگ سے شہاد شہید چاہا شہید کہہ کہہ کہہ کہہ</p>	<p>۵۲ میں ہوشیار نہیں کہہ کہہ کہہ شہادہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ</p>
<p>کاغذ بھر اچھڑت ہوتا ہو کہ خرم دودھ گدڑا ہر وہ حضرت کی نظر سے</p>	<p>سین شکستہ نصیب نہ رہا ہوش کیم دل کھول کے روئے ہیں حسین ابن علی کیم</p>	<p>گر ہر سبب عفو جہاں کو یہی ہے کہا ہو مست و دامن حسین ابن علی ہے</p>

<p>۱۰۳ بران کی تیرا که تو با سر و دست پانی جویا که کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۰۴ اس نام کی تیرا که تو با سر و دست پانی جویا که کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۰۵ اس نام کی تیرا که تو با سر و دست پانی جویا که کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>
<p>دربار سخی کا تو محفل ہو سخی کی کیون صاحب مجلس ہو عین ان علی</p>	<p>اس نام پہ صدے لاکھ دین و پری ہو مظلومیت اس نام مبارک میں بھری ہو</p>	<p>اک سمت منہ رخ شد مظلوم و دھڑی ہو اک سمت کو بر سر تیرے اور نوہ گری ہو</p>
<p>۱۰۶ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۰۷ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۰۸ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>
<p>اسپہر بھی تیری یہ ہو لی اور مت اب کو لو ایک بھی رو گیا تو بخشیدگا وہ سب کو</p>	<p>میں پشت پر سایہ یہ قدرت کا پراختیا دلان سبطا پر میرے قدم اپنا دھراختیا</p>	<p>قدسی غم شیر مین دم موشن ہو سہا بن چون مولک و دیو سید پویشن ہو سہا بن</p>
<p>۱۰۹ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۱۰ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>	<p>۱۱۱ اس نام کی تیرا کہ تو با سر و دست پانی جویا کہ کیا با تو خست اس نام که بر تو خست بگوشت که بر تو خست</p>
<p>بیتیدگا جو بان بر زم غلامے شہ دین میں مہسایہ مرا ہو گا وہ فردوس برین میں</p>	<p>مہیا کہ دھرا پاؤن تھا شاہ شہدائے چلتے ہی سے کردی تھی دہان مہر فدا لے</p>	<p>موجود اب اس بزم میں جو حسن مہیا ہو مجلس بھی یہ مقبول جہا اب ہادی ہو</p>

<p>۱۰۱ دین کے چوتھے پیمانے پر جان کے دین کے چوتھے پیمانے پر جان کے دین کے چوتھے پیمانے پر جان کے</p>	<p>۱۰۲ جب موتی کی مجلس میں سر زیناری بعد از اون بن کی کو بختی کو باری منی شخص پر تازی اس کے تازی منی شخص پر تازی اس کے تازی</p>	<p>۱۰۳ تھانفٹ شہزادہ گریار قاتل ساجی جی جی جی جی جی عیاش ساجی جی جی جی جی جی کریم جی شریک شہزادہ گریار</p>
<p>۱۰۴ لے آیا ہر مجلس میں یہاں تھا شہزادہ کو روئے ہو خوشا حال تھا</p>	<p>۱۰۵ گو مرثیہ خوانی کو بڑی دیر ہوئی ہر پر قاطعہ مروئے سے ہین ہیر ہوئی ہر</p>	<p>۱۰۶ اُس خاک پہ لائے علی اکبر کا پڑا ہر عالم کاشف عالم جہت میں کھڑا ہر</p>
<p>۱۰۷ بان صدیق کا بیٹا بیٹا پہلو ملک میں من خوشا حال تھا اک تکت منی اک تکت منی ردال دھڑا دھڑا دھڑا دھڑا</p>	<p>۱۰۸ تھانفٹ شہزادہ گریار ان کی شہادت کا سوچو حال تھا ان کی شہادت کا سوچو حال تھا ان کی شہادت کا سوچو حال تھا</p>	<p>۱۰۹ شہزادہ گریار شہزادہ گریار شہزادہ گریار شہزادہ گریار</p>
<p>۱۱۰ فرمائے تہن شہزادہ احسان ہوئی ہیں شہزادہ کے عاشق ترسے قرآن ہوئی ہیں</p>	<p>۱۱۱ پڑھ مرثیہ ذکر کئے کلمات کا علم ہر کیا بیٹے روئے کے لیے قاطعہ مکمل ہر</p>	<p>۱۱۲ زمین کو بلادین نوکما یا ہین جاتا مرد علی اکبر کا اٹھایا ہین جاتا</p>
<p>۱۱۳ از دست یہ حضرت خدایت جو خاک پڑی زین ملکوں کے سر دانہ ہر اک تکت منی جان لے دھڑا دھڑا دھڑا دھڑا</p>	<p>۱۱۴ بان صدیق کا بیٹا بیٹا ان ملک میں منی منی منی منی ان ملک میں منی منی منی منی ان ملک میں منی منی منی منی</p>	<p>۱۱۵ بارگاہ چو کہیدان نہاد لائے شہزادہ گریار لائے شہزادہ گریار لائے شہزادہ گریار</p>
<p>۱۱۶ یان و تازی جو گفت شاہ شہزادے انک اُسکے علی پہلے چھتہ ہین اپنی دوسرے</p>	<p>۱۱۷ وان معرکہ جنگ ہین دو پہر دھڑا ہر یان بادوزان ابلیغ رسالت پہ چلی ہر</p>	<p>۱۱۸ فرمائے تہن اکبر ابھی رجبی ہو ہین بس اتنے ہین اعضا سر کا تھو ہین</p>

<p>۲۵۴ آہی نہ یاد پڑے قدرت سے فقدا اکبر صغیرین بیابا کی اندر کی بیابا مہینہ سے جو جو کسے وقت سے جا زیند کے در سے سے کر چو بیابا</p>	<p>۲۵۵ اگر کہ تو سب نامی سے نکلا زہری کی جو تو قذرا دل کو نجات جہان کا عین جو تو قذرا دل کو نجات است کو سب کا آفت سے بچا</p>	<p>۲۵۶ دور کی آہ و دہن میں نکل گئی اس چل کی کھلائی ہوئی کھلائی کی ہوش کی یہ کھلائی ہوئی کھلائی جہن میں جس کھلائی ہوئی کھلائی</p>
<p>میں مصل کا شتاق ہوں نہ پڑا کر اصغر اچھی باقی پر سو اسکو بھی فلاکر</p>	<p>اک آن میں ہنرمندی تر امر تیری بی جسکی پر امانت دہ طلب کرتا ہر بی بی</p>	<p>فرمایا دہن مشنہ لہا اسکے ہاں سے اسکی تو زبان خشک ہو اگر کئی زبان سے</p>
<p>۲۵۷ صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر صغیر</p>	<p>۲۵۸ بڑے لہجہ میں کہیں کہیں گمان کو کھینچ کر لڑائی ہوئی چار یوں ہی مری مری مری مری بیٹھے کی مری مری مری مری</p>	<p>۲۵۹ چھاتی سنگا سنگا سنگا سب سے لے کر سنگا سنگا باؤ بیچا کر کی جادو سے سنگا سنگا سنگا سنگا سنگا</p>
<p>سرنے میں تھا فرزند اس آن کر دنگا اصغر سے جو ہوں لاکھ تو قذراں کو دنگا</p>	<p>آل جانگی آفت کسی عنوان بھکاری اصغر کو جو لا دون کو بچے جان بھکاری</p>	<p>بے سایہ یہ مری صغیر میں گویا بیگا دور کی ہوں میں کو تو کس کمر جا لگا</p>
<p>۲۶۰ بیٹے کو خیر خواہی سے کہے باؤ نے کہا کہ آج کو کھانے نہ لے کر اس نیند سے کہی کھانے کھانے کھانے کھانے کھانے</p>	<p>۲۶۱ تم مجھے بڑا داری صغیر کا نہ مری صغیر سے کہی کھانے اصغر کو صغیر سے کہی کھانے اصغر کو صغیر سے کہی کھانے</p>	<p>۲۶۲ تم مجھے بڑا داری صغیر کا نہ مری صغیر سے کہی کھانے اصغر کو صغیر سے کہی کھانے اصغر کو صغیر سے کہی کھانے</p>
<p>میں نے کاجراحت اچھین آئے نہیں دیتا اور صغیر ہمیں لاش کھائے نہیں دیتا</p>	<p>باقی پر نشان سے رسولہ عربی کا روشن سہہ دنیا میں ہر آں بی کا</p>	<p>پوشیدہ اسے خاک میں جب کچھ حضرت چادر یہی اکبر کو اڑھا دیکھو حضرت</p>

[illegible]

<p>۴۴۴ جگر چہ چکر ایک دین کی کہیں جانو مہلج سے نہ کر گرنے سے بیکار ایسے چکر سے کہ کو خوشی نہ ملے مگر کسے کو اس سبب بھوکم کو دراز</p>	<p>۴۴۴ کہنے سے نہ ہو کہ کہیں نہ نکال بیاضین آؤں میں ہی نہ نکال نہ نہ کہہ اے سبب دل کی نہ نکال چاراضین آؤں میں ہی نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ ہاتھ نہ کر دیا وہ اس راہ نکال ہمارہ نہیں جو ہر خوشی میں نہ نکال ہاتھ نہ کر دیا وہ اس راہ نکال ہمارہ نہیں جو ہر خوشی میں نہ نکال</p>
<p>۴۴۴ بہت بڑا نہ کہ نہ نہ نکال شہ سے علی صفر کو نہ نکال اور کسے نہ کہ نہ نہ نکال کی عقل کو عالم دانا نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ بیچن میں نہ کہ نہ نہ نکال حشر کے نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>
<p>۴۴۴ استی کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال پر ہری خوشی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال استی کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال پر ہری خوشی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>
<p>۴۴۴ اور نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال اور نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>
<p>۴۴۴ اب جرم نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نام نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال اب جرم نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نام نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>	<p>۴۴۴ کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نکال</p>

<p>۱۵۴ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۵۵ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۵۶ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>
<p>۱۵۷ میں کیا کہوں ظالم نے مجھ کو بے ادبی کی جھالی پر چڑھا سب پر سول بھلی کی</p>	<p>۱۵۸ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۵۹ جب لوٹ چکے خیر سلطان امم کو متقی من غرض لئے اسیران حرم کو</p>
<p>۱۶۰ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۶۱ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۶۲ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>
<p>۱۶۳ سینے سے ترے جھوٹا مین کوئی اس وقت بچانے تجھے آنا مین کوئی</p>	<p>۱۶۴ زینت کو ستم پر یہ ستم اور دکھایا اُس خیمہ پر نوز کو آتش سے جلایا</p>	<p>۱۶۵ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>
<p>۱۶۶ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۶۷ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>	<p>۱۶۸ چو کہتے تھے چو کہتے تھے اس وقت بوجہ شریعت و عین دیکھا کہ عین شریعت و عین بوجہ شریعت و عین شریعت</p>
<p>۱۶۹ فرماتے ہیں اب جھوڑا سے کو ہمارے تو نہ کر کھر کے پیاسے کو ہمارے</p>	<p>۱۷۰ علیہ کو مٹا کے کہیں کو چھاپا دے جانی ان ہمنوں کو آفت سے بچا دے جانی</p>	<p>۱۷۱ ہم جیسے تھیں اب اور کوئی بات نہیں کہ لہستے لئے صد اوی کہ مر بات نہیں کہ</p>

<p>۱۱۱ چہ مجھے مجیب اہل حم میں ہو اکسرام ناگاہ بخین پہلچا اعدا طرقت شام اور گا سبب طول تعمیریں گھر کی قیام شہرہ گر گزشتہ ڈیڑھ تسم ختام</p>	<p>چرچا ہو ترس مرثیہ کا دوست کے گھر میں</p>	<p>۱۱۲ سلام پہلی سہ کا غم کہ زینب کا تھا قلعہ اصرار کے گداز پانی نہیں کا تھا ۱۱۳ دارالبہرہ مرثیہ اس کے تھا خلوت میر بچا سوسم تو چہ جرات میں نے کا تھا ۱۱۴ کر لیا میں جو سہ راج سار کیس اشتیاق ان کے بھلا جی میں نے کا تھا ۱۱۵ رات دن سو گم کہہ جی ادو کیا دیکھ کر تے میں جو اصرار کیسے کا تھا ۱۱۶ دلا تھا تاک کے ظالم نے گلہ بپہنڑہ دھن کیا آکر ظلم کے غیبیہ کا تھا ۱۱۷ دیکھا بیا نہ حرم کو کاشہ سے نوم راج واسطہ مجھے بغیر ان کے نہیں کیسے کا تھا ۱۱۸ کمانہ بیٹے کیسے بھونکے کین کیا میں ہم زار ہو پڑا میں جوالی نے زینب کا تھا ۱۱۹ کیا بوسان حرم کی کیسے تھے حسرت سے سنا کہ کھنکھاتا جو بوسہ کا تھا ۱۲۰ منقطع نہیں</p>
--	---	--

[illegible]

<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>
<p>جہ تمام سعد شہ جن و بشر بھی تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>کنتا تمامادی کہ ترا دھیان کو تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>ان ہاتھوں نے دھندل دی ہے ادھی تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>
<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>
<p>خود ہی وہ شقی ساتھ جو دے فوج شقی کا تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>بہتر کیا اللہ نے انجام ہمارا تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>حضرت سے کہو نگاہی انکی سزا تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>
<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>فہ تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>
<p>خیمہ میں گیا اپنے ہی نوہ گری میں تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>اک شور اٹھا پردہ قدرت کی طرف کو تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>	<p>مشرقیہ دیر اپنے قریب سے لگی ہر تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار تجلی جلی استیجی تیار</p>

<p>ص ۱۰۰ چرخ زندانی خیزد ازین کجا بر سر هر چرخ و چرخ کجا خود را بچرخ سپرد و چرخ را و چرخ بر سر کجاست</p>	<p>ص ۱۰۱ کشتن شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>ص ۱۰۲ شکر</p>
<p>ص ۱۰۳ ایل نمون کیو نکرمین دو کشت کاپو هین چیدر کرار مری پشت کاپو</p>	<p>ص ۱۰۴ خالی هوا ادا کو کراب سره چیکا اب سره چیکا تو به لشکر چیکا</p>	<p>ص ۱۰۵ گود به به بخش کیے خوش کیے یکم کو شمع مری خوش کیے</p>
<p>ص ۱۰۶ کیمیک با کیمیک با کیمیک با بش و بش با کیمیک با</p>	<p>ص ۱۰۷ اکت شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>ص ۱۰۸ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>
<p>ص ۱۰۹ اکت شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>ص ۱۱۰ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>ص ۱۱۱ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>
<p>ص ۱۱۲ خالی دین چرخ و چرخ کجا خالی دین چرخ و چرخ کجا</p>	<p>ص ۱۱۳ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>	<p>ص ۱۱۴ شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر</p>
<p>ص ۱۱۵ انبار خا لا شون کایه گمان کیا اش تر نری کما تو د طوفان کیا</p>	<p>ص ۱۱۶ جب آب دم تیغ گذرے لگا مرست دریا میں گری صاعقه تیغ کے مرست</p>	<p>ص ۱۱۷ غالب ہو عیش کی نگہ کی ہر جگرست فریاد کروں سانی کو ترے پیرست</p>

<p>۱۰۰ بانی محبت انشا کہ کسی طرح آباد با صاحب عمارت می یاس بجاد مزد بدوخت می نفسا محبت آباد با بزمین محبت می یاسی انشا</p>	<p>۱۰۱ آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت</p>	<p>۱۰۲ آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت آن قهرت می قهرت می قهرت می قهرت</p>
<p>۱۰۳ هو دست برینا اگر اکرام کے اوپر پھر ہو دست فرخ رس نام کے اوپر</p>	<p>۱۰۴ دو چار گھڑی کا یہ فقط جو رہا وان پھر اید الدھر تھے ناز و نعم ہو</p>	<p>۱۰۵ خبرے کہا بان تو بیلان تمام ہیں سب بیل جو اب عشق حسین ابن علی</p>
<p>۱۰۶ خبر خیزند فوجی و فوجی بان سانسے پودن کا کینے انشا اور پیش نظر گلشن جنت نظر آیا پھر مزد جان بخش بنادوی بنایا</p>	<p>۱۰۷ بکجا بنایا تو عمارت سے کینے خبر ساز مزد و کلا کلا کلا کلا آن کینے کلا کلا کلا کلا کلا پھر مزید کلا کلا کلا کلا کلا</p>	<p>۱۰۸ جعبہ طیف کئی مدکان بنایا گھوٹے سے کلا کلا کلا کلا کلا کرتے ہو آتش کینے کلا کلا کلا کلام کینے آ کلا کلا کلا کلا</p>
<p>۱۰۹ اگر کمان جاتا ہر تراویح کمان ہے جلد کرا مشتاق خداوند جہان ہے</p>	<p>۱۱۰ واکرو یا سینے کو رخ فوج شقی پر کستا تھا کہ قربان حسین ابن علی پر</p>	<p>۱۱۱ زینت بے آواز سنی حینہ کے اوپر بسن بچہ کئی ہاتھ کور کلا کلا کلا</p>
<p>۱۱۲ حسین نظر آتی ہے تباہ فوج صوفیہ بدار کئی ہے شکست فوج بکجا ہو تو بیاغ فوج کلا کلا کلا بکجا ہو تو بیاغ فوج کلا کلا کلا</p>	<p>۱۱۳ بکجا</p>	<p>۱۱۴ بکجا</p>
<p>۱۱۵ دروازہ جنت پہ عجب معلوم پڑی ہو لینے کو تھے مادر شیر کھڑی ہو</p>	<p>۱۱۶ آؤ گے ادھر تم فوجان پاؤ گے بارو اور شکستین شیر کی پچاؤ گے بارو</p>	<p>۱۱۷ تو بھائی تو میں سر از اندہ پہ دھڑکی میں ترسے لے نوحہ و فریاد فوجی</p>

کتاب فیہ فیہ

<p>۱۱۷ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا آئے تو جان کر گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۱۸ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۱۹ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>
<p>۱۲۰ گھوڑے کی عنان ہاتھ میں بھائی کے بکر ہاتھ میں ہاتھ میں ہاتھ میں ہاتھ میں</p>	<p>۱۲۱ جام اسکے لیے ساقی کو ترے بھراؤ سر زانوہ خاتون قیامت نے دھراؤ</p>	<p>۱۲۲ کیوں کرو تذا ہو گیا معنوم ہے ہم افسوس کہ اس شخص سے محروم رہے ہم</p>
<p>۱۲۳ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۲۴ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۲۵ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>
<p>۱۲۶ نزدیک تھا سینے سے کلیہ اچھل آئے سر پہ کے نیچے سے جو باہر نکل آئے</p>	<p>۱۲۷ تنہا میں جب شرمین فوج کر چکا ہو کون جو سر آجکا زانوہ دھر چکا</p>	<p>۱۲۸ جی اپنا جو شیر پرستہ بان کیا کر تو نے ترے وادہ پہ یہ احسان کیا کر</p>
<p>۱۲۹ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۳۰ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>	<p>۱۳۱ غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا غلامی میں غلامی کے گھونٹے کوٹھایا</p>
<p>۱۳۲ کھنکھ نہ شرمندہ احسان ہو زینب ہر جی میں کہ اس لاش کے تڑپاں جو زینب</p>	<p>۱۳۳ وہ شخص ترے باپ کا ممان ہوا ہے اہلکتے ہیں شہر میں قتلان ہوا ہے</p>	<p>۱۳۴ کرنے کو سکینہ اکی ماہ کو تو بہت پانی میں اس وقت میں بلوا تو بہت</p>

۱۱۲

و اداسے موسیٰ کو یاد شد مردان
جانبانہ کیجئے اپنے سوا قلب جیبان
جانبائی لڑ خالسا جو ہر اصرار اداں
جوبے میں تڑپا چہ وہ در تک تہ تابان
پانی سے لگا کر اب آج کھولن میں دم
دادا بخین بابائی محبت کی قسم

۱۱۳

بہشتی ہر خوف کو دہی ہو اُس آن
ناموں کی بیک بین ہوا نئے کا سالان
بولی کلکتہ میں تیری فاداری کس تو ان
کہتی تھی کوئی تین تیرے شمس مکان
آفاق میں جب وہ لڑکت نہ ہو زنیب
والفرد کہہ دے جسے شمس نہ ہو زنیب

۱۱۴

زہر سے نہ کھنا کہ وہاں کھانا نہ پایا
زہر سے نہ کھنا مجھے پانی نہ پایا
مکان سے گھر میں تو بے سوت میں آیا
لب تشہر جو خود حیدر کرار کا حبابا
حاری بیان ہر ایک دین کے عشق کو
مشہور گھر لے کر سے فادہ کشی کو

۱۱۵

تہ لائے ہو سب سے بڑے اٹھایا
دربیب سے طویل شمشیر کا کیا
بلیچے اُسے متعل میں شہید کن لایا
دائے دھمکیاں نے عجب مرتبہ پایا
جان اپنی خون سے نہ والا ہونڈا کی
رحمت ہو خدا کی اسے رحمت ہو خدا کی

<p>۱۱۱ بہشتی خدیجہ شانی کی بے شمار خدشات کے لئے کہ شیریں شمع سے تری خدشات بہشتی سے لئے لئے دنیا کے چکر میں لکھ دھون پہ تعلق ہوئی جان</p>	<p>۱۱۲ اور کعبہ دہلی کی تشکیل کو زلف چال سے جو چھوڑا سو زور موجب حرم میں نظر ابرو سے اکبر پہ چاندنی کو چہ نہ مگر کے بابا</p>	<p>۱۱۳ آج جو ستم عالم کے جو جس دنیا یقلہ ایمان ثابت کو چھوڑا اور خون کا دریا تھا کرت بابا</p>
<p>۱۱۴ دیکھا نہ کوئی باب اکبر ابن علی ساسا بیابھی سنا ہر کوئی ہنسل ہی ساسا</p>	<p>۱۱۵ اس بنی اقدس کا مجھے جھبان گز آیا کعبہ میں دھوا نور کا سنبھ نظر آیا</p>	<p>۱۱۶ قربانی ہو کعبہ میں یہ فرمان خدا ہر ہ کعبہ نواست ہی قربان ہو اہی</p>
<p>۱۱۷ سن لو علی کہ کی زیارت کا فریاد چلے دو کدورت کے کھلے پیر جھوٹے دایمن کا رو دیا پیر نابالو کا جو رخ سلطان نہی</p>	<p>۱۱۸ دیکھو کعبہ صفا کی غبار سے نمایان بان میں ہیں حرم بول نہیں بیان کعبہ جو یہ پیش کو احباب مرقان مکان کھنڈن آؤ ہیں کیا پریشان</p>	<p>۱۱۹ سین عالی کہ تر و سنا اینچین کعبہ بول ہی فرشتہ نعمتین کی اس قدر کاربان میں نور کو جان نہ ہر کی جانشین شہادت کو راجا</p>
<p>۱۲۰ معلوم ہوا صفو و آفتاب علی اکبر تحقیق ہوا کعبہ ایمان مسلی اکبر</p>	<p>۱۲۱ اس زلف میں بابت دل شاہد ام کو زنجیر میں کعبہ کی یہ قیدیل حرم کو</p>	<p>۱۲۲ بہشتی نو آملینہ السبب بڑ صفا ہر ابرو ہر کہ خود تکیہ اور قبہ بنا ہر</p>
<p>۱۲۳ قرآن کی تشبیہ اس طرح نمایاں پیشانی انور کو جو لوح طمائی ابو سے جو ہم انور ان نورانی ہر کشتن کھنڈن کھنڈن کھنڈن</p>	<p>۱۲۴ کعبہ کی بے سار کی بے سار پہ کعبہ میں کعبہ کے حرم افغان کو دیکھو خدا کی جبار اس کن کو بیان است بین اکبر</p>	<p>۱۲۵ بازند صلی فی قوسا جو اختر کہ بیجا جو انوارا جو دولت سے اک جانی سنا گویا جو وہل شب قدر و شب بختا جو</p>
<p>۱۲۶ وہ زلف وہ بینی الفت لام مستم ہر ہر نیم دین لکے ہر اک شکل الم ہر</p>	<p>۱۲۷ جہ سے کیا کعبہ کا جب چشم او ہر سنے جہ اکبر کسوی میں جو نظر ہر</p>	<p>۱۲۸ دو زلفین میں ہر رخسار دل فرور مجلی ہر بان شام مجلی میں ہر بھار و زنجی دو ہر</p>

<p>۱۰۱ کس کو نہ سنا کہ ابرو سے بخار آج کل کان کو اشاعت تن مبار مگر کبھی یہ مار لے ہیں سار اس چہرہ جانی یہ نہیں چوڑا کار</p>	<p>۱۰۲ خط و نوا ناز گاہ گاہ تن پوری مصحف کو کسی وقت بھی چھو گیا ہو چہ چہ تہ حسن میں اعجاز نابی ان اہل نظر میں باہم لگا ہو</p>	<p>۱۰۳ کس کو نہ سنا کہ ابرو سے بخار آج کل کان کو اشاعت تن مبار مگر کبھی یہ مار لے ہیں سار اس چہرہ جانی یہ نہیں چوڑا کار</p>
<p>۱۰۴ کس کو نہیں پہنچا فردوس شان میں یہ چشم نہیں تر کس شملہاں حمان میں</p>	<p>۱۰۵ تیرون سے سوار کس خرگان کا تری دشمن کے لیے ریزہ الاس جگر تری</p>	<p>۱۰۶ بند آنکھیں ہیں لرزشک ہر دم مار غری اور تم میں زبان ہی دیباے عشق تری</p>
<p>۱۰۷ ہونٹوں کی بڑی عطر کی کوئی ہوا پر دعوت تفسیق سے فدا کر غصہ جو ابرو میں شبنم کی سیلہ حالات کچھ ہیں بھی کا وہ کار</p>	<p>۱۰۸ کانون کا نہ زلف سلسل کی شارا دھوپل میں خیل میں فتنہ شارا کس کو صفت حسن یا گوش کا پیرا خوشیہ سے کیلے تو گیتا کی شارا</p>	<p>۱۰۹ کس کو نہ سنا کہ ابرو سے بخار آج کل کان کو اشاعت تن مبار مگر کبھی یہ مار لے ہیں سار اس چہرہ جانی یہ نہیں چوڑا کار</p>
<p>۱۱۰ ابرو جو ہر اک سو مبارک سے بھرا ہو اعجاز سے تمیز میں نیرون کو دھرا ہو</p>	<p>۱۱۱ چہرہ عرق آلودہ دم صف شکنی ہو غور شد یہ ہر قطرہ سبیل سنی ہو</p>	<p>۱۱۲ یہ قائدہ کلی کی نو موع نشے کلی کوئی اجبت نہ کوہ آب گہے</p>
<p>۱۱۳ اس کو تو دیکھتے ہیں اپنی گنج گوشت جس طرح ہم عیب پر اکتا شہادت شمع جہنم سے کیا لے لیت دھوت کوشش یہ بالابار غلام صلیبت</p>	<p>۱۱۴ کس کو نہ سنا کہ ابرو سے بخار آج کل کان کو اشاعت تن مبار مگر کبھی یہ مار لے ہیں سار اس چہرہ جانی یہ نہیں چوڑا کار</p>	<p>۱۱۵ کس کو نہ سنا کہ ابرو سے بخار آج کل کان کو اشاعت تن مبار مگر کبھی یہ مار لے ہیں سار اس چہرہ جانی یہ نہیں چوڑا کار</p>
<p>۱۱۶ طبع ہر حرکت شکل سے پایا جو رقم کو مان رکھتا تھا فتنہ و عالم نے قلم کو</p>	<p>۱۱۷ ایک چشم زدن میں جو فلک اس پر لگا اس چشم کے باندہ بینرون سے گہر لگا</p>	<p>۱۱۸ ان ساعدہ ساقین کے تیرہ کوہا میں یہ چار گراہی دریاے صفائیں</p>

[illegible]

<p>مسلم اگر کجایا نام کو کہیں میں تقاضا ہیں اگر نکل آئے سب ہر شہر میں کسی سے جو چاہے ہیں تو شغل کج ہیں جس نے اسے پہلے بکودہ تو بکویا ہیں</p>	<p>مسلم اگر تار بندہ ہوں کاف کی کیا ہو اس دن کا دل ہو چل تو زار ہو میرا ہی کعبہ بھی کاسا مان لگا ہو دھچک کر غریب کا پیڑ پڑ جائے</p>	<p>مسلم یہ کہتے ہیں کہ آتے تو غفلت سے کتنے تھے کہ ان میں غفلت سے یہ کہتے ہیں کہ آتے تو غفلت سے کتنے تھے کہ ان میں غفلت سے</p>
<p>اس روز گمان باکی بچائی گئے ہیں اور آج نکلتے ہیں تو مرنا کو چاہیں</p>	<p>بالو بھر مجھ طرح کی آفت پہ پڑی ہو یاب سے ی لوندی کی مجھے فکر پڑی ہو</p>	<p>رحمت کا سحر دیکھ نکلتے ہو اب کی تو ایسی کیا کیا مجھے تسلیم دے</p>
<p>مسلم بنا تو دھڑلے طرح سے سوار بان شاہ نے سر پہ دھجیہ سوار بانو نے اسے سب سے جگہ پکارا گھوڑے لگا لگا کے کلا بھر میں بار</p>	<p>مسلم اگر کئی بیان چھوڑا ہے مجھ پر سو تو نہ تو خفا نہ تو کبھی کبھار آزاد کیا تو غریب کو دیکھ کیے جا کر بنا جو دھڑلے طرح سے سوار</p>	<p>مسلم اگر کئی بیان چھوڑا ہے مجھ پر سو تو نہ تو خفا نہ تو کبھی کبھار آزاد کیا تو غریب کو دیکھ کیے جا کر بنا جو دھڑلے طرح سے سوار</p>
<p>کسے ہیں کہ ہیں سامنے جاتے علی اکبر لیکن نہیں بھگو نظر آتے علی اکبر</p>	<p>ہاں ایک بے دولت سے امداد ہوئی ہو سو باقی سے امت کے وہ برباد ہوئی ہو</p>	<p>اسن صومین راہی وہ مرالال ہوئی اسپا سے کیا جانے کیا حال ہوئی</p>
<p>مسلم بہن کی بیٹی ہو اور تو جھک کر نہا تے ہیں میں سنہ شاہ شہزاد ہو گھر میں تو کھڑی بیٹو دھاری ساج سے تیار ہوئی نہ کیا ہو</p>	<p>مسلم ہو تو تو خانہ بیکہ نہ لیا کتنی کر لوگوں کو آریا مر لیا نیز تو تو بھی اسکو نہ نہیں لیا متیبا کو تو بھوکے کھاتے جھک لیا</p>	<p>مسلم بہن کی بیٹی ہو اور تو جھک کر نہا تے ہیں میں سنہ شاہ شہزاد ہو گھر میں تو کھڑی بیٹو دھاری ساج سے تیار ہوئی نہ کیا ہو</p>
<p>راضی ہو میں نوداع بے سر نہ بکھو پر شرط یہ ہے صبر عطا کیجو بکھو</p>	<p>اب موت کے بند میں مرا جا چین ہو بے میر سے تو اک ان سے چین نہیں ہو</p>	<p>اصغر سے نو امید نہیں چند نفس کی لٹی ہو کمالی مری اٹھاہ برسکی</p>

<p>هم چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>
<p>کشته بر نعیم اجل نضائی جاوید دیگر که در آن مرگه کویا شیر جلاور</p>	<p>کیا نور بر کیا دبدبه کیا جلوه گری خورشید بر میان مثل چراغ سحری</p>	<p>گوشتن کا اگر بکس می بخون بی کویا و شمشیر نشان کوشن بی</p>
<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>
<p>اکثر رسته هر جا چو فتنه بر آید اور حسن من خود غاشیا کانه چه دهر آید</p>	<p>والله و شایاب که بر حسب کافور پیدا بر شرافت سے کہ در خوف آید</p>	<p>تغیال سے دو میال سے شرف آید اک شاه در یک شمشیر عرب آید</p>
<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>	<p>هم و آن فتنه چو بخت بیاورد که این جهان را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم و این کفر را باز بگردانم</p>
<p>پیشی بدی بلیس گرد ساریه ساسی آتی بر جل جان حسین ابن علی کی</p>	<p>اگر نه بین بهت غر کوا سے به بی بس این یہ مقابل بر حسین ابن علی</p>	<p>لقد بر روی جلد بر آید لونی اگر بر بھی مر ساریه سے یہ لونی اگر</p>

<p>۴۴۴ پیشانی کی تکیہ میں ہاتھ رکھ کر بوسہ کرے یہی بوسہ بوسہ بوسہ نہیں بین تو خاموش رہے اور نہیں غصہ نہ ہو اور نہ</p>	<p>۴۴۵ اگر کسی کو کسی کو کسی کو دستور نہیں ہے کسی کو کسی کو واجب ہو تو تہہ تہہ تہہ تہہ کسی کو کسی کو کسی کو کسی کو</p>	<p>۴۴۶ پیشانی کی تکیہ میں ہاتھ رکھ کر بوسہ کرے یہی بوسہ بوسہ بوسہ نہیں بین تو خاموش رہے اور نہیں غصہ نہ ہو اور نہ</p>
<p>۴۴۷ کتنے تھے اگر لاشے پلائی ہی نہیں اس جان جہاں سے نہ تو تھے نہ تو تھے</p>	<p>۴۴۸ ہم سب کو کوئی قتل مرے سامنے کیا ہو بانی مجھ ل جائے تو لڑے کا مزاج ہو</p>	<p>۴۴۹ وہاں تھی لہو لہو تو تو کے نیرودہ اور جس طرح کہ عینک سے نگہ صاف گزر جائے</p>
<p>۴۴۹ لیکن یہی کیوں نہیں جانتے ہیں اس قوم کے ہونے کے لئے چاہئے وہ کہ یہی ہے کہ یہی ہے کہ یہی ہے انسان چاہئے تو میں جا انسان</p>	<p>۴۵۰ دینی کی سب سے بڑی چیز ہے جس جگہ کے نصیب میں لکھا گیا مکہ مکرمہ نہ یہ نہیں لکھا گیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھا دیا</p>	<p>۴۵۱ حقانیت سے حقانیت کا ہے حق حق سے حق حق کا ہے وہاں تھی لہو لہو تو تو کے نیرودہ اور جس طرح کہ عینک سے نگہ صاف گزر جائے</p>
<p>۴۵۲ ہر دول میں جو ارمان بھرا صفت شکنی کا لے نام علی قصہ کو تیغ زنی کا</p>	<p>۴۵۳ ہر سب کو جہاں تھا فقط نور کا شعلہ تھا جلوہ نما چار طرفوں کا شعلہ</p>	<p>۴۵۴ آپ ہم منجانب علمداروں کے دم تھے جب تیغ علم کی تو علم صاف قلم تھے</p>
<p>۴۵۴ پیشانی کی تکیہ میں ہاتھ رکھ کر بوسہ کرے یہی بوسہ بوسہ بوسہ نہیں بین تو خاموش رہے اور نہیں غصہ نہ ہو اور نہ</p>	<p>۴۵۵ پیشانی کی تکیہ میں ہاتھ رکھ کر بوسہ کرے یہی بوسہ بوسہ بوسہ نہیں بین تو خاموش رہے اور نہیں غصہ نہ ہو اور نہ</p>	<p>۴۵۶ پیشانی کی تکیہ میں ہاتھ رکھ کر بوسہ کرے یہی بوسہ بوسہ بوسہ نہیں بین تو خاموش رہے اور نہیں غصہ نہ ہو اور نہ</p>
<p>۴۵۷ وارہ سکا یہ سعت سے چلا داکے لوہے پیکان تھا اکبر اکبر کے رہو ار کے لوہے</p>	<p>۴۵۸ جہاں تھی علی علی جان ہر دو جھوڑے تن کو اکبر کے سیاہ سوزن مر کا لچ سے کفن کو</p>	<p>۴۵۹ تھا سرودہ نیزہ یہ تھا وارہ ہر دو تن کو وہ سرور گاتا تھا کہ سرودہ تن کو</p>

<p>۱۲۵ شہر تہی رنگ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ چونکہ لکھنؤ کے لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>	<p>۱۲۶ دو شخص تھے ایک میں لکھنؤ تھا ایک میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>	<p>۱۲۷ دو شخص تھے ایک میں لکھنؤ تھا ایک میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>
<p>۱۲۸ اک روبرو اکبر کی زد و کشت پر آیا نیزے کو ہلاتا ہوا اک پست پر آیا</p>	<p>۱۲۹ اک روبرو اکبر کی زد و کشت پر آیا نیزے کو ہلاتا ہوا اک پست پر آیا</p>	<p>۱۳۰ اک روبرو اکبر کی زد و کشت پر آیا نیزے کو ہلاتا ہوا اک پست پر آیا</p>
<p>۱۳۱ دو شخص تھے ایک میں لکھنؤ تھا ایک میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>	<p>۱۳۲ دو شخص تھے ایک میں لکھنؤ تھا ایک میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>	<p>۱۳۳ دو شخص تھے ایک میں لکھنؤ تھا ایک میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ لکھنؤ میں لکھنؤ</p>
<p>۱۳۴ میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو جس طرح کہ سو والوں میں رشتہ کا گز ہو</p>	<p>۱۳۵ میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو جس طرح کہ سو والوں میں رشتہ کا گز ہو</p>	<p>۱۳۶ میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو جس طرح کہ سو والوں میں رشتہ کا گز ہو</p>
<p>۱۳۷ اک جا چھوڑ کر اچانک دو بار نہیں سوئے نہ راتوں کو مارا</p>	<p>۱۳۸ اک جا چھوڑ کر اچانک دو بار نہیں سوئے نہ راتوں کو مارا</p>	<p>۱۳۹ اک جا چھوڑ کر اچانک دو بار نہیں سوئے نہ راتوں کو مارا</p>
<p>۱۴۰ زور میں ہیں تین اور اکیلا یہ جری جری میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو</p>	<p>۱۴۱ زور میں ہیں تین اور اکیلا یہ جری جری میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو</p>	<p>۱۴۲ زور میں ہیں تین اور اکیلا یہ جری جری میں نے ایک تیر میں سو سو کا جگر ہو</p>

<p>۴۱۲</p> <p>دوست تو آرمی خوشتر انوشیہ جو دل میں تو دیکھ کر نہ کر دیکھو اور کھینچ میں دھرو دیکھ کر دیکھو جسے جبر میں دھرو</p>	<p>۴۱۳</p> <p>چلتی پھرتی اور فتنہ کا ختم کر کے دیکھ کر دیکھ کر مخبر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر انچہ پرتی آ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۴۱۴</p> <p>دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر انکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>سید یہ کہ در رسم مسلمان ہونے کیا ترس بھی آتا نہیں انسان ہونے</p>	<p>مشتاق پر در دیر سے ہر بندہ کھلتی میں بھی اور کبھی بندہ میں</p>	<p>یہ آخری دیمار آئے دکھلا دو تہمتہ ہیتے ہوئے ان تک جو ہونے جاؤ تہمتہ</p>
<p>۴۱۵</p> <p>پاکا صلہ دے گا میں بھی کیون قلیہ حاجات میں بھی کوتہ میں صحت میں بھی سختی میں بھی میں بھی</p>	<p>۴۱۶</p> <p>بیاد آسے نہ عکس کا کویاں پر آئے ہیں میں بھی نہ لانا کیا جسے کہ میں بھی سختی میں بھی میں بھی</p>	<p>۴۱۷</p> <p>خدا پر ایمان تو میں بھی خدا کا کوئی نہ میں بھی کوتہ میں بھی میں بھی نہ میں بھی میں بھی</p>
<p>دو سانسے میرے ملک موت کھڑا جلد آئے اب در دیکھ میں بڑا</p>	<p>جیسے کی نہ دنیا کی نہ تو کوئی ہوس اسوقت مجھے زانو سے مار کی ہوس</p>	<p>فرزند کا باؤ کے بدن چور کی گھوڑے یہ مجھ کو دکھانا اسے منظور کی گھوڑے</p>
<p>۴۱۸</p> <p>نکسے صحت تو دل کو سہارا چلتے ہیں تو دل کو سہارا ہم کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا میں کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>عزت نہ گئے میں بھی تو سہارا چلتے ہیں تو دل کو سہارا ہم کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا میں کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا</p>	<p>۴۲۰</p> <p>موت تو دل کو سہارا چلتے ہیں تو دل کو سہارا ہم کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا میں کیا کرتے ہیں تو دل کو سہارا</p>
<p>دیکھا کہ پوچھا ہوا گھوڑا تو زمین پر تن خاک پر گردن پر دھڑے خانہ زمین پر</p>	<p>اس مدد کی شدت میں جو لیجاؤں تو کوئی جیتا ہوا ان تک تھیں پہنچاؤں تو کوئی</p>	<p>محمد از دیک تو آئی ہی مکان میں روح علی اکبر گئی مگر از جہان میں</p>

<p>۱۶۹ با تو نے بیان کی جو دنیا کا کیا چلنے کی صاحب کو یہ دست در آیا تیرے سے کس کو اس لئے کہیے دنیا تو جس پر خدا کی کوئی نیت نہ تھا</p>	<p>۱۷۰ سب کی مرے لئے کہ اس وقت کجا تو نے میرے لئے کیا جو یہ سوچا گری سے نہ تیرے لئے کیا جو یہ سوچا سہلاؤ لڑکھو لڑکھو لڑکھو لڑکھو</p>	<p>۱۷۱ میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا</p>
<p>وہ زور وہ طاقت وہ توانائی گمان کہ لٹکائے ہوا ہاتھ تراشیر جو ان ہر</p>	<p>اگر سنی بان جو ہونٹوں پر جہاں اس طرح کا مردہ کہیں پر تو نہ ہر</p>	<p>سب دیکھتے تھے فطرت کے چلنے سے تا دیروہ لپٹا رہا مادر کے دہن سے</p>
<p>۱۷۲ زور نظر آیا ہے جب تیرے لئے مرے ہی سے لئے ہے یہ دنیا ناموس مومنے عجب خود نیچا ہے جیچکے وہ اٹھتے تھے خود بین</p>	<p>۱۷۳ عجب عجب دنیا کا جانی لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے دن لات لے لے لے لے لے لے لے لے لے چلے گا تو تیرے لئے لے لے لے لے</p>	<p>۱۷۴ اور کی صلیبی نہ اٹھاؤ اس امان بن گیا یہ صلیب کیا کیا اچھوڑ دو دین اس حق سے نہ سنا اب برسے تو جاتا ہو چوکا نواس</p>
<p>۱۷۵ اس پیشے کے مردہ پہ بھی اک رعب اٹھا بے سخن میں دو با ہواک چاند پڑا تھا</p>	<p>۱۷۶ ہر دلفریب اب تو مرے مرے کے اوپر دکھایا می ہوں بھی ر ہوں گئی قبر کے اوپر</p>	<p>۱۷۷ لاشے پہ مرے آپسے نہ بین کیا ہر اس روح پر امان کو ہمیں کیا ہر</p>
<p>۱۷۸ با تو نے غرض عجب کیا دنیا کا گیسو کو اٹھا لیا کھڑا کیا چلنے کی دو صاحب جو یہ سوچا زمین چوں تم کو یہی ملی کہ</p>	<p>۱۷۹ اگر کی وہ دنیا کا کیا کیا جب شہر سے ملے تیرے لئے تھے بھر نظر نہ امان عجب دنیا کا کیا سیر تھی حق زبان شہر سے کتنے</p>	<p>۱۸۰ میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا میرے لئے کیا جو یہ سوچا</p>
<p>بر باد یہاں بانو کی دولت گئی لوگو اٹھارہ برس کی مری محنت گئی لوگو</p>	<p>۱۸۱ میں نے کہا ہم جان کو دارین علی اکبر صد ہونٹیں بد دو ہوئی دعا میں علی اکبر</p>	<p>۱۸۲ مائی علی اصغر کے سوا کوئی نہیں ہر اب خیر سید او گلو سے شہر دین ہر</p>

<p>نشاہ جب سال کے دست پہ چنگل بنی کے پہ پہاڑی چنچیں تھے جو بوٹی کے</p>	<p>کے تھے تو یاد افروز سخن تھے جس کے بہ بہ توجہ پورے اس طرز سخن کے</p>
<p>دخاں میں کون نگوں کون یہ وردی میرا</p>	<p>جو جو کے اس طرز میں شاگردی میرا</p>
<p>نشاہ جان کا کب لب لب الگے نہیں ملاتے تھے پہاڑی تار تری غریب میں تار تار پہاڑی تار تری غریب میں تار تار</p>	<p>کشتہ خیمہ کیسی کہ اس شہد اکبر علی جان جی خیر شہد اکبر</p>
<p>اس مرثیہ کا بس یہ جلا امجدو صلا دے</p>	<p>اکبر کا لصدق مری او لا و صلا دے</p>

<p>۴۸ تیرہ جہان میں عشق کا نام ہے اجاسم عاشق کا غلط نام ہے دلدار کا نام عشق کا نام ہے ہر جہان میں عشق کا نام ہے</p>	<p>۴۹ کیا تمہیں پڑے بالباب کا بابا و بابا شاہ جو مالک قلوب کا کیا تمہیں پڑے رسالت اکبر کا کیا تمہیں پڑے توبہ بابا کا</p>	<p>۵۰ شہر طوطہ دولت کی ہفت تھا اسے دہان میں جل جہان ہوا دینے والا عشق کا نام ہے نظر عشق کی دیکھ کر ہوا</p>
<p>۵۱ وصلت سیان طالب مطلوب اصل ہے عشاق کو وصال کا ہونا بھی وصل ہے عشق میں عشق کا نام ہے عشق میں عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۲ کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۳ دہر ابھی تمام وہ ہوئے نہ پایا تھی دریش جو شیت حق سے جدا تھی کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے</p>
<p>۵۴ عشق معنوی میں تو عرفان حصول ہے لیکن وہ عشق عشق خدا و رسول ہے عشق میں عشق کا نام ہے عشق میں عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۵ جہل و غم سے صاحب الوان و قمر ہے بلقیس عہد کہنے کے لیلیا سے عصر ہے عشق میں عشق کا نام ہے عشق میں عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۶ وہ قام غرطہ لب سوہے خام تھا عیش اس حرام زاد سے کہ وہ حرام تھا عشق میں عشق کا نام ہے عشق میں عشق کا نام ہے</p>
<p>۵۷ جہاں عشق کی جہاں عشق کا نام ہے جہاں عشق کی جہاں عشق کا نام ہے جہاں عشق کی جہاں عشق کا نام ہے جہاں عشق کی جہاں عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۸ کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے کیا تمہیں پڑے عشق کا نام ہے</p>	<p>۵۹ طوطی و زباج جمع ہونے کا مقام ہے عشق سے سفر لب ہونے کا مقام ہے عشق میں عشق کا نام ہے عشق میں عشق کا نام ہے</p>

<p>۱۰۰ اگر نہ مانتے ہیں تو کیا خیال کرتے ہیں ترس و خوف میں کتنی روز چاہو جو ویسے صندلاب لیکن کیا جان میں ہے کجی اوراق</p>	<p>۱۰۱ کیسا عادی کاٹا مال دوستو بویا پاؤں دینے سے ان پر کو خلوت میں چھلکے کہ امانی فرشتہ تو ناراض ہوا تھا کہ اور دل میں تو</p>	<p>۱۰۲ ابن پر کیونچا ملک کا نشانہ آج کل بنیں قیقہ کو دیوان لیکن عادی سے کیا کہی تو فرات چرا کہ روز کی بھی بنی اور شیش</p>
<p>۱۰۳ یہ تو عجیب درپہانہ کمال ہے جنگ تو کچھ تباہ ترے دل کا حال ہے</p>	<p>۱۰۴ یہو جاشکی سلطنت و حسن و نقد میں لے خواہرین بد کو تو اپنے عقد میں</p>	<p>۱۰۵ یہ خواہرین بد کی وصلت کا خوش تھا دان داروان میں جسہ نظر کی خوش تھا</p>
<p>۱۰۶ کہو چکا بنیہ بیاہ کبیشہ دل کو زلفیہ زن ان بنیہ یہو چکا بنیہ خوش کمال اسعد راہ نشانہ صفیہ بنیہ کمال</p>	<p>۱۰۷ اک روز بیٹھے ہو چکا چال عقل نیا کھلا کر سنجھن چال گر اس کے بعد چھوڑ دیں کمال یہاں بھی ہوں کہ رسالت میں کمال</p>	<p>۱۰۸ یہو چکا بنیہ کمال اسعد یہو چکا بنیہ خوش کمال یہو چکا بنیہ کمال اسعد یہو چکا بنیہ خوش کمال</p>
<p>۱۰۹ گروصل ہو نصیب ہو دل غم سے پاک ہے در نہ یہ سلطنت مری نظر و نمین خاک ہے</p>	<p>۱۱۰ ذہن سلیم کہ کچھ اور نیک نام ہے موقوف تیری راے پہ سب انتظام ہے</p>	<p>۱۱۱ زر کے لیے جوارحت جان کو ہمارے ایسے پر اعتماد بھلا کوئی کیا کرے</p>
<p>۱۱۲ جہاں تک نہ پہنچے وہاں ادا دخو پا پہنچے اس کے دوزخ و ادا بیچارہ اس کے ہاتھ تو بھلا بھلا تو ہے کہ اس کے کچھ بیات</p>	<p>۱۱۳ ابن پر کیونچا ملک کا نشانہ آج کل بنیں قیقہ کو دیوان لیکن عادی سے کیا کہی تو فرات چرا کہ روز کی بھی بنی اور شیش</p>	<p>۱۱۴ اسکو تو بہت دیکھنا ملق جانا اس کی جانی کچھ فقیہ کیونچا ملک کا نشانہ آج کل بنیں قیقہ کو دیوان</p>
<p>۱۱۵ بس تو سہی جو دل کا ترے دعا کروں اور اک سخن میں شوہر و زن کو جدا کروں</p>	<p>۱۱۶ خود جسے گھر میں آج دن شک ہو ہے بھر عقد اس کے ساتھ کیا ضرور ہے</p>	<p>۱۱۷ رو دیگا ای پر مجھے ماہر نکال کے جہاں کر دگی آپ کو خیر نکال کے</p>

<p>قلہ یہودی شکستہ کرد زبانی خوار بجاء خن چین ناست مثنوی بار خضر کچھ مٹا دیو کجا اکل کار لیکن مثنوی نیکو تو مٹا دیو کجا</p>	<p>میلہ ہاگہ ایک چمن چمن کجا کجا کچھ نور جاوہر در دیوار سے پورا چتر چین کش نقش در دیوار گیا کچھ سوار کجا کجا کچھ کچھ کجا</p>	<p>ہیلہ انستہ کجا پتھر چمن آبروری آباد در بات یہ مثنوی اشوری آخ و سوسن کجی زار کجا دھوی کچھ مثنوی پتھر کجا کجا کجا</p>
<p>مازان سے ایک ایک اس گرد و پر تقدیر میں ہی مٹی پر انکے شور پر</p>	<p>زندہ ہووان وہ فاطمہ زہرا کا باغ پر ہو گیا قریب معطر دماغ پر</p>	<p>ابلاغ کر چکا جو سنہوں کے پیام کا مطلب کجا حسین علیہ السلام کا</p>
<p>میلہ مثنوی اشوری نور کا درخشاں اسکو معاویہ نے پتھر کیا دیں ان قصاص سے کسٹو پتھر کیا دیں پھر کجا کجا کجا خلیفہ دیں</p>	<p>میلہ بعد زبانی خضر کجا کجا اور دہائی مٹا کجا کجا کجا فاطمہ چین در کجا کجا کجا پتھر کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>میلہ مثنوی کجا کجا کجا کجا پتھر کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>جب دیکھو کمالی تیس اختیار میں لانا اٹھا کے بودج گوہر نگار میں</p>	<p>گرد حسین ہاشمیوں کا هجوم تھا بدر الدجا کا ماہ میان نجوم تھا</p>	<p>شرم و حیا سے مضطرب کجا اس اصول کا لالی زبان پر حرف نہ رو و قہر کا</p>
<p>میلہ اسکا ہوا اندیشہ ناکہ داخا افصل کجا کجا کجا کجا مثنوی اشوری کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>میلہ مثنوی اشوری کجا</p>	<p>میلہ مثنوی اشوری کجا</p>
<p>شاید طلب یزیدی کی وان ناقول ہو ویکو مہر پیام کہ مطلب حصول ہو</p>	<p>جب کچھ سوال بعید و قریب کا پھر دیکھو پیام حسین غریب کا</p>	<p>کو میں ہی کرونگی جو اسب امیر کو پر مشورہ بھی اہل حرد سے ضرور کو</p>

<p>۱۲۵ آغاز سال و صاحب غفدہ بود تب بار شد و خبر باغ دعا خاقانی کی سبکدوشی شایسته عطا موتی خجین کی چھاتی چو سرا</p>	<p>۱۲۶ چو چن خضر آتی سید آں بلبل بانی نبوتین کتاب کوئی نگار اضحی والدہ گایان خاتار گرچہ اینے غیبین جو بی جان</p>	<p>۱۲۷ آگاہ ایک تیر شمشیر علی آستہ تمام حبسہ کوئی شایسته مولائی دین پانی لب لباب و بار شامونی لاول خجیان</p>
<p>۱۲۸ اصغر بھی جب ہو تو عرب باجرا ہوا شش ماہ سے جو نفر نہ کر ملا ہوا</p>	<p>۱۲۹ بچہ کو گود میں لیے کہی تھی کیا کروں اصغر نہیں جو ان میں کسو فدا کروں</p>	<p>۱۳۰ اس تیر کا حسین کو حدہ غصہ ہوا گستاخ کا دوا جناح سے برج سب ہوا</p>
<p>۱۳۱ اب کا کا فادہ نہ خجین نہ بچن بیسکے نہ ہی وہ انوار حرم جب بدیشان فاطمہ نہ لے گا ختم کوتی مسرتین کی کجانی کفر</p>	<p>۱۳۲ آگاہ شہنشاہ کے ذوق ہی پر بی صفا یہ آخری سلام آری آل مصطفیٰ اصغر کو اپنے دل و دلی لے لے لے لے آری خصوصاً وہاں شہنشاہ</p>	<p>۱۳۳ رسوخت نیم تر شاہ دیو کا نکال غفر غفر علیہ سوائی کو بلے کوس شہنشاہ کا کوئی نہ ہی ہو کی تو قیاس نہر آری فادہ ہی لے گیا یا نام ناس</p>
<p>۱۳۴ اکبر نظر کے سامنے سے دور ہو گئے بیٹا مویا بھی میں ناسور ہو گئے</p>	<p>۱۳۵ کی عرض و جهان کی سعادت حصول ہو نوندی کی نذر بھی مرا قاف قبول ہو</p>	<p>۱۳۶ نوندی یہ بے سبب میں سرگئی آتی ہو ٹھکاو کیستہ جان کی مان بان بلاق آتی ہو</p>
<p>۱۳۷ بہن بہن کا نقشہ گل میں غنیمت یہ نو سال سے لگا اعضا غنیمت بھی گریں میں اکبر کو غنیمت ہے کہ لڑی بھی لگا</p>	<p>۱۳۸ کھانہ کی منقوشہ شمع کا بال بجلی تو دشت ظلم کا اور قلم کا بال کھاؤن پیر کے تھے بے انصاف پیر دار فوج قدس کی پیر بے بال</p>	<p>۱۳۹ بہن بھائی کو دین میں جانی شکران بزد افکار خلیفہ دانے جو دوران آکے دریا میں تو غم کے وہان نقصیت بعد از فادہ خاص میں</p>
<p>۱۴۰ اب کس لیے روانی خنجر کی دیر ہو آئی صدا فقط علی اصغر کی دیر ہو</p>	<p>۱۴۱ آتے تھے جب کہ تیر تو سینہ نہ جاتا تھے آکھوں کو بندہ مر رہے لذت اٹھاتے تھے</p>	<p>۱۴۲ ایسا نہور باک کہیں دیکھ جہاں سے یہ تیر تو بین سے ہمارے نکال سے</p>

<p>۱۳۴ فہرست کتب دال سطح کا لادن کے انصاف کا لکے وہ نہ نکال لیکن کیا کر چاہیں یہ لکھ حال</p>	<p>۱۳۴ دور کہ جس میں خوب اودنا ماشیق میں کیا کہ یہ لکھ حال فانل کو دان فرغ کر قتل ہو خیر کہ یہ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ کھوٹ نہ لے نہ لکھ لکھ تھا میں تو دھال ہو تو میں سر کو کھانے رو دیا جانے خیر بہار شوق کے لکے لکے لکھ</p>
<p>۱۳۴ آغوش فریں جو دم و فن نہ لکے ہفتاد تیر جسم مبارک میں نہ لکے</p>	<p>۱۳۴ خود اس کی پٹ پر نچے بھلا لکے حسین تیری رکاب خاتم کے لکھ لکھ حسین</p>	<p>۱۳۴ یوں خاک میں کی نہ لکے لکے کتنی تھی کیا کیا لکے لکے</p>
<p>۱۳۴ بہار فاضل پر شاد بہار دیکھا بابت کو وہ بھی بوز خاک پر شہ نے آٹھایا بوز خاک پر بھلا یا پس کر لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اب دیکھا کو اور دیکھا لکھ خیر تو لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ بھلا یا پس کر لکھ لکھ لکھ بھلا یا پس کر لکھ لکھ لکھ بھلا یا پس کر لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۳۴ کیا فائدہ جو بھوگی اس خستہ حال سے پھر کون مجھے بلایا اس دشت قتال سے</p>	<p>۱۳۴ ول قدیون کا آج ملک لخت خستہ اور عرش بل رہا کہ سفین خستہ</p>	<p>۱۳۴ ویکھا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ وہ آگ آگ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۳۴ باؤں کی لکھ لکھ لکھ لکھ بہار دل کے لکھ لکھ لکھ لکھ کس تیر زین پر موت سے لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ میں کیا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ میں کیا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ میں کیا کہ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ کس تیر زین پر موت سے لکھ لکھ کس تیر زین پر موت سے لکھ لکھ کس تیر زین پر موت سے لکھ لکھ</p>
<p>۱۳۴ ممکن پھر اس کے ہاتھ سے مجھ کو ہائی کر بہار لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۳۴ چون سے زمین مار یہ کو لال کر دیا سب فاطمہ کے باغ کو ہمال کر دیا</p>	<p>۱۳۴ ظاہر ہی ہو کر موت و حرمت حسین کی واری گئی جانی یہ امانت حسین کی</p>

<p>۵۵۵ چکار تو کرتے ہوئے تاج کرم کھانا دور سے پکار رہے ہو کسی شخص کو اسکی غمان پہ ہاتھ آنا سچ بڑا یاد دہشتہ حسین کی خونِ بڑا</p>	<p>۵۵۶ مختی بھر تو لڑا اور تیراں البیت دستِ عدو سے اور گریبانِ البیت بجائے فوج اور سوارانِ البیت بڑے ہو اور سب پریشانِ البیت</p>	<p>۵۵۷ مختی بھر تو لڑا اور تیراں البیت دستِ عدو سے اور گریبانِ البیت بجائے فوج اور سوارانِ البیت بڑے ہو اور سب پریشانِ البیت</p>
<p>۵۵۸ تو باگ چھوڑ دیا تو میں کھڑ جاؤنگا در نہ خدا کے عرض کا پایا ملنا دنگا</p>	<p>۵۵۹ جینے جلائے اور کسا بیٹھ نہ جھاؤں میں بھڑدین منوں کی بیڑیاں غا پر کھاؤں میں</p>	<p>۵۶۰ پر ظلم ہو یزید لعین نے برا کیا بائیں تختِ آل نبی ہو کو کھڑا کیا</p>
<p>۵۶۱ اگر صدمہ من نہ کر کہہ کر خیال بجائے حسین ہوں نہ فدا کیاں پتہ لایاں بجائے کسی تھی حال یار سے آکر دکھا دو مجھے حال</p>	<p>۵۶۲ بجائے تو قتل کا مینہ نازل کیا دھچک چاک دھج جو تان ہم تھا بجائے پڑے تھے یازان میں سر جا بجا بولی بن سلام علیک کی شہ مہ</p>	<p>۵۶۳ دیکھا چاہیے کرنے ان کا خوف جا بیٹھی گئی گزشتہ میں دوزخ پہ گرد آسکا لڑیاں ہو تیراں اہل کسم مراڑا اٹھ کے اپنے تخت سے کراؤ تھا دھکم</p>
<p>۵۶۴ منہ سے نقاب اٹھا کے جو شہید بھر پڑے غش کھا کے توبہ سیر سجاد اگر پڑے</p>	<p>۵۶۵ لکھا ہر تین بار کرامت کی راہ سے آئی صدا جواب کی حلقوم شاہ سے</p>	<p>۵۶۶ حشمتِ خاکِ خاک میں گوسب ملادی ہو لیکن شہوت ہو کہ کوئی شاہ ہزادی ہو</p>
<p>۵۶۷ نہیں جو افتادہ دن بھر نہ شہاب دیکھا کہ بیرون میں غائب ہو اضطراب زینبِ سندی صدارت گمان کی باب یاد بستر کو تمام کہنے با جواب</p>	<p>۵۶۸ زینب کی کوئی شہرت نہ تھا شہادت تیری ایک کلمہ کو تیرے دشمن سے مصداق بجائے کر کہ شہرت تیری کو دشمنوں کا زینب شہرت سے اگر تھی تو دشمنوں کا</p>	<p>۵۶۹ پوچھا چاہیے کہ کیا ہے بی بی چہرہ کار کے گمان میں تو دشمن خدا نہ دم بجائے کہ نہ صبر ہوتا بے دھتھ دھما</p>
<p>۵۷۰ اپنا بھی اور باب کا بھی دارِ دیکھے اگر صاحبِ حق کی امانت وہ لے گئے</p>	<p>۵۷۱ جلالی یا حسینؑ جو خواہر امام کو ہوئی لبہ لاش نہ شہادت نہ کام کی</p>	<p>۵۷۲ یہ دخت برگزیدہ بنتِ رسولؐ ہے یہ دخت برگزیدہ بنتِ رسولؐ ہے</p>

<p>۱۳۷ شاہی بیچ بر غنیمت با بلال کے گاہک رہا کہان کو جو احوال کے مرقع شامیوں کے جبکہ کچھ قتال خیر جاکے تھے ہوتی فاطمہ کی محل</p>	<p>۱۳۸ ماہیکہ بابی کے کہانے السلام دیکھو باب سے کیا سچا کلام مخوذ دکھا دے دار بند نقاب تمام دیکھو کہ خود حسین بن بابہ شریف تمام</p>	<p>۱۳۹ سچوئی بی بی بیچ کر گئے ہیں تمام بار و خطیب بن بیان ہوا تمام بیچے ہو کیا تا دیو مارا گیا امام حکیم بن تمام کوٹ گیا فرق کلام</p>
<p>بچہ تلک اسیر ہو بو تراب کا لیکن کمین نشان نہ پایا رہا باب کا</p>	<p>فرمایا لور باب کو تم رکھو جین سے بچہ آملی گھر سے دنوں میں جین سے</p>	<p>دینی بی کی بلغ ذک من دو ہائی مہین کچھ بیباں لکھی ہو مین شرب مین آلی مہین</p>
<p>۱۴۰ کاچہ کما کہان مجھے اور شہری ماشت حسین کے دعاش حسین تشریف لے کر کہ کوئی طرح کچھ میں بیچ ہو چکے فلف سرفی غنی</p>	<p>۱۴۱ جین بی بی بن کو پوہ انکشت جال پوہ چا گیا رہا پوہ کو وہ فاطمہ کال چھوڑ دیں کہ سید غلام کمال کے مرقع جالی سے گھاری مجھے کمال</p>	<p>۱۴۲ بے خلق مٹھائی ہو سچ بی بی تھے سب کے سبے تو گئے جانی بازار اور اسطرح سے تھے بن بیان گوار رفت سید ایک بے بن پوجال دار</p>
<p>اسکو سمجھ کے ہم وہ دساز لیکے خود آئے اور از رہا امب ز لیکے</p>	<p>سجائے رہا کو آکر ملا گئے پراک نظر مہن کو نہ صورت دکھا گئے</p>	<p>لکھا ہو دو لون قلعہ جوت لگے اس دم مہینے کے درو دیوار لگے</p>
<p>۱۴۳ باب کوں را کہان سے آل کا میں بیچ کے مرقع مین از کار گار چھوڑ کر ہوا طوت کہ لکھ لکھ عابد دیکھ لکھ سائے سے پوہ چا گار</p>	<p>۱۴۴ العقہ ہو چکے جین پوہ کچھ چھوڑ کر لکھ لکھ سائے سے پوہ چا گار بن ذک مین جاکے پوہ کچھ تو شریف چا لکھا کہ مذکور تھا وہ دیم رافا</p>	<p>۱۴۵ پوہ کچھ مرقع مین از کار گار عابد پوہ کچھ مین سے مائے از کار کہ تھے تھا کہ کاندے سے پوہ چا گار ماہیکہ کو پوہ کچھ مین سے پوہ چا گار</p>
<p>۱۴۶ ۳۳ ایں اک سوار بہ دفع شریف ہو اور مے ہو کہ کوئی آسکر دین ہو</p>	<p>مہربہ تھا خطیب بڑے عز و جاہ سے یہ قافلہ لٹا ہوا ہو پوہ چا گار</p>	<p>۱۴۷ ۳۴ زیادہ اٹھی مزار شہر سلیم سے بل لکھی تمام عمارت زمین سے</p>

<p>۱۴۴ اے حبیبِ گلشنِ حرم کو جو چاہے جوں میں نہ دیکھیں پیکارِ پند مسندِ رباب کو جو چاہے صحنِ کمان میں چھینکے نہ غزل پر</p>	<p>۱۴۵ عابد بنے اپنی کھپکھپ کے کلام لہجہ کی سیجے لہجہ کو دلاںِ تعلیم فزایا کی سپیدی دیا مونی تار بگھر کمان برباب کمان کمالِ عالم</p>	<p>۱۴۶ جانا تھا کہیں غزل کی سیجے کیلیا مہر سکو بلا کے تیرے مٹی ڈھیر جہاں کی خواہ کے واسطے بجا دی ردا دھبہ صین پر تو اسے دھبہ کی بجائے</p>
<p>۱۴۷ کتنی تھیں دل کی سب ہوسیں دگر گئے مسند پر چو بھالے تھے بھکدہ مر گئے</p>	<p>۱۴۸ بہتر کمان سے لاؤں میں والاں باک کا لہڑا کرے مجھے پیوندِ خاک کا</p>	<p>۱۴۹ کہو تو آپ کو تہ ہوا تھا کفنِ لہیب لونڈی کو بھی ہوا نہ تیار ہر لہیب</p>
<p>۱۵۰ نہ کر دیکھو کسی کو تیرے تھیں کلام عاشق سے صحنِ سرا کو رام اس خاکِ اٹھلے کو دیکھو تیرے تھیں کلام موت سے میں چھوڑ آیا بول کلام</p>	<p>۱۵۱ زبانِ سرور میں صحنِ حرم سے راتِ شیریں سے آتشِ صین کا دن بھر تو دھوپ کی تھی فوج کی تھیں راتوں کو اس پانی تھی جس پر بولیا</p>	<p>۱۵۲ عاشقوں کا مسکن کتنی ہے آئے دنیا باہر دیا بیانیہ عالم آج اعلانِ کرامت کر گیا نظر علی بن کا پانی ہے لکھا جو دہر</p>
<p>۱۵۳ حسنِ جمالِ خاک میں اپنا ملا دیا افسوس آج اپنے مجھے دل سے بھلا دیا</p>	<p>۱۵۴ یوں ہیں بدن پر ہوسم بارش گزر گیا ان حادثوں میں ہوست بدن کا اتر گیا</p>	<p>۱۵۵ مہلت دی یاں تلک مجھے تھے جہان میں باتیں بھر اس طرح کی ہوئیں رمیان میں</p>
<p>۱۵۶ یہ کچھ تھے غدا کی نہ پیکر شاہ پیکرِ شبنم کی تھی جی آہ آہ یہ گھر ہی جو جو سلیکے کا چاہو گاہ افسوس جو کون چاہے چاہے غزل</p>	<p>۱۵۷ دلاؤ ذلیل میں بیکارِ خاکِ شکر خانہ کیا نہ ہوا تھے بل بھجھا ہوس کہ اپنے تھے بن میں تھے تار و سیم ہر لکھا لکھا کہ دیکھا نہ نظر</p>	<p>۱۵۸ گلے کی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں فریادی کی تھیں تھیں تھیں تھیں چاہی کی ہو بہت غم سے تو غم چھوڑ جائے جو ہو تھی نہیں غم</p>
<p>۱۵۹ اس گھر سے کیا لگی تھی میں کیا ہو اکی ہوا کس طرح کے چاندین اب کھو کے آئی ہوا</p>	<p>۱۶۰ رقت ہوئی تو تباہ کو رکھ کر جبین پر ہنس نش پاشین لکھا کی زمین پر</p>	<p>۱۶۱ پردہ دری انہو مری افلاک کے تلے صد تے گئی چھپا دو مجھے خاک کے تلے</p>

شہزادہ تخت دل کو دی دست سے لکھا
تکونم حسین کی بابت مصطفیٰ
اب کہجے خدائے رحمت کی دعا
بہن اب کسی کا سچو نہ کھلے مجھے غما
نہ وہ کہانی خلق میں سپرد سوا کی
کسی پہ پہنچے جو ہو بول کی

شہزادہ تخت دل کو دی دست سے لکھا
تکونم حسین کی بابت مصطفیٰ
اب کہجے خدائے رحمت کی دعا
بہن اب کسی کا سچو نہ کھلے مجھے غما
نہ وہ کہانی خلق میں سپرد سوا کی
کسی پہ پہنچے جو ہو بول کی

شہزادہ تخت دل کو دی دست سے لکھا
تکونم حسین کی بابت مصطفیٰ
اب کہجے خدائے رحمت کی دعا
بہن اب کسی کا سچو نہ کھلے مجھے غما
نہ وہ کہانی خلق میں سپرد سوا کی
کسی پہ پہنچے جو ہو بول کی

شہزادہ تخت دل کو دی دست سے لکھا
تکونم حسین کی بابت مصطفیٰ
اب کہجے خدائے رحمت کی دعا
بہن اب کسی کا سچو نہ کھلے مجھے غما
نہ وہ کہانی خلق میں سپرد سوا کی
کسی پہ پہنچے جو ہو بول کی

شہزادہ تخت دل کو دی دست سے لکھا
تکونم حسین کی بابت مصطفیٰ
اب کہجے خدائے رحمت کی دعا
بہن اب کسی کا سچو نہ کھلے مجھے غما
نہ وہ کہانی خلق میں سپرد سوا کی
کسی پہ پہنچے جو ہو بول کی

[illegible]

<p>۴۱۵ بیکار لے کر شہر وادوں استقبالی داخل شہر سے شادی الال آوردیو کا لے کر پختہ حال کرنیوں کا لے کر بیکار</p>	<p>۴۱۶ کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو</p>	<p>۴۱۷ کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو</p>
<p>۴۱۸ حال سے بان کے جو واقف تیریں دیکھنا مہم میں ہیں ہو</p>	<p>۴۱۹ آمدین زیادہ انکو جو معلوم ہو خاطر مسلم جان باخستہ</p>	<p>۴۲۰ ہر سہ پر سہ میں امن اہمیں ہوا ہم غلامی سے شیریں کی</p>
<p>۴۲۱ داخل کو کر دے کر داخل کو کر دے کر داخل کو کر دے کر</p>	<p>۴۲۲ کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو</p>	<p>۴۲۳ کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو</p>
<p>۴۲۴ لینے کو بیت شہر وکیل آیا لینے کو بیت شہر وکیل آیا</p>	<p>۴۲۵ کی ہو جس میں کہ بیت مولو نام اسکا دیکھو دور زمین کیا ہوتا</p>	<p>۴۲۶ ہو گی تھی کسل از سب طبیعت کے لیے آتا تھا ابن زیاد اسکی عیادت کے لیے</p>
<p>۴۲۷ حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا</p>	<p>۴۲۸ چور شہر کو بت دیا چور شہر کو بت دیا چور شہر کو بت دیا</p>	<p>۴۲۹ کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو کونین کو ان کے بچوں کو</p>
<p>۴۳۰ حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا</p>	<p>۴۳۱ حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا</p>	<p>۴۳۲ حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا حاکم شہر کو بت دیا</p>

[illegible]

<p>۱۳۱ کیا ابی کو جو حکم ملو اور ابی کیا خلیفین اور حکم غار ابی اور یہ ابی بن مہرہ کو اور ابی جہنم غن کے سبب جو کیا اور ابی</p>	<p>۱۳۲ ابی غن کی کیا کیا حکم غن آئے غن میں غن کو حکم غن غن کی جو ان کو حکم غن غن ابی بن مہرہ کو اور ابی</p>	<p>۱۳۳ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>
<p>۱۳۴ جو غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۳۵ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۳۶ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>
<p>۱۳۷ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۳۸ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۳۹ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>
<p>۱۴۰ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۱ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۲ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>
<p>۱۴۳ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۴ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۵ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>
<p>۱۴۶ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۷ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>	<p>۱۴۸ کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن کیا غن کی کیا حکم غن</p>

<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر اور پیر کا عالم کیجا چلے گا کہ تیرے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>
<p>دست بوسہ کرنا چاہیے لیکن ناپاکی ہے کیا رکھائی دیا اورم اغیار کیا ہے</p>	<p>اس قبیضہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے در پر بھیجی ہوئی لکھ کر خدا کرتی ہے</p>	<p>کوئی دس گھنٹہ چاکر کا قصدا علی میں بھی نہ دیکھی من امیال الب من</p>
<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>
<p>نیک سجدت تو کیا کیا اغیار میں لکھا تو زقیون کج بھی لکھا تو کوئی پاس تھا</p>	<p>دوسرے درے جو اے قبح آب کیا طوعہ نہ طوعا و کرہا اغیار میں لکھا</p>	<p>جان بانی شریعتوں میں مان کرنا شوق سے آس گھنٹہ میں لکھا</p>
<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم تو چنانکے پیر کا عالم</p>
<p>نیک سجدت تو کیا کیا اغیار میں لکھا تو زقیون کج بھی لکھا تو کوئی پاس تھا</p>	<p>دوسرے درے جو اے قبح آب کیا طوعہ نہ طوعا و کرہا اغیار میں لکھا</p>	<p>جان بانی شریعتوں میں مان کرنا شوق سے آس گھنٹہ میں لکھا</p>

<p>۱۴۶</p> <p>والدہ سے بیگانہ ہونے سے طلاق کا آج کو تو یہ شہر دیکھ کر آنی کر پوزیشن نہ کیا جیسے مجمع گلی کی راز کسب کو اظہار کردہ ہو</p>	<p>۱۴۷</p> <p>وہ شہر کہ کدوا مستعد ہو خود کسب سے کھا بیٹیاں یاد دہان ہو میرا آراستہ سب دم دہ جان ہو کھول داری کو دہرے آواز ہو</p>	<p>۱۴۸</p> <p>اسے جسوقت قسم کھائی اور قزاقی باجرا طوع و ساز سلک کاسب اظہار کیا</p>
<p>۱۴۹</p> <p>شہر کی ہر گلی کی طرح نوکین کشتے تھے زخمیوں کے دہان دہاروں میں پستے تھے</p>	<p>۱۵۰</p> <p>دیکھی کہ برق چمکتی ہوئی تلواروں سے شہر کے کوچے تھے معمور ستم کاروں سے</p>	<p>۱۵۱</p> <p>جس جو ہر دیگی آفاق میں مشہور می کر سہرے زر سرخ سے معمور می</p>
<p>۱۵۲</p> <p>شہر کی ہر گلی کی طرح نوکین کشتے تھے زخمیوں کے دہان دہاروں میں پستے تھے</p>	<p>۱۵۳</p> <p>پھر تو جس سمت بھٹکا اور جدھر داریا قد آدم سے سوال شون کا انا ریا</p>	<p>۱۵۴</p> <p>کلیں میں نے صلیب سے سہاگن چھوڑ کلیں میں نے صلیب سے سہاگن چھوڑ</p>
<p>۱۵۵</p> <p>پھر یہ چلے کیے مسلم نے ستم کاروں پر چڑھ گئے اہل ستم خوف سے گراہوں پر</p>	<p>۱۵۶</p> <p>چھوڑ دیتا تھا گریزان دہان چہ ہوتا تھا چھوڑ دیتا تھا جو کوئی دہی دو ہوتا تھا</p>	<p>۱۵۷</p> <p>میں نوراضی ہوں جو کچھ مجھ پر ہلاک دیکھی بعد میں ہر مگر اطفال یہ کیا گذری گئی</p>

<p>۱۰۰ چلنے کو جیتا ہوا کھانے کے لئے لانا دیکھ کر اس نے دیکھ کر اس نے دیکھ کر اس نے</p>	<p>۱۰۱ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۰۲ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۰۳ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۰۴ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۰۵ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۰۶ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۰۷ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۰۸ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۰۹ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۰ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۱ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۱۲ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۳ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۴ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۱۵ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۶ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۷ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>
<p>۱۱۸ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۱۹ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>	<p>۱۲۰ آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے آپ کو جو چاہے</p>

<p>مرثیہ ترانہ میں کیا ہے یہ سہروردی جو انگریز سے خالی اور طالبِ بیکاری بچا کر دولِ مدیدی میں اک جگہ گری اس رخ سے تو کوئی دردِ مگر ہی</p>	<p>۴۴ مومنوں کو ماری اگر تیرے نہیں زنجی کویت و صوفیہ میں پیدائش دل میں تو تیرا جو دردِ لبر نہیں سحرِ خاک بھی چھانی پھر گھر نہیں</p>	<p>۴۳ دین حق میں کس کی تیرے نہیں وہ سب کلمے تیرے ایک ایک ماری تھے مگر گارے تیرے ایک ایک چھوڑ کر ہمارے جو کچھ چھوڑا</p>
<p>خزندہ جو چین ہو گیا پوشیدہ نظر سے بہرِ ساتھی دہق بھی نکل جاتی ہر گھر سے</p>	<p>چلائے تین ای اکبر دیشان کمان ہو ای میرے پراران مری جان کمان ہو</p>	<p>مل جاؤ گدوم سینہ میں گھبراہا ہر میرا لو سٹھ کو کھیر بھی چلا آتا ہر میرا</p>
<p>۴۵ بابین کو کیا ترے تیرے چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن</p>	<p>۴۴ نیایا تیرا دے تیرے گھر سے کی شان کو کون کون یاد ہی نقطہ میں تیرے حرداں ساحلِ نسبت پر جو کسب</p>	<p>۴۳ صفتِ جانِ الیائے بیکار چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن چہن</p>
<p>خزندہ جان ہو گیا پوشیدہ نظر سے بہرِ ساتھی دہق بھی نکل جاتی ہر گھر سے</p>	<p>حق سے ہمارا ہر گویا پس نہیں ہے اس وقت چچا بھی ترا عباس نہیں ہے</p>	<p>ہر درد تو اس درد کو ہر حقوں سے یادو اتنا نہیں ہو سکتا کہ بایا کو صدا دو</p>
<p>۴۶ مرگ کیا نسبتِ فکار گریز دنیا تو دیوانِ جانِ مرگِ دیند اور نہ چہرِ حسن میں نہ تیرے نیرین چرخِ خالقِ مصلحت و فتنہ</p>	<p>۴۵ لو جلال سے اللہ سدا تعالیت وہاں اس کے کون سے حق میں کیا اس وقت میں تیرا دہی کبھی کی شکر وہاں پہلے کو لڑا کسی صورت</p>	<p>۴۴ چن آؤں تو چہرِ دردِ جانِ مرگ کس شخص سے دین میں شکار گریز گھر سے گھر سے دینِ جانِ مرگ آہستہ سے چہرِ جانِ مرگ</p>
<p>وہ گم ہو تو پھر اپک عالم کو کیا ہو اسپر جو کہ صفا تو یہ صبر و صابر</p>	<p>آفت سے کوئی پاس بلاتا نہیں مجھ کو اگر تاہوں تو اس وقت اٹھاتا نہیں مجھ کو</p>	<p>غافل ہو نہیں آگنِ آواز سے نہ دعا سے اور زخموں کو باندھن تر فیادی کی ہر دعا سے</p>

<p>۴۱۵ زینون کا لون کے پانچ دھانک ناکے میں بھی سونے رنگ کے گلزار زینوی پالیا جو کہ کیا تو تاروں زینے کا جہیز نہ جان پوچھیا</p>	<p>۴۱۶ چاکر گرس تو شہنشاہ سے نہ مل چاہے لکے بادلی کی زو زواری شہنشاہ کی کمری راخیزد چو پتھر چو پتھر اپنی آفت واری</p>	<p>۴۱۷ دان سے اسی حال کی کچھ نہ ہو اور کی را زینوی میں چھپے کاروبار خمریت کی خا سے پوچھو تو سے مجاہد وہ بیان چلی کی کہین جگہ زینو</p>
<p>۴۱۸ گو چادر سلامت مری آکھون پر پڑی کم پر سائے بیاتری تصویر مٹھری ہو</p>	<p>۴۱۹ کیون چپ ہوے آواز سنا وعلی اکبر آسکے نہیں ہو تو بلا وعلی اکبر</p>	<p>۴۲۰ ہر طرف سے صورت معین دکھا دلو بہتر مان ہی کی محبت میں چلے آؤ تو بہتر</p>
<p>۴۲۱ غول نگار سدا در سحر در سحر میں ان کے دیار سے محرم بہت سے کوکاش کے دروازہ معلوم چو بہت سے دیکھا گیا تھے یہ معلوم</p>	<p>۴۲۲ عابدی ان کے جسم گیا بار بایں بندہ گیا بد سے دے بار سہاکیانے چھپے گیا دل شغاف کیوں پانی سے لب ہو گیا دل شغاف</p>	<p>۴۲۳ سب کی پانچ پانچ کی گتے پانچ دشت سے کیا چاروں شہر سے پانچ جنگل و بلادہ شہر سے پانچ جیل کی سیر کو چار پانچ</p>
<p>۴۲۴ دریا پہ گئے کیا رہے دور در کے پرات کیا ملے گئے بولاب دریا پہ چچا سے</p>	<p>۴۲۵ دستہ میں کچھ سے تین سوڑے نہیں اکبر اب ماہر آکے کھڑے نہیں اکبر</p>	<p>۴۲۶ کچھ کچھ نہ خوش آیا سپر شاہ جغت کو سینے کو سپر کر دیا نیروان کی طرف کو</p>
<p>۴۲۷ کرتی جوت باپ کے گئے پانی بابا کو زبانی نہ سیر سوا بان دریا ہی چاہنے کی غرض سے چلی مٹھیا مار کو تھیں بایں چلی</p>	<p>۴۲۸ چاکر جوت معین کے گئے گر گیا کے تھیں ان باب کی کھوئے چھپا پیسہ اس کے بھیس میں چھپا دے کو سر کوئے دریا میں بولیا</p>	<p>۴۲۹ چاہے تھے ایداد سوار چاکر لڑھکھون سے خیر فوج و تیرا اب بنوں سے کھانے نہ کیا سوار اس کی بجائی بھی لے خیرا</p>
<p>۴۳۰ پوچھو لیو اصغر کی نہ خشکی دہن کو روتا ہوا چھوڑ آئے بوٹھی سی بہن کو</p>	<p>۴۳۱ کیا زخم ہو جس سے ہوئی موقوف صدقہ وہ کو لہا زہر ترے سینے میں لگا ہی</p>	<p>۴۳۲ خواہش نہیں چھا در شہر تین در شہر کو لہہ فقط انکس ہوں لاش پسر کو</p>

<p>۴۴۴ گوشت و شیر و تخم و زرد و زرد لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۴۴۴ بین خود و حق و حق و حق و حق اخلاص و حق و حق و حق و حق صورت کا بنا و بنا و بنا و بنا و بنا رخسار و بنا و بنا و بنا و بنا و بنا</p>	<p>۴۴۴ بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی سواری بی بی بی بی بی بی بی بی از بسکب سبب بی بی بی بی بی بی بافت و نم و نم و نم و نم و نم</p>
<p>۴۴۴ اگر آن غرض ہی چہ مری ازل و ازل گل ہی غرض آئیگی نشا و شہادت</p>	<p>۴۴۴ دنیا میں تو ایسا زمین سہر زند کسی کا ہر عضو ہی آئینہ خیال نبوی کا</p>	<p>۴۴۴ خاموش لب و لب و لب و لب و لب سوا پہنے گھڑائے کی طرٹ کم سخن ہی</p>
<p>۴۴۴ پیکر شمع کردہ صبح و صبح و صبح احسان کردہ صبح و صبح و صبح رحمت و احسان دل میں و احسان کرتے ہیں رحمت و احسان و احسان</p>	<p>۴۴۴ بیانی کردہ صبح و صبح و صبح برادر و دن میں و دن میں و دن رنگان و صبح و صبح و صبح و صبح رخسار و دن و دن و دن و دن و دن</p>	<p>۴۴۴ گردن و صبح و صبح و صبح و صبح گرین شمشیر و شمشیر و شمشیر باخونے عیان و عیان و عیان و عیان بیان میں و صبح و صبح و صبح و صبح</p>
<p>۴۴۴ بیجے کو نہ دیکھو گناہ و حسرت میں رہو گنا بیعت کے سوا جو کو جو کو سو کہ دنگا</p>	<p>۴۴۴ آنکھیں دو بیابانہ لہر بر جہا کے گرات بھیگی ہوگی تو آنکھوں کو جھکا</p>	<p>۴۴۴ سینے کی تو کچھ بھی بیکار ہوئی ہی سینہ تو وہ ہی جس سے سنان پاد ہوئی ہی</p>
<p>۴۴۴ ایک شخص نے اس کے لیے کیا کیا حضرت کے شانے کے لیے کیا کیا یوں کہانی اس کے لیے کیا کیا یوں تو اچھی عبادت و عبادت و عبادت</p>	<p>۴۴۴ اور کان میں صبح و صبح و صبح آواز و صبح و صبح و صبح و صبح گم و صبح و صبح و صبح و صبح و صبح دوزخ و صبح و صبح و صبح و صبح و صبح</p>	<p>۴۴۴ سرب و صبح و صبح و صبح و صبح دوزخ و صبح و صبح و صبح و صبح باغ و صبح و صبح و صبح و صبح و صبح باغ و صبح و صبح و صبح و صبح و صبح</p>
<p>۴۴۴ سادات حسینی کہ جو ان حسن ہے شہ نے کہا ہشتکل رسول اللہ فی سہ</p>	<p>۴۴۴ آراستہ مان لے دم و صفت جو کیا کہ سر پہ بھی اُن نگہی آنکھوں میں دیا کہ</p>	<p>۴۴۴ سربابہ قدم روح ہی شاد و شاد ہی ان لیتی ہی ہر وقت بلا میں سر و پا ہی</p>

<p>۴۱۴ اوسم بکین تباہے علی ہر آراستہ سب سپہ سالارِ نبوی ہو خج و تیرا زاد و قریب سے جی ہو خج و تیرا دل گدازے کے نبوی ہو</p>	<p>۴۱۵ بلا وسوسہ گریہ نہ منظر زود سے فنا سے ہر گز نہ شود اگر تیرا نورِ دل میں ہو کیسی شود خج و تیرا دل گدازے کے نبوی ہو</p>	<p>۴۱۶ مولیٰ سے جو ملائے کہ کیا بنا شاد غزلے نکلے نغمے سواوت کی بنیاد تھا شاد و دلگدازے کے نبوی ہو دیکھی میں جانی تیرے غزلوں میں بنیاد</p>
<p>۴۱۷ ہر جہت کا خیرہ لبوس پہن کر مرے کو جو آیا ہو تو ہنسل کھن کر ہر جہت کا خیرہ لبوس پہن کر مرے کو جو آیا ہو تو ہنسل کھن کر</p>	<p>۴۱۸ جلا تے ہی جلا تے جو مر جاوے گے شہیر اگر یہ کا پتا بھی نہ کہیں پاؤ گے خیر جلا تے ہی جلا تے جو مر جاوے گے شہیر اگر یہ کا پتا بھی نہ کہیں پاؤ گے خیر</p>	<p>۴۱۹ میں نہیں کہے ڈالے تہن حسین اس ملک یہ ضبط سے زاد ہر اللہ بھی ہو میں نہیں کہے ڈالے تہن حسین اس ملک یہ ضبط سے زاد ہر اللہ بھی ہو</p>
<p>۴۲۰ اب کوئی تباہی کی حاجت نہیں کیا کر بان دیکھنا گیا کہ ابھی نسل کیا کر اب کوئی تباہی کی حاجت نہیں کیا کر بان دیکھنا گیا کہ ابھی نسل کیا کر</p>	<p>۴۲۱ میں صبر پہ پائے ہوے ہر چند کہ مران ہر یہ غم اولاد ہو اور میں بھی بشر ہوں میں صبر پہ پائے ہوے ہر چند کہ مران ہر یہ غم اولاد ہو اور میں بھی بشر ہوں</p>	<p>۴۲۲ کیا بھول گیا بے لال عالم است ہر کچھ طالب دربار کا قصہ یہ یاد کر کیا بھول گیا بے لال عالم است ہر کچھ طالب دربار کا قصہ یہ یاد کر</p>
<p>۴۲۳ ہر جہت کا خیرہ لبوس پہن کر مرے کو جو آیا ہو تو ہنسل کھن کر ہر جہت کا خیرہ لبوس پہن کر مرے کو جو آیا ہو تو ہنسل کھن کر</p>	<p>۴۲۴ جیسے سے اگر تے گلنے کی ہوس کی جالی تہ ہنگی بات مری سا تھو برس کی جیسے سے اگر تے گلنے کی ہوس کی جالی تہ ہنگی بات مری سا تھو برس کی</p>	<p>۴۲۵ میں نہیں کہے ڈالے تہن حسین اس ملک یہ ضبط سے زاد ہر اللہ بھی ہو میں نہیں کہے ڈالے تہن حسین اس ملک یہ ضبط سے زاد ہر اللہ بھی ہو</p>

<p>۴۳</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۴۴</p> <p>کے چلے جاوے تھوڑے نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۴۵</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>
<p>چھوڑا دیوں دامن سے خدا خدا آخر میں بچا کر توں خدا خدا</p>	<p>اک سالن فقط آئے سینے میں اڑی ہو برسوں کی کمانی لٹی میں بڑی ہو</p>	<p>دیکھا تو اچھلا کر نہ توڑے اس کا بسل کی طرح موت توڑ پھا کر اس کا</p>
<p>۴۶</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۴۷</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۴۸</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>
<p>اگر تو مری سے ترسا بابا کو ماری سے مجھے ابھی کیا تجھے مطلوب ملا ہو</p>	<p>جب صنف سے کھولانہ گیا دیوہ کم کو لمختہ سے لگے دھونڈھنے بابے قدم کو</p>	<p>جی لیلیا ہو نہ حسد مختار اعلیٰ اکبر مرنے سے مختار سے ہمیں مار اعلیٰ اکبر</p>
<p>۴۹</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۵۰</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>۵۱</p> <p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>
<p>مجھے توڑا فاطمہ کو پیار ہی مگر جنت میں ہی اسے تو میری زبان پر گھوڑا</p>	<p>نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر نہیں کہ کوئی جان بچا کر</p>	<p>بابا کو امان کاری حال کہ کیا ہو ادھار سے ہر ایک بابا کو دھرم گاہ کو</p>

<p>۴۱۳ ہاگرم علی اکبر کو اٹھائیں لیکن باؤٹے لکھائے پکار کر شادی آئے واری گئی اور کو بچہ ورنہ لے ہر بھون بھون بکھو دیا ابھی بچہ</p>	<p>۴۱۴ اس وقت کے تھے بی بی علی اکبر زینب نے لکھا ہو کے نصرت کر لکھم واری گئی اس کو بچہ کا تو نہ لکھم زینب کا جاری کو بھی ہو ہوا خاتم</p>	<p>۴۱۵ خلیفہ کا کیا فائدہ نہ لکھم زینب بھی در دام پہلے ہی لکھم بان بی بی علی اکبر سر جانے اکبر کیا بچہ کے گئی بنی لکھم</p>
<p>اکبر نے لکھا شوق کمون لکھا لکھ پہونچا یا سو دیا اس حسرت نے یہاں تک</p>	<p>معلوم کے جینے کی توقع ابھی کبھی شیریں ہی بچ جانے یہ زینب کی عمارت</p>	<p>اس شیر کو مارا یہ یہ بھر کبھی اس جائزہ سی صورت پہ نہ رحم آیا کبھی</p>
<p>۴۱۶ فرما جانتے در خدمت ہو جائے واری گئی بچہ کو بچہ لکھا نا بچہ بنیا بوالا لکھا نا معذرتہ دیدار دل کو لکھ کر لکھ کر بچہ بچہ</p>	<p>۴۱۷ اس میں علی اکبر کی لکھ لکھ اور باؤٹے لکھ لکھ لکھ لکھ باؤٹے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اکبر کو تو دوسرے لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۱۸ اور باؤٹے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>مطلب کو پہونچ لوں تو مری جان کل جا حضرت کا جدا حسرت واران کل جا</p>	<p>دنیا میں کوئی تجھ سے بھی ناشاد بھلا کر یہ شیریں مری گو دین دم توڑ رہا کر</p>	<p>سب صاحب اولاد و سرک جاو جوڑ کر لوگو بھین لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۱۹ باؤٹے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ اکبر نے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ عمارت لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ شیریں لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۲۰ اکبر نے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ عمارت لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ شیریں لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۲۱ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>کافی ہر محقق جینے کی عابد کو دعا دو اب گو دین لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>کھڑا طرہ کے آنکھ دولت یہ ملی بھتی سو بیوی یہ موت کے حصے میں لکھ لکھ</p>

۴۴

زبون خاک پہ تیرا پہ موی کہ گھون کا تارا

بیان ملاو نہ دیا سبھی سدا سدا

زخون کے لیے صابو نہ جا جم سارا

نہ بچی ہو بار تو بچے ہی چار ارا

مین جاتی ہون عیش ہے میر کی کجا

است کی شکایت کج کرتی کہ عدا سے

۴۵

است کا خوشی م زبان سے جو نکلا

دل کو دیا خوشی کا تو سننے نہ دیا لا

محل کہا یہ غلط زبان کو نہ سنبھالا

ہر چند جلیق سے میر لکھی گلہ ہو

پتہ ہم کہے جاو کہ است کا بھلا ہو

۴۶

است کا تو عاشق جان بہن کا دھاری

اس صبر نہ تو کیک خاتم ہو گرامی

خٹلنے کی مدد نہ کی کہ مدد نہ پائی

خبت مین قدم اپنا کیلایا ہم دھاری

کیا بوڑھوں کی انجہ شرافت نہ کر گئی

۴۷

کیا شوق اعانت ہو یہ نہ سننے سنایا

اس کشت کی خوشی میں غرض نہ اٹھایا

لے لے کر غم کیسے نہ تیرین میں بات لایا

لشکر سے نہ لڑے کہ ہجر کی طاقت

مشت کو خوشی ہوئی خوشی کی طاقت

① رباعی
 "تم قتلوں کو اینیہاں کدے
 سے نہ لے کر کھلے کو باران کدے"

یہاں غم شہر ہے جو بس ایک شکار
 وہ صاف ہر اک نامہ عصیان کدے

② رباعی
 "شہر بیاہشتلک ہے
 بن لکشیون کی لکھی ہے"

وہاں شہر گیتہ اس لیے ہے جو
 اک دور دیہہ اور شہر ہے

③ رباعی
 "موتی بن میں بہت ہے
 مہینوں سے بے شفاعت ہے"

مجھ کو لکھ کو یاد ہے
 شہر میں کی روزِ شریف ہے

④ رباعی
 "کوئی نہ کہی کا عجیب مردن ہو گا
 اعمالِ زینت کو بسکے ہو گا"

گردِ شہر کا قلابِ شہر ہے
 ہر ایک کو چھو میں روزِ روشن ہو گا

<p>۴۱ خونین جی شہادت کی بات کی ہو خون سے نہا کی خضت کی بات کی ہو بات روز قیامت کی بات کی ہو مومن حسین کی عظمت کی بات کی ہو</p>	<p>۴۲ کل سان زمین اک کلام دینگے کل نیلے ذوالاخرام دینگے نیز پیش لاکھ نام دینگے مومن حسین کا لے لیکے نام دینگے</p>	<p>۴۳ کلے میں غلظت کے جو رنگ جانب حضرت زینب کا جو رنگ گلی پر بارے جب کہ بیکانی خال خلع ساری ہو کھنڈم بابل غنڈاں</p>
<p>۴۴ ہینین پر یہ شہید قتل حسین موسے کو بتوان آئیگی ہر گھر میں آج روئے کو</p>	<p>۴۵ ہماری ختم ہوئی آج آہ و زاری ہو سوں کل جناب رسول خدا کی باری ہو</p>	<p>۴۶ ہمارے بھائی گوازیں ہو لوگ روئے ہیں قسم خدا کی ہم احسان مند ہوتے ہیں</p>
<p>۴۷ حیات اپنی کر تا ہوا سال آئندہ نہ ہوگی نہ عمر اسے نہیں نیندہ گم ہویت تھا جناب بے بین زندہ کسے گزندہ تارکیت میں ہیں نیندہ</p>	<p>۴۸ میں مجھ کا کل روزانہ پانچونگے عاشق سے رسول خدا تا پنجونگے کیسے نام لے لے لے لے لے لے لے نیز کہ یہ دیا بچ کو سدا رہی پنجونگے</p>	<p>۴۹ میں کی تین تین کجاویں گے شہید ہو کر میں کجاویں گے میں چل چل میں چل چل چل چل رسول اربعین کا آہ سر چل چل چل</p>
<p>۵۰ نواب ہاتھ سے نادان میں جو کھلے ہیں حسین آج سبھوں سے دول ہوتے ہیں</p>	<p>۵۱ ہر اک غمی کو زلیں غم حسین کا ہو گا سحر کو تبر پہ نام حسین کا ہو گا</p>	<p>۵۲ الم سے حالت زینب سیم ہو دیگی سحر کو بانی سکینہ یمیم ہو دیگی</p>
<p>۵۳ یک نعت علیہ السلام بیان سلمان بن عقیل فرخندان نہ ہونے کی شہادت فرخندان میں حسین کا ہوا کھان</p>	<p>۵۴ جانب علیہ السلام بیان گلہ رن میں حسین کے شہادت بیان وہا تھا زینب کھنڈم کھنڈم وہا اپنا خنڈم کھنڈم کھنڈم</p>	<p>۵۵ جانب علیہ السلام بیان جانب علیہ السلام بیان جانب علیہ السلام بیان جانب علیہ السلام بیان</p>
<p>۵۶ حسین عیشام کو زہر کے پاس ہو دینگے تمام تعزیر یہ خانہ اُداس ہو دینگے</p>	<p>۵۷ گر انکا حال پریشان محض نظر آوے ہر احتمال کہ خلقت تمام مر جاوے</p>	<p>۵۸ ہر ایک باغ میں کل موسم خزان ہو گا خزان جناب سال کا بوستان ہو گا</p>

<p>۱۰۰ ہزار صفیں ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۰۱ ہزار شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۰۲ ہزار شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>
<p>۱۰۳ پیارے جانے لگے کوثر بہ دل راز حسین جہان میں دھوم مچی ہوئی آج حسین</p>	<p>۱۰۴ خوشا وہ لوگ جو جا گئے اور وہ گئے کچھ تو ہر شاخ و شریک سو گئے</p>	<p>۱۰۵ ہر اک دست علو ارجب کٹا ہو گا اسی طرح لب دریا بہ وہ کھڑا ہو گا</p>
<p>۱۰۶ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۰۷ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۰۸ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>
<p>۱۰۹ مومن حسین بن علی سکین کیجیے بابا مجھے حسین کا پر سا تو دیجیے بابا</p>	<p>۱۱۰ کہ بے باک لڑنے کے جسم پر غم نہیں جراحت بن نہیں میرے یہ مہم نہیں</p>	<p>۱۱۱ یہ غم نے دھوم ہر اک قبر پر مچالی ہو اٹھو اٹھو شب قتل حسین آئی ہو</p>
<p>۱۱۲ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۱۳ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>	<p>۱۱۴ ہر شاخ و شریک ہر شاخ و شریک نہی کی گئی تھی شاخ و شریک کدو گشتہ سے چلے گئے آج حکومت کا حکم اب وہاں سے</p>
<p>۱۱۵ ہی سب تھا کہ میں خود بخود درود تھا میں سے کچھ میں پہلے سے درود تھا</p>	<p>۱۱۶ جو حق پرست ہیں ان کو یہ غم پرستی ہو ابھی سے تو زیون پر بیکی پرستی ہو</p>	<p>۱۱۷ لمبہ خاک سے اُنکے غبار ہو دیئے مزار سبط بنی ہوشتار ہو دیئے</p>

<p>۴۷ خداوند جان و جگر تو زنا و زانی مردم کے زنا و زانیوں کو ہم پر گلوں سے شکست دے دے جو کہ ہم کو بیکس و بیوٹنوں سے</p>	<p>۴۸ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۴۹ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>
<p>۵۰ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۱ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۲ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>
<p>۵۳ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۴ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۵ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>
<p>۵۶ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۷ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>	<p>۵۸ کما زنیوں کی تباہی و تاراج کرنے سے سارے کوڑوں کی تباہی و تاراج اگرچہ یہاں جو چاہیے تباہی و تاراج ہو کر رہا ہے تباہی و تاراج</p>

<p>۴۵۵</p> <p>جناب جعفر بن زید بن جعفر دکان پست بیکری کرینی جوڑ کر اگر کہ یاد رسول مل کند</p>	<p>۴۵۶</p> <p>مٹھاری آل گامقہ کچھ پیچہ تباہ کی گلا حسین کا خویش شتر تہ کا</p>
<p>مٹھارے ثانی کی تصویر بھی مٹائی ہو</p>	<p>کہ برجی سینہ پاکبر کے بھی لگا لی ہو</p>
<p>۴۵۷</p> <p>پہاڑی کے واسطوں کہتی تھی راکر مسکین سے پیاس پیاسہ زور نظر</p>	<p>۴۵۸</p> <p>ہوا عجب عجیب سے مجھ میں عجب علی ایچ مٹھارے درد ملک کی جو پیاس دل کو خیر</p>
<p>ساقی تم اپنا جناب رسول سے پوچھو</p>	<p>بہر کے داغ کو بیٹا بتول سے پوچھو</p>
<p>Blank space for additional text or illustrations.</p>	

<p>۴۴ مجلس کرامت بی غلبه و شکست السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ فردوسی کی غزلیں پڑھ کر پیشانی پر لکھ کر رکھو</p>	<p>۴۵ مجلس شریف بی غلبہ و شکست جس میں ہونے میں اللہ کی برکت نور کی چاندی کے لیے راہی ہو کشتہ پڑھ کر رکھو</p>	<p>۴۶ مجلس کرامت بی غلبہ و شکست عاشا کہ لشکر میں لکھ کر رکھو جرات میں قاتل اور سوار و خزاہ کشتہ پڑھ کر رکھو</p>
<p>۴۷ مجلس شریف بی غلبہ و شکست اس وقت نصیب اہل ان سب پر کار شیر کے کام آؤ خوش حال بھارا دھڑکا کیونکہ عالم اسے شمشیر کی کا</p>	<p>۴۸ مجلس شریف بی غلبہ و شکست ان ہو گا گذر روح رسول مدنی کا دکھلا کیونکہ عالم اسے شمشیر کی کا</p>	<p>۴۹ مجلس شریف بی غلبہ و شکست وہ صبح کا ہوا وہ نشانوں کا چمکان ایک ایک کا جرات سے وہ میدان کو گمان</p>
<p>۵۰ مجلس شریف بی غلبہ و شکست جس میں ہونے میں اللہ کی برکت نور کی چاندی کے لیے راہی ہو کشتہ پڑھ کر رکھو</p>	<p>۵۱ مجلس شریف بی غلبہ و شکست بہار کی چاندی کے لیے راہی ہو نہیں کا نہیں وقت کی طرح طمان بہار اجل مہم ہو جائیگا بیان</p>	<p>۵۲ مجلس شریف بی غلبہ و شکست ان کی چاندی کے لیے راہی ہو ادب کی چاندی کے لیے راہی ہو کشتہ پڑھ کر رکھو</p>
<p>۵۳ مجلس شریف بی غلبہ و شکست دنیا میں جو دھوکہ دے گا تو کیا کیا لیکن زمین شیر سا آقا نہ ملے گا</p>	<p>۵۴ مجلس شریف بی غلبہ و شکست وہ بولا کہ بھائی یہی ہنگام خوشی ہو اب تعزین دامن حسین ابن علی ہو</p>	<p>۵۵ مجلس شریف بی غلبہ و شکست کیونکہ سیمہ نہت کو کشتہ پریشا ہے الفت سے وہ کیم کیم کیم کیم کیم</p>
<p>۵۶ مجلس شریف بی غلبہ و شکست ان کی چاندی کے لیے راہی ہو کشتہ پڑھ کر رکھو</p>	<p>۵۷ مجلس شریف بی غلبہ و شکست مجلس شریف بی غلبہ و شکست کشتہ پڑھ کر رکھو</p>	<p>۵۸ مجلس شریف بی غلبہ و شکست کشتہ پڑھ کر رکھو</p>
<p>۵۹ مجلس شریف بی غلبہ و شکست اس فوج میں بجا دے تو خلعت دہری شیر کے فدوی ہو تو فردوس میں کھری</p>	<p>۶۰ مجلس شریف بی غلبہ و شکست یاد کی کہ رہے تھے خلف شاہ بجفت کو یاد کی کہ رہے تھے لشکر اعدا کی طرف کو</p>	<p>۶۱ مجلس شریف بی غلبہ و شکست دو حسن کو دیا تھے چہرہ میں پہنکے تھے اکبر شمشیر میں نمود دیکھ رہے تھے</p>

<p>۱۱۱ حریفانِ حق و عدل باطنی تعین و تدبیر مستطاب و مستطاب ان کی توجہ و توجہ</p>	<p>۱۱۲ غرض و غرض و غرض تعین و تدبیر غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>	<p>۱۱۳ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>
<p>حضرت کو جانتے تھے یہ انداز و گرس تلواریں تو کھانسی ہی پڑی ہیں مگر</p>	<p>عباس سے بوسہ کر لادوا تعین بھائی لاکرمی چھاتی سے لگا دو تعین بھائی</p>	<p>رہسار وہ دوسرا طواف سے ہے اور دیدہ حق میں بھی جرات ہے</p>
<p>۱۱۴ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>	<p>۱۱۵ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>	<p>۱۱۶ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>
<p>وہ جاتے جو پہننے سے سوزنا ہے اور شاہ سے کھاتے وہ وہاں ہدیہ تھے</p>	<p>یہ میں اخصیہ آیا ہوں سدا ان ملک شیر کو پیرا آیا ہر بیٹوں پہ ہوں</p>	<p>کھب مانی تھی وہ جنبش مرغان جو لظہر کا تھا سا لکھ جاتا تھا زینت کے مگرین</p>
<p>۱۱۷ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>	<p>۱۱۸ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>	<p>۱۱۹ غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض غرض و غرض و غرض</p>
<p>ظہر جو غرق کے رخ انور سے نکلتے نور شید کی دن کو ستار سے چمکتے</p>	<p>پیر یہ بھی بھانا کہ کمان تھا کہ ہوا آیا پس نقش قدم کس زمین پر نظر آیا</p>	<p>کھتے ہیں بھیا رن و نہایت بھائی یان لوں دونی ہولی آتشان کمان کی</p>

<p>صلہ گھنٹے پیمان کیا جو تکی کا تھا گر زینت اس کا کوئی تھا تھا نہ خلیہ تہج زینت کا زینت تھی بیکری کی</p>	<p>صلہ ایک تکی کا تھی جو تکی کا تھا دولہ سا تھا تھی جو تکی کا تھا خوش قسمت تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ طوبائی جو اس کی تھی موتی کی لڑکی کے دان پاؤں تھی</p>
<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا کل باغ تھا تھی جو تکی کا تھا وژان کی گون کی تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ خوشدین اس کی تھی خود عطرین و باہو اس تھی</p>
<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>
<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>	<p>صلہ تھا تکی کا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا تھی جو تکی کا تھا</p>

<p>۴۴۴ بمان بمان سوار اور بادست نوبی ہم جہنگ کی قاتل کیم نہیں جہنگ میں بمان بمان سوار اور بادست نوبی ہم جہنگ کی قاتل کیم نہیں جہنگ میں</p>	<p>۴۴۵ کھلائے میں منہ نہ اٹھیں جہنگ کی تباہی کے درجہ جہنگ کی جہنگ کی</p>	<p>۴۴۶ جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی اور اس کی جہنگ کی جہنگ کی</p>
<p>۴۴۷ قاسم پر اسے فتح اگر ہوئے تو ہوئے اس سے ہم اس جہنگ کی سر ہو تو ہوئے</p>	<p>۴۴۸ اک اہن سے جہنگ میں قاسم کو کھجکا اور ابن علی اور سے دیکھا ہی کر گیا</p>	<p>۴۴۹ عقد جو طاری جو ان سہی پر اس کو بھی اٹھالے کیا نیز سکی لای پر</p>
<p>۴۵۰ اور از قاتل قاتل جہنگ کی گاہے سے وہ کہ کسان شائے پر سے خدو در واد کر و جہنگ کی منہ و سر و خدو در واد کر و جہنگ کی</p>	<p>۴۵۱ جب یہ سر کو از قاتل شائے اس کے سر کو از قاتل شائے جب یہ سر کو از قاتل شائے اس کے سر کو از قاتل شائے</p>	<p>۴۵۲ اور جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی</p>
<p>۴۵۳ خون آگ کھنوں کا جوش شقاوت سے جہنگ اور گرد گردان ایک رہکار سادہ اٹھا</p>	<p>۴۵۴ نیک یہ پر سے وہ بڑھاد دوسری صف نیزون کی انی چلنے لگی دونوں طرف سے</p>	<p>۴۵۵ پڑا جو کر سدا اٹھا لیکے زین سے مارا جو زمین پر تو نہ گرد اٹھی زمین سے</p>
<p>۴۵۶ جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی</p>	<p>۴۵۷ جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی</p>	<p>۴۵۸ جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی جہنگ کی</p>
<p>۴۵۹ بمان بمان جہنگ کی جہنگ کی سب کو لڑنے میں مرے گرد گردان سے</p>	<p>۴۶۰ سید یہ عرض واکر کیا اس جہنگ سے دو بڑھ تھل آئی شان پشت عدد سے</p>	<p>۴۶۱ آتا ہو عدو و قتلے ابن حسن کا اک گرد رہکار سادہ صراہی کئی من کا</p>

<p>۴۴۴ دردن گیسو من تا کو کشتن بر بار عالم را اسیر من ز سر سے ابدار لی آکر من عین من بھی آکر من من من آکر من من آکر من من من</p>	<p>۴۴۴ تغیر من</p>	<p>۴۴۴ من</p>
<p>نزدیک اہانت سے دعا کو مری کر دے قاسم کو اس ارق شامی یہ نظر دے</p>	<p>فالق مے کرنخ نصیب ابن من کو مت کجیو یہ وہی ناشادہ بن کو</p>	<p>قاسم نے دی آواز کہ مانی حین مادی کو تو کر کیا شام ملک انکو بھگاؤن</p>
<p>۴۴۴ من</p>	<p>۴۴۴ من</p>	<p>۴۴۴ من</p>
<p>بابانہ نظر مادر قاسم نے کہیں پر سجدے کے لیے گریزا لیا در زمین پر</p>	<p>قاسم نے لیا میان سے تیغ سے دوزخ ازرق نے اٹھایا ادھر اس گرد گردان کو</p>	<p>تکبیر کی بھائی کی صد دکان میں آئی لوسیون اب جان مری جان بین آئی</p>
<p>۴۴۴ من</p>	<p>۴۴۴ من</p>	<p>۴۴۴ من</p>
<p>مہ چہرہ جیا کہتی تھی کہ کہ کہ کہ کہ بدول ہی کہتا تھا کہ مہ کام دعا پر</p>	<p>وہان گھوڑے سے وہ تنگ کی جان بھگا یاں گھوڑے سے یہ تنگ ملک بچا</p>	<p>ملوانہ مسکی بیٹے کو میدان سے راج سوار بقصد حق ہوئی تو ملک و ملوک</p>

<p>۴۴۴ صبر و شکیبائی کی صفات خدائی سے جو سب کو عیب و عیوب میں کتب کے سلیب پر کئی موشی کتب کے سلیب پر کئی موشی</p>	<p>۴۴۵ گھوڑا تھا جھاد آیتا تھا قافلوں میں جہان میں قیام کی ایک کیم جہان میں قیام کی ایک کیم</p>	<p>۴۴۶ گودوں میں گدا شاد فدا کی دل کے درد میں فدا کی دل کے درد میں</p>
<p>یہ خوشخبری سننے ہی میں اسکو دین لین ست اکی سے سکینگی بلاتین</p>	<p>بے حکم تو قاسم کے نہ مٹھرا دہ کیوں پر دشوار میں مودہ گیا سایہ بھی زمین پر</p>	<p>رقت جو من طاری ہوئی شاہ ہند پر موتی سے چھلنے لگے دامن تباہ پر</p>
<p>۴۴۷ ارتق و ترقی قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>	<p>۴۴۸ قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>	<p>۴۴۹ قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>
<p>دوئی ہوئی برمن جو مو تنے چاہا مزدور زہرہ دیکھتے جاہ آسیتہ کا</p>	<p>کرتے تھے حفاظت تو علی پوتے کے تکی اور گرد پڑی بھرتی کھلی دان ریح جس کی</p>	<p>کیا دیکھتے ہیں خاک پہ قاسم کو طبع میں اس کیلئے لیسے کو دشمن بھی کھڑے ہیں</p>
<p>۴۵۰ قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>	<p>۴۵۱ قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>	<p>۴۵۲ قاسم نے جو ترقی قاسم نے جو ترقی</p>
<p>جون تیر گزران ہوئے کفار ہزاروں گوشتے میں چھپے جا کے کما نذر ہزاروں</p>	<p>نیزہ مہین مار کسی کا فرنے دعا سے سینہ میں کھارے کل آیا ہر نفاس سے</p>	<p>بر آئے تھے متصل بیکر قاسم گھوڑا دہ پڑا بھرتا تھا گرد و سراغ</p>

<p>سب سے گئے وزیر علی جب نظر آیا عجب سے اُن باخون کو کھونٹ لکھا روئے لگا اور خستہ ہو کر کبرئے فلایا</p>	<p>سب سے گئے وزیر علی جب نظر آیا عجب سے اُن باخون کو کھونٹ لکھا روئے لگا اور خستہ ہو کر کبرئے فلایا</p>
<p>کچھ اور نہ سوچی خلف شاہ کجف کو لاس اسکی اٹھالے چلے گی کی طرف کو</p>	<p>کچھ اور نہ سوچی خلف شاہ کجف کو لاس اسکی اٹھالے چلے گی کی طرف کو</p>
<p>خاموشی تھمیر اب نہ بے عافیت خاموشی سب اہل عزت بنم عزتین ہوئے بے پیش فائق سے دما کر عطا پاش دھلا پیش</p>	<p>خاموشی تھمیر اب نہ بے عافیت خاموشی سب اہل عزت بنم عزتین ہوئے بے پیش فائق سے دما کر عطا پاش دھلا پیش</p>
<p>خوش مجھ سے اب ایسا شہم نقاد و دوق مقبول حسین ابن علی میرا سخن ہو</p>	<p>خوش مجھ سے اب ایسا شہم نقاد و دوق مقبول حسین ابن علی میرا سخن ہو</p>
<p>سویاں سے مستوبان اب اعجب الکنڈ کر تے ہیں گنم اور عرا سید نجات ہر ماہ تعین دالان اب اعجب الکنڈ</p>	<p>سویاں سے مستوبان اب اعجب الکنڈ کر تے ہیں گنم اور عرا سید نجات ہر ماہ تعین دالان اب اعجب الکنڈ</p>

<p>علم وہ لیل بگاز آن غوغیان نہ سہائی رستہ کی آواز نہان تھے اس علم سے خاک نشین پڑوان سکھتے تھے یہ جب وہی شفق آگراں</p>	<p>علم غافل مصطفیٰ بے صاحب علم اور بالکائنات غافل سنیہ خالی جو ہم سے کچھ بھی تھا ہر گشت یہ یلہ پڑی صاحب کی صدا</p>	<p>علم زبان میں چھپے دہشت گرد قرآن ہو کر بیکر اور مصطفیٰ یہ دونوں جہین ہو گئی با یکدیگر دیوار ہو گیا لب کو تو رخصت مل</p>
<p>محراب کے تلے نذر و نان چراغ تھے غنیوں کے بھی سینہ دل داغ تھے</p>	<p>آدھ بھال احمد محنت دیکھ لو اپنے بی کا احمدی دیوار دیکھ لو</p>	<p>ہم پاس روح احمد محنت کیجیو عالم میں نہ رت عسرت اطوار کیجیو</p>
<p>علم آج کل کے بے ایمان جو کچھ کہیں یہ بے ایمان ہر گشت یہ بے ایمان یہ بے ایمان کا کھو گیا یہ بے ایمان</p>	<p>علم نہیں ہے جا لگے نہیں ہے جا لگے نہیں ہے جا لگے نہیں ہے جا لگے</p>	<p>علم است نہ کیا حق کی دہان کیا جھگڑا بے حد کو بادیہ باقی ہی جہاں سوچا جھگڑا دردن لڑا سے سید احمدی کی جا</p>
<p>اصحاب خاص صبح جو سحر میں ہوتے ہیں خالی مقام دیکھئے حضرت کا روتہ ہیں</p>	<p>رفت بے اس غبار کو بھی اس قدر ہولی اشکون سے ریش پاک محمد کی تر ہولی</p>	<p>نہر دغا امام حسن کو پلایا اور گردن حسین پہ چنبر چڑھایا</p>
<p>علم بے شک غافل ہے بے شک غافل ہے بے شک غافل ہے بے شک غافل ہے</p>	<p>علم کوئی کیا میرا جہاں غافل بے شک غافل ہے بے شک غافل ہے بے شک غافل ہے</p>	<p>علم اقتضیٰ ہے کہ اقتضیٰ ہے کہ اقتضیٰ ہے کہ اقتضیٰ ہے کہ</p>
<p>کتنے تو دست بوس ہو چکے ہوتے تھے کتنے ہی سر کاٹوں پہ تھوکر کے رہتے تھے</p>	<p>امت نے مجھ رسول پہ کیا کیا جہان کی تو دور میرے کمرے بھی بدعا نہ کی</p>	<p>دست ملک راہ ہر کچھ دوستی کا نوعا قصاص کج میں اس تازیانے کا</p>

<p>۱۷۵ سلطان فانی سے خطاب کیا گیا تم ہائے جاوید سے پوچھا درازینہ فاطمہ کے گھر میں پوچھا نہر جا کے ایک دوسری بی بی بڑا</p>	<p>۱۷۶ کچھ جن جیسے اسے محبوب کہہ درہ بجا بجا فاطمہ کی تعریف بار بار سلطان کی صد جہتی تعریف چو چکا کچھ ہو گئے رسول خدا سوار</p>	<p>۱۷۷ سلطان سے کہا کہ میں کیسی بی بی اس کی کو سیر کر کے چلاؤں لا جانا یا نہ کہ میں غنیمت رسول چو تارا نہ تو لالی غرض قبول</p>
<p>اسے کیا ہی رحم رسالت آپ پر چھوڑا نہ اس قصاص کو رزحساب پر</p>	<p>بابا سوار ہوں یہ کمان زور پایا ہر بھرتا زیا نہ لکے لیے یہ رنگ پایا ہر</p>	<p>آیہ خبر حسین و حسین سے میان کی اکراؤ لہو خبہ ہر چھین نا نا جان کی</p>
<p>۱۷۸ وانے چلے حضرت سلطان نے سب کو بے درگاہ نہ تھا بھی بزرگ محب آئے بلکہ کہا کو کو بیہ لیکن میں حسین کو کسی نو بھر</p>	<p>۱۷۹ سلطان عرض کی یہ خود نہیں امکنے جن دنوں سرشارم کو کیا ناست پادیا نہ لیر آپ کا مو لیکن وہ ایک شخص کے شانے پر گیا</p>	<p>۱۸۰ نا نا تھا اس کے کو زب و نالوں ہر ضرب نا نا غلیظت نہیں کمان اک شخص کو قصاص ملک بے سزا ہر شیر فاطمہ کی رسم کو در میان</p>
<p>تسے خبر قصاص کی گرا پیٹے ابھی سب میں ان کے پاس چلے آئینے ابھی</p>	<p>کوڑا طلب کیا ہی جواب اس مکان سے ہو گا قصاص آج ترے با جان سے</p>	<p>سوتا زیا نہ گروہ لگائے کو کھا و دم نا نا کو اس قصاص سے حا کر بچا و دم</p>
<p>۱۸۱ پہن چلے دلنے چہ سلطان فانی آئے خطاب فاطمہ کے درہ میں چھری بیٹا الزبت کے درہ پر سے ہوا دی تبعہ سلام چو جاوید دستہ پنج</p>	<p>۱۸۲ فتنہ فاطمہ کو لیا یہ کچھ کیا چو کلاک چہ بے نقہ تیار فقہ سے فاطمہ کے کمان میں نہ تیار ہر طرف ایک یکہ پیغام دھرم تیار</p>	<p>۱۸۳ یہ وہ جیسے درہ میں کو کیسی گسبہ بنائے نہ تھا بے ہمدار درون کو سدا سے شکر سے خفا نگار موت عین کما زبان بولتے ہیں با</p>
<p>سندھ کی رسول فلک بارگاہ کا لے آؤ تازانہ رسالت پناہ کا</p>	<p>بابا مر بیض ہی سورحم کھائے کوہ سوتا زیا نہ پیچہ بہ میری لگائے کوہ</p>	<p>کا نہ سے چہ سوار کیا نا نا جان سے بھرا سب انخار کیا نا نا جان سے</p>

<p>۴۲ ان کی زبان جنت میں جا رہا نہ کہ دوزخ کی طرف دیا رستہ میں ایک کپڑے تھے جا جا بارہوی فاضل دین بن ہوا</p>	<p>۴۳ تا کہ تو ارماع سے مدد کر کرتے ہو جسے ہم سے غفلت آتا اک دیکھ کے عین میں سو رہا گھر میں ہادی والدہ بھائی بی بی</p>	<p>۴۴ اور مضمون کے لیے درج خان ضرب تاربان کی صورت یکریا میں کچھ گردن کا نقاب اسٹنڈا پر زخم کھاتے تھے خون کی</p>
<p>۴۵ روئے بہ دونوں بھائی کی گھنٹی ہوئی بھین ٹوہیاں تمام بھینٹیں لگیں ہوئی</p>	<p>۴۶ بس ہاتھ اٹھا جتا بہ سات پناہ سے دو تانبین پر فاطمہ زہرا کی آہ سے</p>	<p>۴۷ یہ دونوں سے چور چور رشہ بھر دیا پیرا بن رسول خدا عین میں تر ہوا</p>
<p>۴۸ کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے</p>	<p>۴۹ کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے</p>	<p>۵۰ کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے کچھ بچے جو بچے ہوئے</p>
<p>۵۱ حضرت کی بھی رو اچھی درمیان سے سر پٹے کی آئی صدا آسمان سے</p>	<p>۵۲ دونوں ہوئے ہو خلق شہادت کیو بسطے ہو گئے شہید تم اسی امت کے واسطے</p>	<p>۵۳ جسے کہ مس کیا تن حیر الامام ہو واللہ اس پہ آتش دوزخ حرام ہو</p>
<p>۵۴ آباد فاضل جوئے نظم اور دوزخ پاک بنو درختی چو کاپا چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر</p>	<p>۵۵ چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر</p>	<p>۵۶ چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر چوین کال فوجی گھر</p>
<p>۵۷ سوزنا زماہ چین اسپنہ لہو سے ہر چند فاطمہ کی کہے بر طے ہو تم</p>	<p>۵۸ کبا ضرب تاربان کی فاطمہ پہ ہو تم دو تک ہزار بار وہ جس سے آئی تھی</p>	<p>۵۹ بر فاطمہ کے شکل میان یہ نالی تھی دو تک ہزار بار وہ جس سے آئی تھی</p>

<p>۱۷۷ کس غرضی جان من تو چو غری تیرا چو غرضی کس جان من تو چو غری کس غرضی جان من تو چو غری تیرا چو غرضی کس جان من تو چو غری</p>	<p>۱۷۸ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>	<p>۱۷۹ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>
<p>۱۸۰ تم پر فدا میں اور مرے نو عین تھے اسے کیے تیار حسن اور حسین تھے</p>	<p>۱۸۱ حصہ چہارم حسن بن فرام کا لیکن ایانہ نام شبہ نشہ کام کا</p>	<p>۱۸۲ تابوت چوبیس کا منظور حسین اور خاک گربا ترا کا فورہ حسین</p>
<p>۱۸۳ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>	<p>۱۸۴ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>	<p>۱۸۵ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>
<p>۱۸۶ اگر فربانیا نہ سے مجھ کو خذ نہ تھا لیکن قضا کا گاہ میں میرا گزندہ تھا</p>	<p>۱۸۷ روئے تیرے کو دیا تیا جان کو رُلوادیا ملا نگر آسمان کو</p>	<p>۱۸۸ اگر جان کام آئے تو کیا جان چیز تو واللہ مجھ کو آپ کی امت غریب تو</p>
<p>۱۸۹ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>	<p>۱۹۰ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>	<p>۱۹۱ کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل لایم و جبریل کافور دلا لایم و جبریل</p>
<p>۱۹۲ موقع ہر ایک چیز کا ہر مقام پر یہ کام آئے مری امت کا کام پر</p>	<p>۱۹۳ مردہ مرا بہ یکس و مجبور ہو دیکھا جسکے لیے نہ غسل نہ کافور ہو دیکھا</p>	<p>۱۹۴ نہ ہر لڑے دی صدا اسے با جاہ رسول وقت ملازمت نہیں ہمارے رسول</p>

<p>۱۰۰</p> <p>استادی طبع سے دو ایک ایک مان اہل میں خود خلیل استوت غافلہ دیار جیب رکے ہو لب جواب پر نہ کتاب</p>	<p>۱۰۱</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۰۲</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>دو دو</p>	<p>۱۰۴</p> <p>ایسا دار اس لیے ہون جبریل کا کیا حکم لیک آتا ہے رب جلیل کا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>بوسہ تہی قدس غلامت کا پیر کو کہ پیر کی امت کو کہا جبریل نے کامین تری کی کھنڈا عزیز راغض لے بیو بیام بر دیا</p>	<p>۱۰۷</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۰۸</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>جو دستار ہے ترا وہ رستہ گدہ امت کی منفعت کا تھے اختیار</p>	<p>۱۱۰</p> <p>حکم خدا سے صاف ہر اک استہ کیا ہو روح کا ہفت خلد کو آراستہ کیا</p>	<p>۱۱۱</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۱۳</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۱۴</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>دو دو</p>	<p>۱۱۶</p> <p>ایسا دار اس لیے ہون جبریل کا کیا حکم لیک آتا ہے رب جلیل کا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>
<p>۱۱۸</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۱۹</p> <p>نہا باطن کے رستوں کی اور دماک بیا بی بی کا نام تو بایں ملک نہا باطن کے رستوں کی اور دماک جیب کے رستوں کی اور دماک</p>	<p>۱۲۰</p> <p>گو یا کہ آسمان فرین صاف مل گئے اپنی صدائیں سب دلوں پر مل گئے</p>

<p>۵۵۵ کی صدائے محمدی نثار الوطی بوسے علی کی دلکش خوشبو الوطی چلائی فانی و شیشہ بلب الوطی بوسے حسن علی کی دلی الوطی</p>	<p>۵۵۶ کون کون کو کھولے میں میں کھلے کھلے کہ ازل و سہا کا جو عالم ان دونوں سے خلق کوئی گناہ تمام یونانی سونگھتا ہوئی بویں بویں</p>	<p>۵۵۷ خداوند تو نہ دیکھ سکا کلک بادی کو چھوڑا سے راہ صاف بہر لب علی کی ہر طرف کی بادی خانی شہر کی ہر طرف کی بادی</p>
<p>۵۵۸ دل دا محمد کی صدائے ہلاویا جبریل نے بھی تاج تقرب گرا دیا</p>	<p>۵۵۹ ہے ان کے جسم سے نہ جدا جان ہو دلی مشکل نہیں کیا ہی آسان ہو دلی</p>	<p>۵۶۰ صدائے نغمہ سب سے آں کیجیو است پر جان کی کوہ پر آسان کیجیو</p>
<p>۵۶۱ بہر تمام شہنشاہ کی شہنشاہ خداوند نے تاج بیکار کیا نغمہ شہنشاہ کے تاج بیکار کیا نغمہ شہنشاہ کے تاج بیکار کیا</p>	<p>۵۶۲ بوسے علی کی ہر طرف کی بادی خانی شہر کی ہر طرف کی بادی</p>	<p>۵۶۳ خانی شہر کی ہر طرف کی بادی خانی شہر کی ہر طرف کی بادی</p>
<p>۵۶۴ ہست از مال گرجہ بر فغان و کمال اودر دل ست و بیج دل نیست کمال</p>	<p>۵۶۵ بہر طرف ہی سے نوا سے جدا ہو اور اس طرف تمام رسول خدا ہو</p>	<p>۵۶۶ اگر لڑو کا ظاد اب سے ذرا ہو اس وقت تو رسول خدا سے جدا ہو</p>
<p>۵۶۷ دل مومنوں کا جسم سے خون ہو گے گی اس مرثیہ کو ہاتھ پر رکھ کر یہ کر دعا</p>	<p>۵۶۸</p>	<p>۵۶۹ ہاں شہر کی قلم نین تاب رستم ذرا سدر حبا ضمیر عجب مرثیہ کہا</p>
	<p>۵۷۰ خود مجلس حضور میں جا کر سنا تو اس کا صلا جناب رسالت سے پا تو</p>	

<p>(۳۰)</p> <p>دستِ خورشیدِ باغی در حلقہٴ فردوس سے ہے قیدِ قیام</p>	<p>قربانِ تجاں حسین بن علی ہاتھ اٹکے آئینِ عینِ دوستِ شکیہ</p>
<p>(۳۱)</p> <p>رباعی روسیہ پر غمِ بابرِ عالمی ہے اور کس کی پیچھے بھی نہیں لگائی ہے</p>	<p>انکس کر سے غرقِ محبت لگو اس پر دم کس کی جگہ خالی ہے</p>
<p>(۳۲)</p> <p>رباعی روزِ سببِ مغفرتِ عقابِ ہر روزِ جو محبت کا تعجبِ عجیب ہے</p>	<p>اسکے سے تارِ ذوقِ قامتِ نو ہر جلیبِ نام کی بین اور زہرِ لہری</p>
<p>(۳۳)</p> <p>رباعی دلِ بینِ رستمِ کلاذغِ نام ہو دوزخِ خزانِ یہ لکلی نام</p>	<p>دو شمعِ شمعِ جلیبِ کبریا یہ داغِ اسی کا ہے چراغِ نام</p>

مرشد میر خلیفہ

[illegible]

<p>حلقہ چشم معین غفلت جو کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>	<p>حلقہ چشم معین گداز گداز گداز گداز چشم معین دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ چشم معین سنا سنا سنا سنا چشم معین سنا سنا سنا سنا</p>	<p>حلقہ چشم معین قندار کی طرف کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>
<p>چھوڑا گل اگل اسے جو مراد تارا کر لہر پر وہ شخص نہ مرد فرار</p>	<p>اگل آن میں رمد کا حلقہ دور ہو گیا پہلو مارو دیدہ پر نور ہو گیا</p>	<p>عکس سپرد میں بہن کا سپر میں تھا تھی وہ چکر عکس نمایان قمر میں تھا</p>
<p>حلقہ چشم معین قندار کی طرف کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>	<p>حلقہ چشم معین گداز گداز گداز گداز چشم معین دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ چشم معین سنا سنا سنا سنا چشم معین سنا سنا سنا سنا</p>	<p>حلقہ چشم معین قندار کی طرف کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>
<p>لاؤ بنا کنندہ ارکان دین کو لاؤ علی کو لاؤ مرے جانشین کو</p>	<p>خیر جو فتح ہو یہ کمان محمد میں حال کو یا مصطفیٰ فقط کرم ذو الجلال کو</p>	<p>کہتے ہیں وقت رزم نکلی تھی جیسے پیدا اٹھ اس حسام کی تھی نصیب سے</p>
<p>حلقہ چشم معین قندار کی طرف کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>	<p>حلقہ چشم معین گداز گداز گداز گداز چشم معین دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ چشم معین سنا سنا سنا سنا چشم معین سنا سنا سنا سنا</p>	<p>حلقہ چشم معین قندار کی طرف کجی کا کنار چشم معین سستہ قد سپاہ بجی قرار چشم معین جلال تاج محبوب کو گلزار فریاد نام کو سیر معرکہ بیکار</p>
<p>روشن مہاجر ہیں یہ امام حسین پر زور کر سیر نیاز جہا کا یار میں پر</p>	<p>کتنی تھی یوں زرد تہ پہاں ام میں لے لے لیا ہے جسے شجاعت کو دام میں</p>	<p>ہو فتح باب کیوں کر نہ اس کا شرف سے باندھے رسول جسکی کر لے بات سے</p>

<p>۱۷۱ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دشمن کی تہ سے ہر سواری کی تہ دشمن کی تہ سے ہر سواری کی تہ دشمن کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۲ یاد بخت کی تہ سے ہر سواری کی تہ یاد بخت کی تہ سے ہر سواری کی تہ یاد بخت کی تہ سے ہر سواری کی تہ یاد بخت کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۳ فدا نہ کران کی تہ سے ہر سواری کی تہ فدا نہ کران کی تہ سے ہر سواری کی تہ فدا نہ کران کی تہ سے ہر سواری کی تہ فدا نہ کران کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>
<p>گھوڑے پر جب سوار کیا اگر تہ تاب کو محبوب ذوق اچھلائے تہ تھا تہ تاب کو</p>	<p>یار پر مہر سے سپرد اسے زہرہ کیجیو بہی کے منہ سے بھگوانہ شرمندہ کیجیو</p>	<p>لمحون سے زہرہ پر زہرہ جہ دست کی از بخت آہنی سے کمر اپنی جہ دست کی</p>
<p>۱۷۴ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۵ وان تو صاحب کی تہ سے ہر سواری کی تہ یان آن پوئے تہ سے ہر سواری کی تہ وان تو صاحب کی تہ سے ہر سواری کی تہ یان آن پوئے تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۶ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>
<p>گھوڑا تھا وہ کہ قدرت پر دو گار تھا اگر سوار مہر بخت سوار تھا</p>	<p>تھا دور اس قدر شہ عالی شکوہ میں پائے نشان کو وہ گیا بطین کوہ میں</p>	<p>لٹکانی بھر کر میں وہ تیغ اس شکوہ سے در با آتر کے آہر جہ دست کوہ سے</p>
<p>۱۷۷ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۸ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>	<p>۱۷۹ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ دل کی تہ سے ہر سواری کی تہ</p>
<p>دیکھ علی کو حفظ میں چہ وہ دیکھ کر کے کرنے لگے دعا میں عامہ انا کر کے</p>	<p>باہر نکل کے وہ جو میں آ با حصار سے حیدر نے دو کیا اسے اکر و الفقار سے</p>	<p>پہلے بیان جرات حسب نسب کیا پھر سو کر میں تہرہ کے مبارز طلب کیا</p>

<p>۱۸۴ خداوند تعالیٰ کی پناہ جانی کی پناہ کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ</p>	<p>۱۸۴ جب انفقار سے صفت ہوئی چکا وہ ساقی نہ فرشتے کی ہاں میں جہنم سے زوال کی نہ جہنم سے زوال کی</p>	<p>۱۸۴ جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی</p>
<p>۱۸۴ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ جانی کی پناہ کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ</p>	<p>۱۸۴ جب انفقار سے صفت ہوئی چکا وہ ساقی نہ فرشتے کی ہاں میں جہنم سے زوال کی نہ جہنم سے زوال کی</p>	<p>۱۸۴ جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی</p>
<p>۱۸۴ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ جانی کی پناہ کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ</p>	<p>۱۸۴ جب انفقار سے صفت ہوئی چکا وہ ساقی نہ فرشتے کی ہاں میں جہنم سے زوال کی نہ جہنم سے زوال کی</p>	<p>۱۸۴ جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی</p>
<p>۱۸۴ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ جانی کی پناہ کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ اس کے سوا ہر چیز کی پناہ</p>	<p>۱۸۴ جب انفقار سے صفت ہوئی چکا وہ ساقی نہ فرشتے کی ہاں میں جہنم سے زوال کی نہ جہنم سے زوال کی</p>	<p>۱۸۴ جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی جب جہنم سے زوال کی</p>

خداوند تعالیٰ کی پناہ کی پناہ کی پناہ

<p>۴۴۴ افقہ علی بن ابی طالب و اس لیا لکھا غریبوں نے قلم و کلمہ شہداء و شہداء نے کیا کلام</p>	<p>۴۴۵ سچ میں آن کرے گویا بھارت قلم سے مٹی و مٹی کا گمان ان کے لکھا لکھ کر بھارت کے بیان سچ میں کے لکھا لکھ کر بھارت کے بیان</p>	<p>۴۴۶ قلم سے مٹی کا گمان سچ میں کے لکھا لکھ کر بھارت کے بیان قلم سے مٹی کا گمان سچ میں کے لکھا لکھ کر بھارت کے بیان</p>
<p>ایسی ہیو درخت ہو جاؤ زمین یہ و ان سے مت چمڑا دم سے نوکر زمین یہ</p>	<p>خزمت اذان سے جب ہوئی شاہ حجاز کو محکم میں ادا لگے کرنے نماز کو</p>	<p>کتنے تھے دور آج سے لوح و قلم ہے بہرین ہویم حسین ادا حسن ہے</p>
<p>۴۴۷ کہ میں کیا درد کس کس کو علاقہ سے درک کس کس کو میں کس کس کو میں کس کس کو</p>	<p>۴۴۸ کہ میں کیا درد کس کس کو علاقہ سے درک کس کس کو میں کس کس کو میں کس کس کو</p>	<p>۴۴۹ کہ میں کیا درد کس کس کو علاقہ سے درک کس کس کو میں کس کس کو میں کس کس کو</p>
<p>ایک ہی اسباب باؤ سے سرکھا محو بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ کس کے ہاؤ</p>	<p>پر دیکھو خود سے علی کے نیاز کو ہرگز نہ روزہ دار سے توڑا نماز کو</p>	<p>بشر خدا نے فرق پہ ملو اس کھالی کو استلا میرا قتل ہوا ہر دہائی کو</p>
<p>۴۴۹ دو دن علی کے لڑنے کے درمیان بہرین ہویم حسین ادا حسن ہے</p>	<p>۴۵۰ کہ میں کیا درد کس کس کو علاقہ سے درک کس کس کو میں کس کس کو میں کس کس کو</p>	<p>۴۵۱ کہ میں کیا درد کس کس کو علاقہ سے درک کس کس کو میں کس کس کو میں کس کس کو</p>
<p>مستبار کر دیا اسخین حکم اکہ سے نخیر احسن حسین کو اشارہ سے</p>	<p>خون سرکا تا بہ ریش مبارک دان ہوا ابر ذلک فکات حسین کا عیان ہوا</p>	<p>کل کو دیا چراغ زمین و زمان کو کھالی کسی نے قتل کیا بابا جان کو</p>

<p>۱۴۴۴ دوڑے سے منجھین جان سے بہتر داخل ہو سے جو کچھ کو منجان کہ پایا جناب والد ماجد کو خون میں نہ چلے کے ہاں بابا گرسے وہ نہ بین ہو</p>	<p>۱۴۴۵ لائے علی کو جب دولت سکر کے پاس دورین جناب زینبہ کلثوم بلحاظ اسم کہ شہین صبح نے جمال میں اچھا جو فرور کر لیا جی کھاپس</p>	<p>۱۴۴۶ والہ صحت میں کچھ چوڑیاں اسن زخم سے ہوا چھا اور سقہ۔ مکان چوہ علی کا نہ دیکھا اندر عثمان دن بھر کھلی نہ آکھ سچا بلیے ناتوان</p>
<p>وہ لوگ اشک شہم سے بہیم نکلتے تھے چہون بہ خون باب کا لے لیکے لئے تھے</p>	<p>زہرا کی بیٹیاں یہ قریب آئی ہیں سرکھلی کی بیٹیاں ڈوڑھی پر آئی ہیں</p>	<p>تھارم میں جو درخشاں دین پناہ کے کافی تمام مات علی نے کراہ کے</p>
<p>۱۴۴۷ آکھن کو کول غاؤ لائیت نے کہا پوچھا جو کچھ زینبہ کلثوم ملک دلا جی کچھ کہ بیٹیاں کو بھی میں نے لڑکھلا عنوت کرکے حکیم کے اندر دلا</p>	<p>۱۴۴۸ بابا کو لائیت زینبہ کلثوم میں اچھا جیسے میں اس جناب کو جا کر دیا اصحاب جاکے لائے جو تیار کر گیا بہتان سننے کو غیر خیم کرا کر کیا</p>	<p>۱۴۴۹ بڑا گھر کو کچھ شہادت کہ کچھ مال داخل ہو بہت مت شاہ و قحطال اندر دلا لیت جی کو تہ اکمال اب اس قحطیم کے کو بھی میں نے قحطال</p>
<p>گھر کو روانہ واک برج و من پہلے میں پانچویں صبح سر حائے فسخی ہو</p>	<p>بولادہ سے بھینک عمامہ دہائی ہو رکڑی یہ تیغ دہر کے اندر کھائی ہو</p>	<p>یارب دعا مری یہ اجابت قریب ہو شاہ بخت کی جلد زیارت نصیب ہو</p>

(۱۰) رباعی
 جو چشمِ نینیں لڑو گم و دھول کی ہو
 جس سے عبادتِ حق ہوئی ہو
 روئے لڑکوں کی باندہ روئے لیکن نہ لڑ
 منبر کے تلے بیٹھی ہوئی روتی ہو

(۱۱) رباعی
 روزِ باری بس نیمِ نینیں بند ہو
 جو چشمِ نینیں تر ہو نہ فرسند ہو
 اگر دمِ چراغِ سحری رواں دل
 کہوں منتظرِ محبسِ آسند ہو

(۱۲) رباعی
 شبِ بخت میں بیانِ صفتِ بکا نہیں
 بیماری میں یہ لطف کہ ہے سو نہیں
 اگر چہ کہتے ہو کیا کہتی کہ روح نہ ہوا
 اے مونسِ غم و ساقیِ مدامِ دل سے نہیں

(۱۳) رباعی
 جانِ بکی نہ سرور میں فنا ہوئی ہو
 خشتِ قبر کی ہر اک قلابہ ہوئی ہو
 کہ لایا میں جو بکی دفن ہو بجانِ لاشہ
 خاکِ شش کی ہر اک شفا ہوئی ہو

<p>۴۰ علم عدد و نیکو میدان بین آن کوه و یا نشان منزه و بی نشان کوه و یا</p>	<p>۴۱ رخ اش علم کا سو فوج کی طرح اور آقا تو ان کے علم سے اک صاعقه سپر آقا</p>	<p>۴۲ کبریا کی گرد و جوت است ایمن کا مال آقا تو اشتیاق بین حور و نسر کا لاف آقا</p>
<p>۴۳ پیرانہ کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>	<p>۴۴ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>	<p>۴۵ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>
<p>۴۶ نشان و جلال و جلال و جلال کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال</p>	<p>۴۷ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>	<p>۴۸ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>
<p>۴۹ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>	<p>۵۰ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>	<p>۵۱ کبریا کی علم کا نشان نام نشان و خبر و آفتاب نشان آفتاب خورشید و جلال و جلال آفتاب و سبب و سبب و سبب</p>

[illegible]

<p>ع کروں جن کا جب منہ نہ ہو بزدل کا شاہ پر ہر ایک کی کیا کیا نہیں خبر ہو سے ہر شے کا کام کیا کیا نہیں آگے نہ ہٹے نہ بڑے نہ چھوٹے</p>	<p>ع درا پہنچیں جہنم کی دہلیز نہ توڑیں نہ کھینچیں نہ کھینچیں نہ توڑیں نہ کھینچیں نہ کھینچیں نہ توڑیں نہ کھینچیں نہ کھینچیں</p>	<p>ع باجیں لیکے قلم کی کیا کیا کہ تو خدا کے لیے جاوے جاوے میری طرف سے یہ دستان ہر ممکن کیا کیا کہا ہوں کہ تو نہ کرنا نہ کرنا</p>
<p>کما یہ بھائی سے پھر کر علم اٹھا لیا کہا نہ یقین سے پھر کر قدم اٹھا لیا</p>	<p>علم حسین کا اعداد کے سر پہ جاہ لیا اٹھایا شور کہ رسول آپہونچا</p>	<p>مسافروں کو نہ ہو مایہ پانی کی بلکہ کہ گھر میں غرض خوب مہمانی کی</p>
<p>ع تو تیرے نام کے سب کوں کیسے نئی جوانی میں گشت انداز کی بار وہ دونوں نے تو دل کوں توں عمر کو دیکھتے تھے تو دل کوں توں</p>	<p>ع میں نے نہ کہا کہ اس کی کیا کیا میں نے نہ کہا کہ اس کی کیا کیا میں نے نہ کہا کہ اس کی کیا کیا میں نے نہ کہا کہ اس کی کیا کیا</p>	<p>ع سو پہنچیں کہ اس کا کیا کیا وہ ایسا کہ اس کی کیا کیا رسول اور دل کی کیا کیا عمر کو دیکھتے تھے تو دل کوں توں</p>
<p>جو گرم جہت وہ ان کے سہ پہر تھے زمین سے چار شاہ بلند ہو تھے</p>	<p>خدا تک لشکر اعدائے یہ لگا لے تھے کہ خیر گاہ میں کہتے ہی تیرا لے تھے</p>	<p>بہار ہی جاؤ ہم کچھ نہ ٹھک کوئی نزد و گہائی تو بیا سے ہی پڑ پڑیگا</p>
<p>ع ہر نئی شے کا کہیں نہ ہو قدم نہ رکھنے کی کیا کیا کہ اسے جھٹک لیا نہ ہو کہ اسے جھٹک لیا نہ ہو</p>	<p>ع خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو</p>	<p>ع خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو خدا کی خدمت میں کہیں نہ ہو</p>
<p>ہر رسول کا قائم مقام آتا ہی ہر حسین علیہ السلام آتا ہی</p>	<p>خلیل فوج کو فتح و طغ خدا دیوے جناب فاطمہ کی کو کہ کو بجا دیوے</p>	<p>جیسے حسین کو کب فکر ہی گدائی کی سلامتی سے غرض نہ تھی تو بھائی کی</p>

<p>۱۰۱ روا گوید که من در این سن سپاه شام کی جانبم از غم نگاه آسپد سلطان بالائی که از نام نه نفقه تا کبر</p>	<p>۱۰۲ کسی که در این دنیا بسیار از این دنیا بسیار از این دنیا بسیار از این دنیا</p>	<p>۱۰۳ بسیار از این دنیا بسیار از این دنیا بسیار از این دنیا بسیار از این دنیا</p>
<p>۱۰۴ مین جو اسفوت بخاک بایسون تو بیا پس علی امروزی بول آقا بون</p>	<p>۱۰۵ بیه گفتا وری ستاین کی ادا کی پیر کیا کرون نهین می حسین بھائی کی</p>	<p>۱۰۶ وہ اپنے قتل پر کوہ دمہ کہتے تھے کوہ بشت کو وہ انے نے بے شک تھے</p>
<p>۱۰۷ یکارنی خضر جان بیکو کنگر بہن آجیکہ بھاجی بیکو کنگر</p>	<p>۱۰۸ کجا کہ صلیع منین غامی عدوی کجا کہ شریکین غامی عدوی</p>	<p>۱۰۹ اوصح علی بیکو کنگر اوصح علی بیکو کنگر</p>
<p>۱۱۰ مری دلف سے علمدار میراجا و لگا سنو کی کم پھی وہ جو چو جلا ویر لگا</p>	<p>۱۱۱ یہ بے سبب مری دشمن سپاہ نام ہوئی گواہ رہیو کہ محبت مری تمام ہوئی</p>	<p>۱۱۲ ہر ایک کے لیے اندوگین نام ہوئے نہ دن تمام ہوا تھا کہ سپاہ نام ہوئے</p>
<p>۱۱۳ چا اوصح علی بیکو کنگر بہن آجیکہ بھاجی بیکو کنگر</p>	<p>۱۱۴ کجا کہ صلیع منین غامی عدوی کجا کہ شریکین غامی عدوی</p>	<p>۱۱۵ اوصح علی بیکو کنگر اوصح علی بیکو کنگر</p>
<p>۱۱۶ لہا اخیر کو بیکو کنگر انہیں پیکو کنگر</p>	<p>۱۱۷ اوصح علی بیکو کنگر اوصح علی بیکو کنگر</p>	<p>۱۱۸ سیاہ ریش خضائی کا گرد ہالہ تھا قرنہ شمشیر معراج سے نکلا تھا</p>

<p>۱۰۰ وہ بیان کر خدای تعالیٰ کے بیان میں وہ جہنم کے سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۱ کسا جی ان سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۲ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی کچھ نہیں جانتا ہے یہ وہ الفاظ ہیں یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی</p>
<p>نشان سجدہ جو ماحے پر آشکارا تھا سودہ ہلال کے امین کے ساتھ تھا</p>	<p>انہی وقت جو محاشہ و کربلائی بکا ہوا تھا آگے جو ہم اُسے سب خدائی کا</p>	<p>رہی مگر مری سے آواز سے کہ مجھ کو رہا دینی ہی اس گھر سے</p>
<p>۱۰۳ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۴ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۵ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>
<p>۱۰۶ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۷ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۰۸ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>
<p>۱۰۹ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۱۰ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۱۱ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>
<p>۱۱۲ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۱۳ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>	<p>۱۱۴ یہ وہ الفاظ ہیں جن کی کوئی سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں سب سے بڑے جہنم میں</p>

[illegible]

<p>۴۷ کما فی حضرت زینبؓ نے تین چیلوں کو لیکر کرنیزہ کا طوطہ منجلی نہیں کبھی باہر رائل تو مہر دیگا شاق سجلی پیہ وہاں ہو گی انھیں اپنی زندگی میں</p>	<p>۴۸ چوتھی تھی وہی لکچری دوزخ میں کھڑی تھی دھیان میں جاکر نہ سب خط لکھ لکھ کر درخیز شاد کی خوش برابری بود میں فتنہ نے سے ایسا جا کر</p>	<p>۴۹ میں انجمن شاہکی لکھ لکھ کر پہلی تھی شام راہ سیر میں پہلے ایک کام موجود نہ تھی جو شام میں پہلے کھینچنے میں کی جانب ہی تباہیام</p>
<p>سکینہؓ بولی بھی کہ دم بڑھنے دو بھو بھی جو تم بین جاتیں تو کھجائے</p>	<p>سکینہؓ ہاتھوں سے فتنہ کے نکلی جاتی تھی مثال ماہی بے آب تیلہ کی تھی</p>	<p>لمند مرتبہ شاہ زہدہ زمین افتاد اگر غلط نامہ عرش ہر زمین افتاد</p>
<p>۵۰ کچھ لکھ لکھ کر اسے اٹھا دیا پھر کچھ لکھ لکھ کر اسے اٹھا دیا پھر کچھ لکھ لکھ کر اسے اٹھا دیا پھر کچھ لکھ لکھ کر اسے اٹھا دیا پھر</p>	<p>۵۱ تو کھینچا حال سکینہؓ کا جو سب سنا تو کھینچا حال سکینہؓ کا جو سب سنا تو کھینچا حال سکینہؓ کا جو سب سنا تو کھینچا حال سکینہؓ کا جو سب سنا</p>	<p>۵۲ نہیں کہرا کج لکھ لکھ کر پہلی تھی نہیں کہرا کج لکھ لکھ کر پہلی تھی نہیں کہرا کج لکھ لکھ کر پہلی تھی نہیں کہرا کج لکھ لکھ کر پہلی تھی</p>
<p>یکسی نیند پر بھالی جو کھو آئی ہر نکھارے واسطے پانی کا جام آہوں</p>	<p>تم ہی مان گئے بیجا جلو میں آنا ہوں تو کھینچا حال سکینہؓ کا جو سب سنا</p>	<p>کہ کیوں جہان میں شور و غوغا مہر میں حسینؑ شہ زلغیر کا غلام ہو نہیں</p>

<p>۴۳</p> <p>خداوند عالمی کبریا جو شہادت اے شہادت بہی گشت شہادت اے شہادت دشمنان گرد سواران جو درود و دعا خداوند اے کی علیحدگی نہ ہو</p>	<p>۴۴</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۴۵</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>
<p>۴۶</p> <p>غل ہو جان رسول تعلیم آپ ہو ہاں جبر و ارکانہ فرزند حسین آپ ہو</p>	<p>۴۷</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۴۸</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>
<p>۴۹</p> <p>خداوند عالمی کبریا جو شہادت اے شہادت بہی گشت شہادت اے شہادت دشمنان گرد سواران جو درود و دعا خداوند اے کی علیحدگی نہ ہو</p>	<p>۵۰</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۵۱</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>
<p>۵۲</p> <p>طور تو سن پر عجیب شکلہ طور آتا ہے مردم دیدہ بے نور زمین نور آتا ہے</p>	<p>۵۳</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۵۴</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>
<p>۵۵</p> <p>خداوند عالمی کبریا جو شہادت اے شہادت بہی گشت شہادت اے شہادت دشمنان گرد سواران جو درود و دعا خداوند اے کی علیحدگی نہ ہو</p>	<p>۵۶</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۵۷</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>
<p>۵۸</p> <p>یوسف آل عباس کیون نہ پریشک ہو پھر اسے مرگ جو انا نہ مبارک ہو</p>	<p>۵۹</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>	<p>۶۰</p> <p>ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی ایک بار کائنات کتب لا باقی</p>

<p>۱۰۰ اب جو کہ جو سب گنجیں شایع نقل و کلام و ادب و علم و جہل اس طرح چشم بین کی بجائے نہایت سے جوت سے بنی ہر</p>	<p>۱۰۱ اجن اک نکاح کن جو نیچے تو بجا جو خود شید مال بدین از خجیا کلی قفاش زان لہر اس مرغان کا میت و سیلاب طغانت ہیں اس کے گویا</p>	<p>۱۰۲ گر و کان کان این کے گردن کا چلے غنم کے ہر گل قرنی خجیا گردن جو گردن سب بیا بیا موت و قاتل آبی سے غصہ ہو</p>
<p>۱۰۳ سداوت اسکے دین تنگ بین یونندان ہیں دین غنیمت میں شہر کے گمرنگان ہیں</p>	<p>۱۰۴ نہ کو خال جو زیبا رخ انور ہے یہ نالہ آمو سے چشم علی اکبر ہے یہ</p>	<p>۱۰۵ سینے میں گوہر اسرار کا گنجینہ ہے اور کدورت سے بھری صورت آئینہ ہے</p>
<p>۱۰۶ پس اس کی ہر کام کو نہ نقیض گر دوا کرے جو یہ دوا لیل کجا دیکھو اوروں کی کہین دلیل کجا منہ زود غریب سے محراب دعا</p>	<p>۱۰۷ نہ میوندی کی لیلیا بیا نظر جو خود آبی کو بان لہر گر سب خط نظر آری رخ گلگون پر کان دولت سے غلام ہو دربار</p>	<p>۱۰۸ بات بالائے غم جو خود لادے جسے منہ ساقین کا جو صفا خط نظر</p>
<p>۱۰۹ بہرہ خط میں نہ کسطح پر شادابی ہو کہ جسے چاہ زرخندان سے سیرابی ہو</p>	<p>۱۱۰ یہ زمرہ ہمیں اس حسن کے گنجین ہیں عکس گویا برطولی کا سحر آئینے میں</p>	<p>۱۱۱ عضو ستر بہ قدم ایک سے ایک عمار بد قدرت ہی نے سانچے میں انھیں ڈھال کر</p>
<p>۱۱۲ سج پشانی پر بد کو صفت سے کین و قلم و قند سے لے بلر دہے صفت رو بہ چہن خال کے قلم اسے ظاہر ہو رہے قلم قدرت کے</p>	<p>۱۱۳ اس کے اعضا کو نہ اس کے جہان مکھن ان پر دیکھو جان کو بیا بدعا گنتی میں چہن گمان کا خیر خیر خیر کہ نہ ہو چہن جی کی رضا</p>	<p>۱۱۴ نور و جہنم میں اس حسن کے نہا و تحقیق کا شمع خجیا تو سب کا مینا اسکے کوں کا کیا ہو موت و قاتل آبی سے غصہ ہو</p>
<p>۱۱۵ بنی رو سے کتابی الف نسخہ ہے مہم اللہ دیوان ہر اک اس کو ہے</p>	<p>۱۱۶ مرگ سے اسکے احباب جو ہم آغوش ہو اس لیے مردک دیدہ سید پوش ہو</p>	<p>۱۱۷ چہن دوست اجل اسکا بلے جان ہو اس لیے چہن غور شدہ صد الزان ہو</p>

<p>۴۴۴ زینتِ عالمِ نازنین سب کو بجا تو ہر دمِ نازنین کیا سنیو کی کر لے کی تیرے نازنین تیار ہے تیرے قابلِ قبولِ نازنین</p>	<p>۴۴۵ سالِ خداوندانِ نازنین ہوسے پاپ بھی نازنین دل میں باپ کے کیا ہو گیا نازنین دل میں باپ کے کیا ہو گیا نازنین</p>	<p>۴۴۶ گلہ میں سے کھجور کا پتہ نکلے زینت کی یہ جو عدد و تہ جمع جا گیا تیرے نازنین دل میں باپ کے کیا ہو گیا نازنین</p>
<p>نزدہ والد اسے گر کوئی لیا دیگا حاکم شام سے وہ طاعت و زیادہ دیگا</p>	<p>بعد اسے کو مان اسکی کہ مر جاو گی اسے در نہ ہی کہ کہے وہ مر جاو گی</p>	<p>ان کے سینوں سے کورت جو چھو جاو گی صلح تک حضرت شہر سے ہو جاو گی</p>
<p>۴۴۷ غم میں جاو گی کہی کیا غم میں جاو گی کہی کیا غم میں جاو گی کہی کیا غم میں جاو گی کہی کیا</p>	<p>۴۴۸ اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے</p>	<p>۴۴۹ اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے اب سنا ہے جو کچھ تو کہتا ہے</p>
<p>شکلِ نوبادہ شہر کو دیکھا کیجیے مارم مرگ لسی تصویر کو دیکھا کیجیے</p>	<p>یہ جوانی علی اکبر کی جو یاد آو گی اپنا دل وہ کو کسطح سے ہلاو گی</p>	<p>دل دکھانا کسی بیدل کا زبون ہوتا کہ ایک مہمان کی اولاد کا خون ہوتا کہ</p>
<p>۴۵۰ دلِ تھکا کو کوئی نہ کہتا دلِ تھکا کو کوئی نہ کہتا دلِ تھکا کو کوئی نہ کہتا دلِ تھکا کو کوئی نہ کہتا</p>	<p>۴۵۱ کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم</p>	<p>۴۵۲ کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم کہہ تو نے نہ ظلم</p>
<p>داع کیوں دلِ مرید کو دیکھ لے کہیں جانِ بیٹے کو ان سے چھوڑا لے</p>	<p>خاک پر یا کہیں بہوش پڑی ہو دیگی لادہ سطر در محبت کھڑی ہو دیگی</p>	<p>رن میں جب ہم تم شہر سے پاؤ گے دل کو تھامے ہوے مان اب چلے آؤ گے</p>

<p>۵۵۵</p> <p>یاد کن منم خسته شوم تنم خسته زاد و خورنم زاده و در پیشانم کشته غراب علی آسمن چو پاشا نمک زخمی بر زخمی کوبیدن نگاه</p>	<p>۵۵۶</p> <p>یاد کن منم خسته شوم تنم خسته زاد و خورنم زاده و در پیشانم کشته غراب علی آسمن چو پاشا نمک زخمی بر زخمی کوبیدن نگاه</p>	<p>۵۵۷</p> <p>یاد کن منم خسته شوم تنم خسته زاد و خورنم زاده و در پیشانم کشته غراب علی آسمن چو پاشا نمک زخمی بر زخمی کوبیدن نگاه</p>
<p>۵۵۸</p> <p>گاه تمام صبران کربطی چو جان کبر تاکسجی در کمال آسجی مان کبر در نه دیدار کی حسرت من مرگ چو شمشیر</p>	<p>۵۵۹</p> <p>۵۵۹</p> <p>۵۵۹</p>	<p>۵۶۰</p> <p>۵۶۰</p> <p>۵۶۰</p>
<p>۵۶۱</p> <p>یاد کن منم خسته شوم تنم خسته زاد و خورنم زاده و در پیشانم کشته غراب علی آسمن چو پاشا نمک زخمی بر زخمی کوبیدن نگاه</p>	<p>۵۶۲</p> <p>۵۶۲</p> <p>۵۶۲</p>	<p>۵۶۳</p> <p>۵۶۳</p> <p>۵۶۳</p>
<p>۵۶۴</p> <p>چوٹ ایسی ہی گلی شیشہ دل بوٹ گیا آج اکبر سار سار کا پسر چوٹ گیا دیکھ اسی لاشی بھائی ترا کیا کرتا ہی نوجوان سا کوئی میدان میں غنا کوٹا</p>	<p>۵۶۵</p> <p>۵۶۵</p> <p>۵۶۵</p>	<p>۵۶۶</p> <p>۵۶۶</p> <p>۵۶۶</p>
<p>۵۶۷</p> <p>یاد کن منم خسته شوم تنم خسته زاد و خورنم زاده و در پیشانم کشته غراب علی آسمن چو پاشا نمک زخمی بر زخمی کوبیدن نگاه</p>	<p>۵۶۸</p> <p>۵۶۸</p> <p>۵۶۸</p>	<p>۵۶۹</p> <p>۵۶۹</p> <p>۵۶۹</p>
<p>۵۷۰</p> <p>۵۷۰</p> <p>۵۷۰</p>	<p>۵۷۱</p> <p>۵۷۱</p> <p>۵۷۱</p>	<p>۵۷۲</p> <p>۵۷۲</p> <p>۵۷۲</p>

<p>عشق ایمان تو می زنده می گردانی چون شاه ستم و غم می کشی و غم خفا می کشی ملک کن و در اندیشه می درازی بان کائنات و دنیا می درازی</p>	<p>عشق ایمان تو می زنده می گردانی چون شاه ستم و غم می کشی و غم خفا می کشی ملک کن و در اندیشه می درازی بان کائنات و دنیا می درازی</p>	<p>عشق ایمان تو می زنده می گردانی چون شاه ستم و غم می کشی و غم خفا می کشی ملک کن و در اندیشه می درازی بان کائنات و دنیا می درازی</p>
<p>عشق گوشت و پوست و استخوان را بجز دور می زنی و گویا بگویند ما را اکبر</p>	<p>عشق گوشت و پوست و استخوان را بجز دور می زنی و گویا بگویند ما را اکبر</p>	<p>عشق گوشت و پوست و استخوان را بجز دور می زنی و گویا بگویند ما را اکبر</p>
<p>عشق سودا و سوداگر و سودا و سودا عقل و عاقل و عاقل و عاقل جس طرح بود و است و عاقل و عاقل دری جایت بکار و سودا و سودا</p>	<p>عشق سودا و سوداگر و سودا و سودا عقل و عاقل و عاقل و عاقل جس طرح بود و است و عاقل و عاقل دری جایت بکار و سودا و سودا</p>	<p>عشق سودا و سوداگر و سودا و سودا عقل و عاقل و عاقل و عاقل جس طرح بود و است و عاقل و عاقل دری جایت بکار و سودا و سودا</p>
<p>عشق گوشه آرد و گوشت و گوشت و گوشت به سینه گاه و گاه و گاه و گاه</p>	<p>عشق گوشه آرد و گوشت و گوشت و گوشت به سینه گاه و گاه و گاه و گاه</p>	<p>عشق گوشه آرد و گوشت و گوشت و گوشت به سینه گاه و گاه و گاه و گاه</p>
<p>عشق بیت و بیت و بیت و بیت و بیت سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر</p>	<p>عشق بیت و بیت و بیت و بیت و بیت سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر</p>	<p>عشق بیت و بیت و بیت و بیت و بیت سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر از سراسر و سراسر و سراسر و سراسر</p>
<p>عشق جس می گوید که مرا دل و جان جا و کن میں کہ گفتی مہون خیریت نکال و کن</p>	<p>عشق جس می گوید که مرا دل و جان جا و کن میں کہ گفتی مہون خیریت نکال و کن</p>	<p>عشق جس می گوید که مرا دل و جان جا و کن میں کہ گفتی مہون خیریت نکال و کن</p>

<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>
<p>مستور صاحب ہو تھیں صبر عطا ہو دیا حال اس مادرِ شاد کا کیا ہو دیا</p>	<p>یا سب دیکھو یہ کیا بلے ادبی کر کے ہیں مرسا بیٹے کو جو مارا تو خوشی کرتے ہیں</p>	<p>وہ صاحب اس درین خوب ہی مراد لائیں اب کسی طرح سے قابو میں نہ لائیں</p>
<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>
<p>مرامنا نہ کہیں اسکو جتا کر آنا تھو تو اسے جہنم میں بٹھا کر آنا</p>	<p>رکھ دیا لاکھ درخیز بہ اور رونے لگے صدر نے لاشے کے بعد دروچکا پوتا لگے</p>	<p>دو سیر لاش دھر سنا اچھا ہے بہان بانو کو لیے اہل حرم جا لے میں</p>
<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>حکمت بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب مختصر میں جو کہ ان کی ایک اور کتاب</p>
<p>اکرا جو ان بھی نہ شمشیر ہوا بہارِ ہند میں ان کی ایک اور کتاب</p>	<p>خلف آفری اچھا سا بیٹھا اسکو اسکی مان سے کہہ دو لہا تو بنا واسکو</p>	<p>حسبِ خواہ مومن میں لغز بہ دارِ شمشیر مجاہد میں بھی لے قریب جوارِ شمشیر</p>

نہا ہی

(۱۵)

آرام سے کہتے تھے افلاک رب
علم میں اگر رہے تو کیا خاک رہے

جرات کی جگہ ہم کو ہم پرست
دین میں نہ جیب بقیہ کیا رہے

نہا ہی

(۱۶)

اے غم میں جو اٹھ کر پہنچے نہ کہانین
آرام سے وہ بحر میں سونے کا نین

بہار ہی تو پھر کی روئے داری
مختار تیرے کی سہلے روئے کا نین

نہا ہی

(۱۷)

کسی کا کہہ نہ سہی نہ نام ہوتا ہے
کسی کی عمر کا ہر زیاں ہوتا ہے

جس پر لڑی نہ دنیا کم چین شام
کسی ملک کی کام تمام ہوتا ہے

مفتی محمد رفیع

[illegible]

<p>علم بالفراغ من كل شيء الفتن من سببها العلم من سببها العلم من سببها العلم من سببها</p>	<p>علم من بعد من كل شيء العلم من سببها العلم من سببها العلم من سببها العلم من سببها</p>	<p>علم من بعد من كل شيء العلم من سببها العلم من سببها العلم من سببها العلم من سببها</p>
<p>اسو من موافق در دو کو آه فرجه اسو من کی ده حسرت جاگاه فرجه</p>	<p>سودل سے رہو تابع فرمان علی کے صد ہو محمد کے تو قربان علی کے</p>	<p>میزان ہی ہو گی اسی میزان پیدا ہو گی رہ باریک سلطان میں پیدا</p>
<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>	<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>	<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>
<p>والله که اس فرین بھی آریگا مولانا گور کے جو بھولو گے تو تیرا ریگا مولانا</p>	<p>فریگا کوئی باب نہ سمیت سے غافل انکھین نگران عالم بالائی عرف کو</p>	<p>رہت کھوں کیا گیا میں محمد کے وہی کے ہو گا علم محمد ہی ہاتھوں میں علی کے</p>
<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>	<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>	<p>علم بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض بدرنگ از غرض</p>
<p>کیونکہ انھوں اس قبر سے در چاہو میں کسطح سے ان لوگوں کو چاہو میں</p>	<p>مخلوق حرارت کے سبب ہو گئی خلق میں ہو گئی سب انھوں تلخ خلق میں</p>	<p>جو زیر علم ہو گئے وہ ہو گئے نہ الم میں آویں گے نہ ساریہ و اماں علم میں</p>

<p>۱۰۰ توفیق صدقہ دلائی خیریت چراغ کوئی تفتیش نشین سیرت علی خفا نبین ز غیبت سب جہاں گنج</p>	<p>۱۰۱ پیش کی صدا کان میں فرمانی آستہ صد بار ای جہاں سرس حال چلو جو چکستہ مر اس</p>	<p>۱۰۲ اس مرد کے ہدم میں مرجان جزیں طاقت مجھے اٹھنے کی تو نہ رہا پائیکے مسراہی کہ یہ روز جزا</p>	<p>۱۰۳ موجود ہر اک موکر حشر میں بیان کر یہ فاطمہ کوئی مری سوقت امان کر ایک نہ نورانی خست سراسر ایک خست</p>	<p>۱۰۴ جہاں کوئی علم ہو جہاں زینت سے زینت ارک نہ نورانی خست سراسر ایک خست</p>	<p>۱۰۵ جھکو تسم ابھی ہر کہ غور سند کو دنگ میں فاطمہ کو آج رضا سند کو دنگ یا پھر نہ خیر مایا رہا بتلاؤ کہ کیا قتل و دبار اشیر</p>	<p>۱۰۶ بر باد عیون نے کیا ہر کس چادر نہ ملی زینت و کشتہ لائے نہ تو جھکے سو جھکے بسبب پناہ میں</p>	<p>۱۰۷ نہ آؤں گا کہ لب نہ بیک میں گنجیہ کہ لب نہ بیک زیر آؤں گا کہ لب نہ بیک میں گنجیہ کہ لب نہ بیک</p>	<p>۱۰۸ جہاں کوئی سا خیر تو تباہ پر کہ رو اس خال کو لب نہ بیک میں گنجیہ کہ لب نہ بیک سو جھکے بسبب پناہ میں</p>	<p>۱۰۹ جہاں کوئی سا خیر تو تباہ پر کہ رو اس خال کو لب نہ بیک میں گنجیہ کہ لب نہ بیک سو جھکے بسبب پناہ میں</p>	<p>۱۱۰ میں مائی ہوں سو گے بڑوں کی فریادی کی ہوں شاہ سیرم میں جہاں کوئی سا خیر تو تباہ پر کہ رو اس خال کو لب نہ بیک</p>
---	---	--	--	---	--	---	---	---	---	--

<p>حکم ایں عالم کس بات کا طالب ساجی ہے مجاہد بھی وہ مصلوب بھی جو تیری خوشی ہے</p>	<p>حکم بہارِ یوسفی تھا جو کس کوست شاکر آؤں کی زبانِ زیبا کی صفحہٴ خوشتر</p>	<p>حکم سرتاجِ ناز کا کلامِ فاطمہ گھوٹ کو خاتمِ جودِ اختر دودا</p>
<p>حکم فرادیں ناخداں باغیچی ہزار اور فاضلِ شریعت جانی ہزار</p>	<p>حکم فرزندِ جبرائیل بھی ہیں کس سے خالق سے کسی بی ابا ارجا سے</p>	<p>حکم تیرے کون کون شاد کی سب سے اور دستِ فاطمہ شاد کی سب سے</p>
<p>حکم عنانِ ہلاک مرے بیٹے سے دغا کی بکس کو ستا یا ہر دو بائی ہر خدا کی</p>	<p>حکم جاس مگر مود و نیکی شادی و فرج سے آؤ نیکی چلے سرو خزان کی طرح سے</p>	<p>حکم فرادیں ہون اور جی ہمارا اعدا جلا ہر سوا ب کل خون جی نے چھپ بہ ہلا ہر</p>
<p>حکم ایں عالم کس بات کا طالب ساجی ہے مجاہد بھی وہ مصلوب بھی جو تیری خوشی ہے</p>	<p>حکم بہارِ یوسفی تھا جو کس کوست شاکر آؤں کی زبانِ زیبا کی صفحہٴ خوشتر</p>	<p>حکم سرتاجِ ناز کا کلامِ فاطمہ گھوٹ کو خاتمِ جودِ اختر دودا</p>
<p>حکم ایں عالم کس بات کا طالب ساجی ہے مجاہد بھی وہ مصلوب بھی جو تیری خوشی ہے</p>	<p>حکم بہارِ یوسفی تھا جو کس کوست شاکر آؤں کی زبانِ زیبا کی صفحہٴ خوشتر</p>	<p>حکم سرتاجِ ناز کا کلامِ فاطمہ گھوٹ کو خاتمِ جودِ اختر دودا</p>

<p>۴۱ سب کوئی کہ آقا حسین صوفی اور زار نہ بین کشور سلطان مہر ارض سما میں جن ملک کا جو ہم اس ملک میں نسبت بنی نہ ہو نہ ہو</p>	<p>۴۲ کون سی عیان کو کون سی کیا ہی لاوار نہ کو اور کیا دیو جان بدن خود نہ بدست نیر چاند نیوں کا تاج کو کون سی</p>	<p>۴۳ اے کون سی دل کو کون سی دھانا دیالت ان کو کون سی کو کون سی ہندو نہیں آرتساب چاک عساری بات تو نہ ہو کون سی</p>
<p>۴۴ غل کر کہہ دیا حسن کا حال ہو ابن لکندہ در شیر کا لال ہو</p>	<p>۴۵ سر کون مکل ہے نہ کو کون حور کا ہر جلوہ اس جوان میں جو کون لور کا</p>	<p>۴۶ ہر سر کے تار نہ بہ مشابہ نقاب کے سدا آداب دہرہ خطوط آفتاب کے</p>
<p>۴۷ نوزد ویدہ شرف لافا جو البتہ وارث شرف لافا جو جس کو خدا سو لے کر با خدا ہو نہ تو نہ عوس میں بد تو بجا ہو</p>	<p>۴۸ باز خا کو مسرت غلام زخار دکھار اپ کو جنتی ملک کی بار اور بہتین شغل شادی کو نظر اور بہتین شغل کاشن کو کار</p>	<p>۴۹ کو جی میں آج سینہ کی جھون غنیمت نہ بدت دیان کو کون چاہو جہاں وقت نہ کون ہر اکھم میں سر لکھو ہم کون</p>
<p>۵۰ یہ لعل ہے بہا حسن سبب فام کا داماد ہے حسین علیہ السلام کا</p>	<p>۵۱ مطلب یہ ہے کہ بول کے اس نور میں کا میں ملیع شرف ہوں مان اور حسین کا</p>	<p>۵۲ صلح ہے جبکہ لور پہ جا ہی نظر کیا ماتھے کو لوح صحت عارض رہم کیا</p>
<p>۵۳ کون سی وہاں آقا میں ہر جو سپا نام کا لہجہ میں ہر جو چپ میں شرف کا چم اس قاتلان کی کو شرف کا چم</p>	<p>۵۴ کون سی ازل کے عورت بنائی ہو کون سی سلسلے بزرگوں کی ہو کون سی سہا کی سہا صوفی کی ہو کون سی سہا کی سہا صوفی کی ہو</p>	<p>۵۵ کون سی کہ جو کون سی کون سی کہ جو کون سی کون سی کہ جو کون سی کون سی کہ جو کون سی</p>
<p>۵۶ لک اسکی راہی جو یہ معمول چشم ہی دیکھو کہ سہلند سیمان دو چشم ہی</p>	<p>۵۷ کہ کوئی کہ بھری حسن تلخ کام کی منظر مویٹ حسین علیہ السلام کی</p>	<p>۵۸ نا نامہ آگیا جو سوسہ آسمان تھا آسمین خدا میں فاصلہ دو کمان تھا</p>

<p>۱۰۰ دولت کے پاس اس طرح کی دولتیں نہ ہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ چودہ بیس کی چھٹی چھٹی چودہ بیس کی چھٹی چھٹی چودہ بیس کی چھٹی چھٹی چودہ بیس کی چھٹی چھٹی</p>	<p>۱۰۰ دولت کے پاس اس طرح کی دولتیں نہ ہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>
<p>۱۰۰ ہو کیون نہ سر بلند نہ بی بیان میں باعث مصالحت کا ہولی در میان میں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ دولت کے پاس اس طرح کی دولتیں نہ ہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ ہو کیون نہ سر بلند نہ بی بیان میں باعث مصالحت کا ہولی در میان میں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>
<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>
<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>	<p>۱۰۰ چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں چاہوں کہ اس طرح کی دولتیں</p>

<p>۱۰۰ دست خالی بجز باری جم غفان تکامل و تدوین کا لڑائی کے درمیان پہنچ کر کہ عقد شریعت پر مسلمان دن توڑ کر بجز خود پر ہی عیاں</p>	<p>۱۰۱ نوشہ کے چہ چہ چہ چہ چہ چہ پہنچ کر کہ عقد شریعت پر مسلمان دن توڑ کر بجز خود پر ہی عیاں</p>	<p>۱۰۲ دست خالی بجز باری جم غفان تکامل و تدوین کا لڑائی کے درمیان پہنچ کر کہ عقد شریعت پر مسلمان دن توڑ کر بجز خود پر ہی عیاں</p>
<p>۱۰۳ اعجاز موسوی بھی ہوا اعلان میں دیکھا کہ ہم جو یہ بیضا بہان میں</p>	<p>۱۰۴ دیکھو بچہ عیسیٰ عیسیٰ عیسیٰ سبیل سے بچھا لیا ہمیں لالہ نزار کو</p>	<p>۱۰۵ دست خالی بجز باری جم غفان تکامل و تدوین کا لڑائی کے درمیان پہنچ کر کہ عقد شریعت پر مسلمان دن توڑ کر بجز خود پر ہی عیاں</p>
<p>۱۰۶ تو جانائی کہ کس کس کس کس جو کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۱۰۷ اب اس کے دل کی یہ چلنے پر نقش قدم کا جو دو رخ روشن ہو</p>	<p>۱۰۸ افق اس جگہ سے کس کس کس کس اور زلزلہ میں کس کس کس کس</p>
<p>۱۰۹ سرمہ جو اس کی خاک قدم جو کر کے لیے کفش اس کی تیجی جو سرغفور کے لیے</p>	<p>۱۱۰ کب داغ سینہ و دل لہو تہ ڈھال ہو اس کی سپر تو عارض یوسف کا خال ہو</p>	<p>۱۱۱ اب بڑھ رہا اسکا اندر قریب ہو ہشیار ہو کہ قاسم نوشہ قریب ہو</p>
<p>۱۱۲ وصف صلیب جنگ بھی کریم افندہ جو قویا دھڑا جو احکام جہانمند</p>	<p>۱۱۳ گھڑا وادہ دیندہ کہ لگا لگا لگا اتقا کا اتحاد ہم نے ان کا لگا</p>	<p>۱۱۴ کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p>
<p>۱۱۵ دیکھو کہ اس میں مصلحت جیسا ہے عالم میں در نہ دیکھنے کی کسو تا ہے</p>	<p>۱۱۶ کچھ کچھ تو ساتھ ساتھ یہ معذور بھر گیا پھر یہ خبر نہیں کہ کمان تھا کہ مر گیا</p>	<p>۱۱۷ اس کے سینے میں کوئی دھڑا آسمان پر وہ ہاتھ قطع ہوں جہاں طعن اس جوان پر</p>

<p>۱۲۱ ہر ایک کو کھینچو تو خدا مال و دولت بنے کیا چاہے صدق حسین پر سگر اپنے لئے زاہد خدائیں داکر ایسا جو حسن بنی و مویات کو</p>	<p>۱۲۲ اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان تا غم نے اپنے اظہر بنی و مویات</p>	<p>۱۲۳ رٹے میں اسکے ہکو تر و دکال ہو سننے چہن کہ ہم یہ دن جوہ کا لال ہو سنے چہن کہ ہم یہ دن جوہ کا لال ہو</p>
<p>۱۲۴ چھان لے لو ان ہر کوئی اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان</p>	<p>۱۲۵ تیرے لئے کیا قصور کیا تیرے لئے کیا غصہ کیا آراہنہ بلبین کو کہے کل شان تا غم نے اپنے اظہر بنی و مویات</p>	<p>۱۲۶ چھان لے لو ان ہر کوئی اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان</p>
<p>۱۲۷ چھان لے لو ان ہر کوئی اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان</p>	<p>۱۲۸ چھان لے لو ان ہر کوئی اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان</p>	<p>۱۲۹ چھان لے لو ان ہر کوئی اذوق سے لپٹا کیجے ہر کوئی عابدی سے لاسر پہ چاہی جان آراہنہ بلبین کو کہے کل شان</p>

<p>۱۳۴ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۳۵ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۳۶ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>
<p>دو مکرکام تو زمین کو کون کس موتی بر چون رخ بچرخد چرخ و دگر گشت من کی بر</p>	<p>اگر بستی اس لعین کی جو آند بگاه کی قاسم کی کمر سنی به نظر کر کے آه کی</p>	<p>بر سنی ہی زمین نے اس طرح آہ کی تھرا گئی جو گور رسالت پناہ کی</p>
<p>۱۳۷ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۳۸ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۳۹ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>
<p>بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>اگر تو بھی زمین کی حق ناز زمین پر تگرہ پڑی وہ بچہ سہ کی خاطر زمین پر</p>	<p>قاسم پر ناوان قوی تر زلف پر پیل مان پر وہ توبہ مور ضعیف پر</p>
<p>۱۴۰ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۴۱ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>۱۴۲ بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>
<p>بیا در خیابان چو آن غافل غیابان بگره زاری چو جبین آمدگر و بیابان چو درین چرخ بچرخد پستی و بلندی</p>	<p>خیمہ میں آن کرکمانا موس شاہ سے قاسم کی اب سلامتی مانگو آگہ سے</p>	<p>مشر کے بلند ماٹھ موس آسمان سے اسوقت اس کی عاصی وہ وطن لہا سے</p>

<p>۱۴۱ یارب بجز حرم سلطان ایندی یارب بودند غیر سرشار از رخ یارب بجز سوز دل شرف لعل یارب بجز باره چاک مجرب</p>	<p>۱۴۲ بان هو می توانم کنی کاردار یارب سعاد دار کنی مع او سعاد گر دستدار می کنی کاردار درد بجز این نیستین مع دوزخ</p>	<p>۱۴۳ اسکی ہوئی نہ وقوع نہ انکی نظر ہوئی مہتا و ضرب رو و بول کید گر ہوئی اس کے پیر پر رحم کیا دوا کمال بی بی مدد کو مار لیا ترے لال</p>
<p>۱۴۴ یارب کو بیون نے کیا چمن کھلا کر کو بیلا نہ دے نہ سلطان سینا آسودن کا نہ منفع خدا نہ دے کسے کئی آسودن بیا</p>	<p>۱۴۵ وہ درد کا تھا کج گریہ گار تیسرے تھے سر بین و دیکھ دینا جان آنکے یون بے سر تکلیف اسے پہنچتی ہر آنک</p>	<p>۱۴۶ ای شرم کیا اٹھا وینق دست حانی داد اچی آدولے کی شکلائی کو آئی تھی مر حانی مسما آسمان روے نیاز رکھ باروے زمین پر</p>
<p>۱۴۷ دیکھا جاوے کیسے کیا فدائی گویا سے آدائی نہ بجز ٹوپی کیسے آفت سے لیا ہمار دفعہ مددوں کو خونچ</p>	<p>۱۴۸ قائم سلیمان زادین کیسے جید سے جان را طو من عبود نوشاد سے کما اسی جان کو کر گھوٹے کا فکریں کیا دوزخ</p>	<p>۱۴۹ ای عزیز اعدہ زیر شمشاد کام میں تیرے صدقے اور ترے بابا ام میں تیرے صدقے اور ترے بابا ام</p>

<p>۵۴۴ اسی کی ایک کڑی عیاشی سے بچا ہاں چھپے شہاب زور خوار خوشامد سے بہت مستعد چلے گیا ساری سپاد و فوج پڑی اچھاپا</p>	<p>۵۴۵ پانچ سو گنے بیکجا بیکجا نیند میں دماغ فکرت کو نہیں بھون دیکھا آج ہی میری رنگت کا مرق اس پر نہیں بہت کشتہ بھی گئے باغون</p>	<p>۵۴۶ کھانا نہ دارو ملی بہت خوشی قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام پالان کر دے مسم اسباب تنہا نہا ہو سکے اور درد سے بے ہول کام</p>
<p>۵۴۷ ہر دے ملک تو جو تک اٹھے اپنی گورے نوا پر چل ہی ہی بڑے زور و شور سے تاج و کراہے عیاشی سے خوش تاج و کراہے عیاشی سے خوش خوشامد کی رات سے بولی بی بی جاں لیان اک جاندار کو مفرج تھیں چھاپا حضور و قاسم جگ بس</p>	<p>۵۴۸ قاسم کا اب لاک ہی ہو مل و عواس آئی تو یہ صدا کہ چچا جان پیاس قاسم کو دی صدا شہر میں کیا قاسم کو دی صدا شہر میں کیا قاسم کو دی صدا شہر میں کیا قاسم کو دی صدا شہر میں کیا</p>	<p>۵۴۹ کھوٹے کو دلے کو بے اس مہر پاک جو خوشحال نشان نہ اڑا کا خاک سبب تھی نہ دیکھ لیا جس میں حال قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام</p>
<p>۵۵۰ سینہ زین و فوج و دل اچھل پڑا نزدیک تھا کہ منہ سے کلیم نکل پڑے سبب تھی نہ دیکھ لیا جس میں حال قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام</p>	<p>۵۵۱ کام اپنا ماسے خواہن تقدیر کہ گئی برہمگی کسی کی پشت سے باہر گزری بڑی اڑا کا پیار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر</p>	<p>۵۵۲ اعدا ہزار ہا کھوٹے شہر ہو گئے کشتوں کے پستے زخمی کچل و میر گئے کھانا نہ دارو ملی بہت خوشی قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام قاتل نے اٹھ کر کیا لشکر کا قتل عام</p>
<p>۵۵۳ قاسم کو دیکھ آ یہ تہا نہ آ سہو جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو قاسم کو دیکھ آ یہ تہا نہ آ سہو جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو قاسم کو دیکھ آ یہ تہا نہ آ سہو جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو</p>	<p>۵۵۴ یون گر بڑا دودھ شاہ کا پیار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر یون گر بڑا دودھ شاہ کا پیار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر یون گر بڑا دودھ شاہ کا پیار زمین پر گرنا ہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر</p>	<p>۵۵۵ جیسے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤں کبریاں دہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر جیسے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤں کبریاں دہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر جیسے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤں کبریاں دہی جیسے ٹوٹ کے نار زمین پر</p>

<p>۴۱ آید چو بوی آه بجای شکر نرسد قدرت حق چادر طاف و شکر منظر نظام هر آن چشم خفاش نوزد آن کجای لاش خفاش</p>	<p>۴۲ در میان من و پیش پیکر شادان کی غلامی طرد کردی بجای ارشادان گویند آن خشک و پخته برین کجای چنان آنسوی که دولت و دولت پادشاهی</p>	<p>۴۳ برون آن چشم که پیش پیکر شادان که پیکر خفاش و خفاش کجای که کوی کوی و کوی کجای زلف و کوی کوی کجای</p>
<p>۴۴ باغ زمره ای بهار آج قضا و شکر رنگین آن کجای چرخ شکر و شکر رنگین آن کجای چرخ شکر و شکر رنگین آن کجای چرخ شکر و شکر</p>	<p>۴۵ در زعباش کاکه بوجهر بنا لیتن هم مشک مشک و مشک و مشک و مشک مشک مشک و مشک و مشک و مشک مشک مشک و مشک و مشک و مشک</p>	<p>۴۶ جگر و دل غم سرور سے پھٹے جاتے ہیں با عباش اعلیٰ لکے وہ چلتے ہیں با عباش اعلیٰ لکے وہ چلتے ہیں با عباش اعلیٰ لکے وہ چلتے ہیں</p>
<p>۴۷ حبیب بن علی کجای کجای لب لب و لب و لب و لب و لب لب لب و لب و لب و لب و لب لب لب و لب و لب و لب و لب</p>	<p>۴۸ انفرق منورہ ابد و شکر یکجہ و یکجہ و یکجہ و یکجہ یکجہ و یکجہ و یکجہ و یکجہ یکجہ و یکجہ و یکجہ و یکجہ</p>	<p>۴۹ بیان تو با جگر و لب و لب کہ وہ آتا جگر و لب و لب لب و لب و لب و لب و لب لب و لب و لب و لب و لب</p>
<p>۵۰ شاه مودہ ہوے تقدیر یہ جلاتی ہر رہن عباش نید جان حسین آتی ہر رہن عباش نید جان حسین آتی ہر رہن عباش نید جان حسین آتی ہر</p>	<p>۵۱ ہوش بی باک عشق آبا و شکر کسے آغوش میں رکھا سر و شکر کسے آغوش میں رکھا سر و شکر کسے آغوش میں رکھا سر و شکر</p>	<p>۵۲ خاک کو اسنے عطا جلوہ جاوید کیا خاک کو شمع کیا اور سے کو نور شد کیا خاک کو شمع کیا اور سے کو نور شد کیا خاک کو شمع کیا اور سے کو نور شد کیا</p>
<p>۵۳ کب کو فانی ہوے کجای کجای لار لار کجای کجای کجای لار لار کجای کجای کجای لار لار کجای کجای کجای</p>	<p>۵۴ کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای</p>	<p>۵۵ آج کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای کجای</p>
<p>۵۶ آج شمع بنوی زمین بھی جاتی ہر بجراغ کجای اب قبر ہوئی جاتی ہر بجراغ کجای اب قبر ہوئی جاتی ہر بجراغ کجای اب قبر ہوئی جاتی ہر</p>	<p>۵۷ کیا کمون میں نے کسے تیرے چاکو کجای تیرے کو تیرے کو خیر کو قضا کو سوچا تیرے کو تیرے کو خیر کو قضا کو سوچا تیرے کو تیرے کو خیر کو قضا کو سوچا</p>	<p>۵۸ حبس طوف سے غیوران غیور کیا صدمہ ہوا ہوا اس خاک پہ نوز آہا صدمہ ہوا ہوا اس خاک پہ نوز آہا صدمہ ہوا ہوا اس خاک پہ نوز آہا</p>

<p>۱۰۱ مگر کوہین بنوئے دلی کی دین ننگے سر نہ تھے این نشانی بالقانون فیست این اسم بزر و تر در دین کو است</p>	<p>۱۰۲ عفو جاس کی خانم شریف دو صد تین چو اربا دلار نے سنیں خود بخود صفا پاؤں مع شرف ادبیہ جاس کے کاشے آباد فرمیں</p>	<p>۱۰۳ اس گھر کی نیت ہے چاکری کھا ان خوار مار محو دیوت کمال کا دیکھو سو سے غف کر کمالی بابا کچھ خوش ہے پوزدان کمالی بابا</p>
<p>۱۰۴ یہ نہ پہچانیں یہ مین تو انھیں پہچانوں علی اکبر علی اصغر کی طرح جانتا ہوں</p>	<p>۱۰۵ اے بکے حکم سے مذوی نہیں باہر آت گر کوہ کات کے دیدوں مین انھیں سر</p>	<p>۱۰۶ ہاتھ کیا جبر مین والٹر امر صدمے اک سلکینہ پہ ایک علم پر صدمے</p>
<p>۱۰۷ مگر کوہی جاس کی سلکینہ خاک عقد کشتی کا ہے شرف خاک سے چالی بن مین ننگے سر نہ تھے تو دعو جان</p>	<p>۱۰۸ موتوں سے علم کا اسباب کجا مگر کوہین تو نے کیا چھوٹا اے بکے حکم سے شرف اہل خا سلکینہ پر گزرتی ہے دھارا</p>	<p>۱۰۹ اے علی علی کا نون کجا تو نے کتنے محو فرستے دیکھ کر کیا تو نے کتنے محو فرستے دیکھ کر کیا مگر کوہی جاس کی سلکینہ</p>
<p>۱۱۰ مشک دیر کہ فلق ہو و کجا دینا لکھو مشک بھی باقی بھی دریا بھی مبارک لکھو</p>	<p>۱۱۱ اگر نہ کے لگتے ہی عباس کا سحر زد ہوا سر شیر مین اس وقت بہت درد ہوا</p>	<p>۱۱۲ تو ہو اشر بہ فدا مین کوئی جھوٹا سون مین تو مینا ترے ہاتھوں کو کھرا جوتا سون</p>
<p>۱۱۳ اس کا نون مین اتنی کوئی صفا اک سلکینہ تو چاکری کی کھچا یہ سے کھچے ہوئے است محبوب خدا بزر و تر دین کو است</p>	<p>۱۱۴ اس گھر کی نیت ہے چاکری کھا ان خوار مار محو دیوت کمال کا دیکھو سو سے غف کر کمالی بابا کچھ خوش ہے پوزدان کمالی بابا</p>	<p>۱۱۵ اس کا نون مین اتنی کوئی صفا اک سلکینہ تو چاکری کی کھچا یہ سے کھچے ہوئے است محبوب خدا بزر و تر دین کو است</p>
<p>۱۱۶ نعرہ جوان کھگہ کوہن کا سن با آہر علی اصغر امر اجھوے مین ترپ جاتا ہر</p>	<p>۱۱۷ ہاتھ وہ ہاتھ ہر اک ان ہست شیر ہوا ہوے جبریل کہ بن ہاتھ کا شیر ہوا</p>	<p>۱۱۸ راجان محنت عباس جو یوں ہوتے لگی مشک بھی دیدہ روزن سکران سے لگی</p>

<p>۴۱ کھنکھانے کی آواز سنائی دے گی دیکھو کہ وہ کونسا ہے جو غافل خواب میں ہے جسے چاہیے بیدار کریں</p>	<p>۴۲ کھنکھانے کی آواز سنائی دے گی دیکھو کہ وہ کونسا ہے جو غافل خواب میں ہے جسے چاہیے بیدار کریں</p>	<p>۴۳ کھنکھانے کی آواز سنائی دے گی دیکھو کہ وہ کونسا ہے جو غافل خواب میں ہے جسے چاہیے بیدار کریں</p>
<p>۴۴ مری مہر کو نہ یہ حال سنا کر آنا اور پیسے کو مہر میں بٹھا کر آنا</p>	<p>۴۵ نوروز خوان ہے یہ مری لاش ہے ہونے والی دیکھو یہ آئی ہے مظلوموں کی روئے والی</p>	<p>۴۶ روح اس وقت سے لعل کی گھبرائی ہو ہرے عباس میں یہ ہر بار صد آئی ہو</p>
<p>۴۷ دین کی خدمت سے اب یہ ہونے لگا کہ وہ زانی میں جیسا کہ نے فروجا گویا کہ مہر رسول و مہر مہر کی چوٹی میں ہونے لگا</p>	<p>۴۸ لاش میں جیسا کہ نے فروجا گویا کہ مہر رسول و مہر مہر کی چوٹی میں ہونے لگا</p>	<p>۴۹ بن کر تھی کہ کوئی کی شادی ناگمان کے تختی میں تھی شادی تختہ خان میں آ کر ہے عجیب شادی شاہ کے تختے میں ہے بوجہ بوجہ شادی</p>
<p>۵۰ جان گھبرائی ہے من میں ہنسنے لگی جلد تھا مہر کو کہ فرق گئی بابا کی</p>	<p>۵۱ پیار کیسے اسے پیارا رہت بابا کا مرا فرزند کی صاحب یہ غلام آج ہے</p>	<p>۵۲ نگاہ لاشے سے جو شاہ ہند کے لگے فاطمہ روئے نگین شیر خوار کے لگے</p>
<p>۵۳ تو بوجہ ہنسنے لگا جس میں راہ گئے تھے ان کی عباس میں آ کر کہ لاش کے پیدائش کے لیے</p>	<p>۵۴ بولی نہ کہ یہ تو بوجہ ہنسنے لگا اسے اس میں کیا فائدہ نہ رہے لگا نہ ہنسنے نہ ہنسنے میں لگا</p>	<p>۵۵ تو بوجہ ہنسنے لگا جس میں راہ گئے تھے ان کی عباس میں آ کر کہ لاش کے پیدائش کے لیے</p>
<p>۵۶ آپ تو کہہ لو کہ یہ نہیں فرماتے ہیں اور وہ دیکھو یہ بھی نہیں فرماتے ہیں</p>	<p>۵۷ سہرہ واروں کہ کھلا لاش ہے اس کی کوئی کہیے اس کو کس کس میں قرآن کوئی</p>	<p>۵۸ دیکھو کہ وہ کونسا ہے جو غافل خواب میں ہے جسے چاہیے بیدار کریں</p>

<p>۱۰۰ چشمہ بزمی کو عباس کی صورت چکچکاتے دیکھ کر آتی ہیں وہ جاکر جلیا میں جھنجھکیوں میں مریا دین کی نظر بار بار دیکھیں کچھ کیا ہے بھلا</p>	<p>۱۰۱ جینا شکر کی زبانی یہ کیا حال دل میں عباس کی آواز سن کر ہوا دریاں زور دے کر گویا اور شکر کی نظر لگے لگال میں غیب کی گناہ گار کو ہوا دریاں</p>	<p>۱۰۲ کھیلے یہ ہاتھ اٹھانے لگے شاہ شمس کئی بیڑا کرنا سوئے یہ بزم کی صفا میں مریا کو دین ہا ہوا دریاں کی نظر ان کے ہاتھوں کی تیر کی تیر کی نظر</p>
<p>۱۰۳ فاطمہ روتی ہیں بچپن کی عالم ہوتے ہیں وہ ان باپ تو الین پوری سے ہیں</p>	<p>۱۰۴ خیر ہر بھائی تو اس طرح سے کبوں روتا ہو بولادہ در دیکھیں میں مرے ہو تا ہو</p>	<p>۱۰۵ خاک سے جھڑ کر اٹھائے تہن بچپن آنکھوں سے جھڑ طیار لگاتے ہیں کہیں</p>
<p>۱۰۶ مگر سوئے وہی نیا کیسی ہیں کچھ جیتی ہو یا شکر کی دعا ہوا نہیں تو زبانی میں جیسے لکھ کر ان کو چلا جہاں سے اسے پاؤں اس کے کھانا</p>	<p>۱۰۷ نہیں تو زیادہ اس کی آواز کیسی بولے عباس کی آواز نہ جاکر کر نام نہ لگی سے سکتا ہے اس سے دل کیسی میں آج ایک فوری سے دل کیسی</p>	<p>۱۰۸ مگر عباس کی آواز کیسی ہے آج گویا اسے پہلو پر ہوا دریاں آج گویا کہ در احسن کی نظر ہوا آج گویا کہ زبانی سے خیر کا اٹھا</p>
<p>۱۰۹ خیمہ میں دست تاسف نہ ملنے کا بابا مٹھو عباس کے لاشے پر چلیئے بابا</p>	<p>۱۱۰ دیکھنے کی جو سکینہ کے ہوں آتی ہو جان تب آنکھوں میں آئے لکھاتی ہو</p>	<p>۱۱۱ آج ہی زہر سے شہر کا دل لنگا رہا قل گویا کہ ابھی جھڑ طیار رہا</p>
<p>۱۱۲ چشمہ بزمی کی نظر کی تیر بجز زور کا ان کی نظر کی تیر اس کی نظر سے چا جان کو دیکھ کر کہیں میں شہر کی نظر کی تیر</p>	<p>۱۱۳ نہیں تو نام لکھ گئے چہرے کیسی دل میں شہر کی آواز کیسی بولے شہر کی نظر کی تیر میں شہر کی نظر کی تیر</p>	<p>۱۱۴ چشمہ بزمی کی نظر کی تیر ان کی نظر کی تیر کی تیر میں شہر کی نظر کی تیر میں شہر کی نظر کی تیر</p>
<p>۱۱۵ چشمہ بزمی سے گریبان قبا بھار دینی تو عباس کی کوین کیسوں سے جھار دینی</p>	<p>۱۱۶ ترے ہاتھوں سے جو لپٹوں گا تو میں آؤں گا درد شہر کے دل کا بھی مٹھ رہا دیکھا</p>	<p>۱۱۷ ملائے نیا کو یہ عباس نہیں جھوٹا ہو تم یقین جانو شہر کے دم توڑ کا ہو</p>

<p>۵۴۶ امان مہاش کے بیٹوں کے گنگوہان بن مین تو غیبی کا مین کون آنکھیں پلے لگا ہر تقدیر میں کینہ کے طمانچہ کھا ہر رخسار پر جو ایسے مستان لدا</p>	<p>۵۴۷ سنگ سراوس میں زمین جو پھر گلی امان روح بھی میری پریشان رہیگی امان</p>
<p>۵۴۸ اگر کائنات اندوہ سے شہ پر آشوب لگتی ہے عمارت کو تو شہ پر آشوب کہ تو تم کو آتش باریک جوش نفس اللہ سے غیبیان بنیہ شہ پر آشوب</p>	<p>۵۴۹ شہر ہر سو جو تری طبع ^{اللہ} ادا کا ہے شہر کا صدقہ تو ہے یہ فیض یہ استاد کا ہے</p>
<p></p>	<p></p>

<p>۱۰ دور آفتاب کی تابانی کہ سر پہ لگی ہے ایک پرچہ آفتاب کی تابانی کہ سر پہ لگی ہے ایک پرچہ</p>	<p>۱۱ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>	<p>۱۲ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>
<p>۱۳ اُدھر تو ایک ترا متصل ہو گیا ہے اُدھر تو لام سے مل گیا ہے</p>	<p>۱۴ نہ دیکھے کو اسیرین کے خلی ما تھ جلیں ضرور ہی کی خواں طعام ساتھ جلیں</p>	<p>۱۵ ہو نہ زنگی مری ادم جو موت آ جاوے بکھے زمین تو دنیا ابھی سما جاوے</p>
<p>۱۶ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>	<p>۱۷ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>	<p>۱۸ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>
<p>۱۹ برخون پہ لو عجیب طرح کے بستے ہیں طعام و آب کو معصوم بستے ہیں</p>	<p>۲۰ خود ہون پاں ہر جہ کے اٹھانے کے اور لگے کچھ مرن پر تھے خواں کھانے کے</p>	<p>۲۱ زن پر بیکار اُفوت میں گزر ہووے ہن حسین کی جسم بومرہ سر ہووے</p>
<p>۲۲ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>	<p>۲۳ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>	<p>۲۴ کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی کہاں تیرے دل کی تابانی</p>
<p>۲۵ وہیے کیا ہم بخشش کے بجز دے ہوں ہن میر ہن سر ہمایہ جو کے کیا ہوں</p>	<p>۲۶ تھارے کو اسے خواں طعام لاتی ہے زن پر بیکار دیکھنے کو آتی ہے</p>	<p>۲۷ ہو نہ زنگی مری ادم جو موت آ جاوے بکھے زمین تو دنیا ابھی سما جاوے</p>

۱۳۴ زبان سپید و لب لعل زین پر توئی زینت چو چوچا چوچا چوچا	۱۳۵ کما بیند زانچه باریک کما بیند زانچه باریک کما بیند زانچه باریک	۱۳۶ مری بہن تری حرمت کو نہ گھارے مری عیال کے سر پر بچھے خدارے
۱۳۷ نہاں نہ ہوئی نہ ہوئی نہاں نہ ہوئی نہ ہوئی نہاں نہ ہوئی نہ ہوئی	۱۳۸ نظر بڑا سر حضرت جو فرغ باب ہوا کہ سر بلند قیامت کا آفتاب ہوا	۱۳۹ اٹھائے اب کا سر وہ ٹٹنی کی بوتلی بول کو لون پر ہر دم شمار ہوتی
۱۴۰ جہاں کی تھی تھی جہاں کی تھی تھی جہاں کی تھی تھی	۱۴۱ سردن کا قافلہ زندان کو پھر تمام چلا اور آگے آگے سردن کے سر نام چلا	۱۴۲ میں کھا کھاؤں ترا دھیان پر کہ نہ مرے مگر دے تو مرے بابا کا حکم نہ مرے
۱۴۳ میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی	۱۴۴ میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی	۱۴۵ میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی میں اپنے بابا کا سر بھائی سے گاتی

۵۱۸
میں نے اپنے گارڈیوں کے ساتھ ایک
راکٹیں تو انھوں نے بھیجیں کہ ایک

۵۱۹
دو دفعہ کہو تو شہنشاہی محبت کا
کہ پوچھیں شہنشاہ کی طرف سے

۵۲۰
سکینہ نے پوچھنے سے انکار کر دیا تھی
صدا کا پوچھنے پر بھیجی تھی

۵۲۱
بہت سکینہ بولیں جو کہ
خدا سے پوچھو تو شہنشاہ سے بھیجی

۵۲۲
گھر میں نہیں حضرت نے سفر کو
صدا کے لئے لگی اس کے کان کے اندر

۵۲۳
میں نے شہنشاہ کی باتوں سے سنا کہ
خدا کی یاد میں میں تلک پر پہنچا

۵۲۴
نیک دوستی سکینہ دانتے ہو تھی
شہنشاہ کی خدمت سے بھیجی تو شہنشاہ

۵۲۵
لیجے تیس سے کہ وہ ملدے اور شہنشاہ
بل میں لے لے گئے لگی کہ شہنشاہ

۵۲۶
تھی کہ جاوے تھی شہنشاہ کی باتوں کو
پوچھ کر پانی سکینہ نے پانی کو

۵۲۷
پولی لیجے جاؤ اس سے شہنشاہ
سکینہ نے کہا کہ سو لیجے اور شہنشاہ

۵۲۸
تو پانی کو جان سے فاطمہ شہنشاہ
عیاں نہ آکر شہنشاہ کا دایا

۵۲۹
اللہ کے واسطے ابھی کہ پانی نہ لیتے
سر سے سکینہ کے کہ وہاں نہ لیتا

۵۳۰
صدا فاطمہ میں اور پوچھا کہ ام
شہنشاہ نے پوچھ کر پانی نہ لیتا

۵۳۱
یہ عرض نہ کرے کہ وہاں کی باتیں تمام
تو اس کے سو اللہ کے پوچھ کر پانی نہ لیتا

۵۳۲
اے سکینہ نہ پوچھ کر پانی نہ لیتا
سر سے سکینہ کے کہ وہاں نہ لیتا

۱ سلام
 ۲ خیر خواہانہ کلامین جو سیر ہو
 ۳ خیر خواہانہ شفاست نہ سیر ہو
 ۴ شاد آئے تھے اگر تیر لگتا اگر
 ۵ دیکھتے تھم جو ان کیا علی شوق ہو
 ۶ شاد آئے مسکلاں جو چوہے کیا
 ۷ ایک تار جو حسن برابر ہو
 ۸ دیکھنا شان ملد ارجو تو دین
 ۹ سوئے سولہاں سے عباس چھو ہو

۱۰ شاد آئے تھے جو ذوق شاد آئے تھم
 ۱۱ ہر خیر خواہانہ شفاست نہ سیر ہو
 ۱۲ موتی قانون قیامت تو قیامت ہو
 ۱۳ شرم جو اگر شاخ معشر ہو
 ۱۴ کب کو نقلی شاہ کو بے عباس
 ۱۵ نہ کیا پانی نہ شہید جو کو ہو
 ۱۶ شاد آئے تھے کچھ عزیز کی بھارت
 ۱۷ ہم نہاد یہ اگر تیر کو ہو

۱۸ (۱) کبابی
 ۱۹ کبابی حق جیسے سارا کبابی
 ۲۰ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۱ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۲ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۳ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۴ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۵ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۶ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۷ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۸ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۲۹ کبابی شفاست نہ سیر ہو
 ۳۰ کبابی شفاست نہ سیر ہو

[illegible]

<p>۱۰۰ ایک باغوت طغیان طغیان آتش خورشید جہان میں اوجھلے کو کھانڈ دیا دبسم کرتے تھے</p>	<p>۱۰۱ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۰۲ رادی لکھنوی سے رادی لکھنوی سے</p>
<p>۱۰۳ قدیم و نالہ کرو وقت یہ زیادہ کاری آہ بابوت یہ جبریل کے آستانہ</p>	<p>۱۰۴ ہاں یہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۰۵ ایک تیرہ سال میرے ہاتھوں پر بدایہ کا لاشہ</p>
<p>۱۰۶ بیکر کر باغوت شریف نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو</p>	<p>۱۰۷ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۰۸ رادی لکھنوی سے رادی لکھنوی سے</p>
<p>۱۰۹ سب کتا تھا کہ تجھ سے سارا کون ٹھہر ٹھہر کہ میں جیدر کی زیارت کروں</p>	<p>۱۱۰ لاؤ نذر خدا جو سروت کرتے ہیں نظارہ امرتہ ہیں باطن میں نہیں تھیں</p>	<p>۱۱۱ بج کرتی نہیں بیٹوں کا گوارا مان آئی میں بوجھ شانے کو ہمارا مان</p>
<p>۱۱۲ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۱۳ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۱۴ رادی لکھنوی سے رادی لکھنوی سے</p>
<p>۱۱۵ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۱۶ نہ کیا راز کہ شریف جو لوگ لے ہو آپ ہی زبانی زیارت کے لیے آئے ہو</p>	<p>۱۱۷ رادی لکھنوی سے رادی لکھنوی سے</p>

[illegible]

<p>۴۳۴ جہانگیر نے سب سے پہلے اپنے بیٹے کو دیا خوشی میں بیٹے کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو</p>	<p>۴۳۵ جہانگیر نے سب سے پہلے اپنے بیٹے کو دیا خوشی میں بیٹے کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو</p>	<p>۴۳۶ جہانگیر نے سب سے پہلے اپنے بیٹے کو دیا خوشی میں بیٹے کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو میں نے تم کو دیا کہ کچھ دیکھو</p>
<p>۴۳۷ نصف بن کا فرشتہ جو دیکھو اورنگ شمال شمس کے دہشت سے تھر تھوڑے</p>	<p>۴۳۸ مٹا ہی دیکھو فرامیر سے دوستاروں کی خدا کے شیر مد کر گن جگہ روں کی</p>	<p>۴۳۹ بزرگ عرش نہ رہا اب یہ بہن سر نہ گرا گناہگاروں کی شگنائی کر دہرا</p>
<p>۴۴۰ نصف بن کا فرشتہ جو دیکھو اورنگ شمال شمس کے دہشت سے تھر تھوڑے</p>	<p>۴۴۱ مٹا ہی دیکھو فرامیر سے دوستاروں کی خدا کے شیر مد کر گن جگہ روں کی</p>	<p>۴۴۲ بزرگ عرش نہ رہا اب یہ بہن سر نہ گرا گناہگاروں کی شگنائی کر دہرا</p>
<p>۴۴۳ لگا یہ کوڑا اسے جو عہد ہمارا کہ جسے فاطمہ کو تازیانہ مارا ہے</p>	<p>۴۴۴ مٹا ہی دیکھو فرامیر سے دوستاروں کی خدا کے شیر مد کر گن جگہ روں کی</p>	<p>۴۴۵ بزرگ عرش نہ رہا اب یہ بہن سر نہ گرا گناہگاروں کی شگنائی کر دہرا</p>
<p>۴۴۶ نصف بن کا فرشتہ جو دیکھو اورنگ شمال شمس کے دہشت سے تھر تھوڑے</p>	<p>۴۴۷ مٹا ہی دیکھو فرامیر سے دوستاروں کی خدا کے شیر مد کر گن جگہ روں کی</p>	<p>۴۴۸ بزرگ عرش نہ رہا اب یہ بہن سر نہ گرا گناہگاروں کی شگنائی کر دہرا</p>
<p>۴۴۹ تمام خلق پہ نازل ہوا خدا بلا شمس بدون کے ساتھ تھوڑا ہی خراب فرس</p>	<p>۴۵۰ ہرگز محب حسین اس گہری جود تار ہی خلی کی صبح کو والہ - سج ہوتا ہی</p>	<p>۴۵۱ اگرچہ خاطر است ناز پر کر گئی تو لہڑی تھوڑی تھوڑی تھوڑی</p>

۱۰۰
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا

دعا ہے کہ تیرے دل میں ہر لمحہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ

۱۰۱
یہ کہ تیرے دل میں ہر لمحہ
اور کہ تیرے دل میں ہر لمحہ

میرا کہو کہ میرا کہو کہ میرا کہو کہ
میرا کہو کہ میرا کہو کہ میرا کہو کہ

۱۰۲
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا

دعا ہے کہ تیرے دل میں ہر لمحہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ

۱۰۳
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا

دعا ہے کہ تیرے دل میں ہر لمحہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ

۱۰۴
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا
میں نے تو سب کو اپنی جگہ پر رکھا

دعا ہے کہ تیرے دل میں ہر لمحہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ
میرے ہو گیا اسانچے چہرہ

<p>۴۴ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>	<p>۴۵ مومن صوفی و تقویٰ بکرم اللہ تعالیٰ فضل خدا ہو نہ الفصح علیٰ مین تو برابر دعا ہو و احسنہ جان سے پیسا چلا ہو</p>	<p>۴۶ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>
<p>۴۷ جنت کے در پہ در و ملک کا ہجوم ہو شیر خاں کے شیر کے آنے کی دھوم ہو</p>	<p>۴۸ فرزند برگزیدہ شاہ سخن ہے تیرا شرف علم ہو علم کا شرف ہو تو</p>	<p>۴۹ اس لطف کا جو کہ زمین میں تھا کہ شمع گول پہ خندہ و دمان کا کرت</p>
<p>۵۰ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>	<p>۵۱ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>	<p>۵۲ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>
<p>۵۳ ترکس جو دیو گر ان کے شمار میں ہر چشمہ دار فائدہ کی اسطرف میں</p>	<p>۵۴ اس عاشق حسین کا بھی مع فوان ہوا دیکھو عالم بھی آپ سرا بازبان ہوا</p>	<p>۵۵ یہ صحنہ رخ اس کا معیت و رام ہو عباس کا لکھا ہوا چہرہ پہ نام ہو</p>
<p>۵۶ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>	<p>۵۷ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>	<p>۵۸ کلمہ شریف و کلمہ شریف جنہیں میں نے گا دیں ہیں بے بی بی آج کی شکر کے چمن میں ہو اور مدد ملے ہر حاجت کو</p>
<p>۵۹ سنی شکرے پلاس فلین ہر روز میں کی بیہوش ہو پڑی ہوں ہر لمحہ میں کی</p>	<p>۶۰ ہر شدت و غلظت میں مشاوت قبول کی قوت ہر دل میں الفت سبط رسول کی</p>	<p>۶۱ سراپا زریہ رخسار اعدا و درگاہ گردن کس کے ام کو روشن کر لگا یہ</p>

<p>۱۲۴ دوقدر جو چاس سرسبز پہاڑ مضبوط مستقر میں نہیں مل سکتی سائپہ چاہے جہاں تک چاہے کیا یہاں ملے سکوت کے لئے</p>	<p>۱۲۵ اگر خوش نہ رہو تو چاہے مکان کا یا سبیل چاہے چاہے میں بیٹا پریشان میں ہیں جو پریشان کی طرح کیجئے سلام کیجئے اور کب سے عیا</p>	<p>۱۲۶ غم کے دینا دل میں نہیں نصیب کا غم کے الیبت کو نہ کر دے غم عیب میں سے غم کے لئے سکوت میں کیا یہاں ملے سکوت کے لئے</p>
<p>۱۲۷ یہ عکس سے چاہے کادل مستقیم ہو جون کا سر فلک کیجی وہ دویم ہو</p>	<p>۱۲۸ حبوت بہ کمان سے چھوٹن لڑائی کن روح عدوہوں سے چلے پیٹے الی مین</p>	<p>۱۲۹ روتا ہو تو حسین کی جالی کے واسطے ستانی اختیار کی پانی کے واسطے</p>
<p>۱۳۰ کہہ نہ دین جس عفا کو کیجئے جو کہ یہ سلسلہ نہیں قطع ہو دیکھو یہی کہ لطف باس مستقیم گمراہی کیجئے یہی جو یہی</p>	<p>۱۳۱ کہہ نہ دین جس عفا کو کیجئے جو کہ یہ سلسلہ نہیں قطع ہو دیکھو یہی کہ لطف باس مستقیم گمراہی کیجئے یہی جو یہی</p>	<p>۱۳۲ کہہ نہ دین جس عفا کو کیجئے جو کہ یہ سلسلہ نہیں قطع ہو دیکھو یہی کہ لطف باس مستقیم گمراہی کیجئے یہی جو یہی</p>
<p>۱۳۳ جو نہ رہے شرم اسے جیسا ہی جو نہ کہو آئینہ بہ صدایع و تاب نہ</p>	<p>۱۳۴ کیا دغل ہو قیام جو وہ ایک جا کہے اسب گلی مسابک طرح سے پھر کہے</p>	<p>۱۳۵ ہر صاحب حسام تو متباب ہو گیا تیغوں پہ نہ کہہ کہ آہ کہو آہ ہو گیا</p>
<p>۱۳۶ جو نہ رہے شرم اسے جیسا ہی جو نہ کہو آئینہ بہ صدایع و تاب نہ</p>	<p>۱۳۷ کیا دغل ہو قیام جو وہ ایک جا کہے اسب گلی مسابک طرح سے پھر کہے</p>	<p>۱۳۸ ہر صاحب حسام تو متباب ہو گیا تیغوں پہ نہ کہہ کہ آہ کہو آہ ہو گیا</p>
<p>۱۳۹ دام نہ رہے میں اسکی حفاظت اسیر ہو بیان جو سن کبیر کا رہے صغیر ہو</p>	<p>۱۴۰ اگر حکم ہوے آجکانت سے جا میں ہم ابن علی کو ساغر کوثر پلا میں ہم</p>	<p>۱۴۱ دام نہ رہے میں اسکی حفاظت اسیر ہو بیان جو سن کبیر کا رہے صغیر ہو</p>

<p>۷۵ جگر و دماغ و سینه و سینه بہار و باغ و گل و گل نخل و خرما و کھجور و کھجور جگر و دماغ و سینه و سینه</p>	<p>۵۵ جگر و دماغ و سینه و سینه بہار و باغ و گل و گل نخل و خرما و کھجور و کھجور جگر و دماغ و سینه و سینه</p>	<p>۶۵ جگر و دماغ و سینه و سینه بہار و باغ و گل و گل نخل و خرما و کھجور و کھجور جگر و دماغ و سینه و سینه</p>
<p>حکومت شل شیر خدا اس لیر کا نیشیر کی بھی منہ بین کلا تھا شیر کا</p>	<p>جب وہ قدم اٹھاتا تھا خدا فیما بین بڑھتا تھا اسکا باؤن اہل ہی کہ دم بین</p>	<p>ہر اک قدم پر پیکر اہل سدا ہو عباس نامور یہ تری قتل گاہ ہو</p>
<p>۷۶ وہ غنچہ خدا کا لہڑی دور کے سہ نام نہ کی سکن سے لپکا گا دھن کی میری اور دھن سے اور دھن سے</p>	<p>۷۷ تکسیر لہڑی کے تہ کیا پیل لہڑی کے تہ کیا نیشیر کا پیل لہڑی کے تہ کیا پیل لہڑی کے تہ کیا</p>	<p>۷۸ عبارت میں کچھ لہڑی کے تہ کیا بارہ لہڑی کے تہ کیا اسکے واسطے لہڑی کے تہ کیا چودہ لہڑی کے تہ کیا</p>
<p>فی زنگ آسمان اہل سحر ہوا خود آفتاب خون سے شل سپر ہوا</p>	<p>سید انون پر بندگی دن سے آب ہو مکھو بھی ہر ثواب کچھ بھی ثواب ہو</p>	<p>ہم کھون لے دی خدا جو بین سے جدا ہو شکر خدا حسین کے اوپر خدا ہو سے</p>
<p>۷۹ دیکھو اہل علم و سائنس عبارت میں کچھ لہڑی کے تہ کیا اور سچائی کی جانب سے کچھ لہڑی کے تہ کیا ہون مع دل جو لہڑی کے تہ کیا</p>	<p>۸۰ خداوند میں کچھ لہڑی کے تہ کیا کچھ لہڑی کے تہ کیا نشاہت اس لہڑی کے تہ کیا اسکے سبب لہڑی کے تہ کیا</p>	<p>۸۱ دانتوں میں کچھ لہڑی کے تہ کیا اصدی مسکتی میں کچھ لہڑی کے تہ کیا ای ذوق رسول خداوند میں کچھ لہڑی کے تہ کیا کچھ لہڑی کے تہ کیا</p>
<p>پہرہ مخلصی ملی جو لعینوں کے ہاتھ سے بھری شتاب شک سکندہ نثار سے</p>	<p>مگر سپاہ میں کچھ لہڑی کے تہ کیا اصدا و تہ میں کچھ لہڑی کے تہ کیا</p>	<p>جو جو کہ کچھ حقوق غلامی لو کہیے میں لے کچھ لہڑی کے تہ کیا</p>

<p>۱۲۴ مان توں کنکلیں کوں کھانیاں کھانیاں مان سے جاکے کھانیاں کھانیاں جیو جیو آئی کر ادا کر دے اسے مین توں خوارے پاس توں کھانیاں کھانیاں</p>	<p>۱۲۵ لکھنا سے اب کی صورت نئی کھنڈی سے اسے رو کر یہ مونس کہیں دلی آئی کچھ پہ پہنچ گئی نہ کہ نہ مارا پہنچ گئی یہ پہنچ گئی</p>	<p>۱۲۶ نہ نہ کہ توں کوں جو کھانیاں کھانیاں خورن نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں کھانیاں آہن دو دھتین ہی اسی خورن کھانیاں جاکے گئے سے خورن کھانیاں کھانیاں</p>
<p>۱۲۷ چار سالین جو قتل کر بن مجھ لوں کو کھنڈ چن قبرین آدے توں کوں کو</p>	<p>۱۲۸ فریاد کر چمن کا چمن آج لے گئی عباس پیار اچھل مرا مجھے جھپٹ گئی</p>	<p>۱۲۹ عابد سے میرا حال جو اہل رکھیو سولامری طور سے بہت پیار رکھیو</p>
<p>۱۲۸ زہرا اچھی کی مین ہی ہوئے کھانیاں کھنڈ چن چن چن چن چن چن چن روزن سے پانی چن چن چن چن زہرا کوں نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں</p>	<p>۱۲۹ بہ کھنڈی نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں کہتے کھنڈی کو عباس کو کھانیاں اب کھنڈی نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں وہو لا لے نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں</p>	<p>۱۳۰ اور کہیں کوں کوں کھانیاں کھانیاں چن چن چن چن چن چن چن چن لا نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں کھانیاں دہن نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں کھانیاں</p>
<p>۱۳۱ مشکل ہوا جو صنبا دل چاک چاک پر عباس نامہ اگر گے روئے خاک پر</p>	<p>۱۳۲ اس کیسی غم من تھین جھوڑے تین وہ بابا چلو شتاب کہ دم توڑے تین وہ</p>	<p>۱۳۳ جب بن چکے مزار تو کو نہ کام تم لکھناری کھد پہ سکھیکہ کا نام تم</p>
<p>۱۳۳ آواز ہی صبیح کو بارفت نام آفتاب جو نصف توں کوں نام سن کھنڈی کھنڈی کھنڈی کھنڈی علم کھنڈی کھنڈی کھنڈی کھنڈی</p>	<p>۱۳۴ کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی</p>	<p>۱۳۵ کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی کھنڈی لکھناری کھنڈی کھنڈی</p>
<p>۱۳۶ اب خاک ابن فاطمہ جیٹے کا نام لے اُسے جھکے چاہے آکے کر میری نام لے</p>	<p>۱۳۷ عباس کے بھرے تھے جو رسا خاک سے پاک آسکو شاہ لے لکھا نامان پاک سے</p>	<p>۱۳۸ شربت وہ پیکہ آہ سکینہ جو دیکھی داندلہ نہ نہ کہ توں کوں کھانیاں</p>

<p>۱۰۰ ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے</p>	<p>۱۰۱ لایا ہوں میں ذرات سے فتول بھائی کو خمیر سے اڑ سکینہ ہنسل پیشواری کو لایا ہوں میں ذرات سے فتول بھائی کو خمیر سے اڑ سکینہ ہنسل پیشواری کو</p>	<p>۱۰۲ لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم</p>
<p>۱۰۳ ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے</p>	<p>۱۰۴ لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم</p>	<p>۱۰۵ لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم</p>
<p>۱۰۶ ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے</p>	<p>۱۰۷ لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم</p>	<p>۱۰۸ لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم</p>
<p>۱۰۹ ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے ہر اک طرف کو دیکھتے ہو جنہم پاس سے ادا بھائی جان سدھار ہو کر پاس سے</p>	<p>۱۱۰ لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم لاش حسین لایا ہر خمیر میں جاو تم بھینا سکینہ جان کو اسدم چھپاؤ تم</p>	<p>۱۱۱ لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم لاش کی غیبت میں تکیہ ختم مدستہ زمین پر اسکوٹا ابدالہم</p>

۵

کلیکے بھونکاں کا زباناں سے ہم
لائے کہ اس میں خیر کی لہر لہی

انجا بسے لاشہ جاش کی
تو اپنے پودہ ہو کہ نہ خار غم نہ کھا

تو لکھی تیر اور ترانو چلا ہم
دارت تو حسین علیہ السلام ہو

۶

مخاکلات کو دودھ بھائی غم
اور ایک سمت سیاہی پر مخی غم

ہا کہ کما نہ دیر کی کیلیں ان کر
یار سے مندا ابو میں شاہ بکری

عاشق کی لڑائی سے جان کی جانی ہو
یہ پیش ہو چکا کی سکینہ بھی آئی ہو

۷

کرتی غم سے نہ دیر کی سکینہ بیان
سر پہنی ہوئی جو سکینہ کی بیان

آسوت کا پنے لگی لاش غم جان
بڑھیکے تارہ بوسطہ بنا اور خان

عاشق کو نہ دار و فرستہ مال سے
چا کر کوئی چا کر کی آنکھوں چا اور سے

۸

پہنچی سکینہ لاشہ عباس پر چو آہ
لہنی چپا کے موسے عباس تباہ

ہوئی کہ لاشہ پانی غم اور خان شاہ
یہی زبان شکستہ اب کچھ بگاہ

سکینہ کی سکینہ کا دل کا صیغہ تباہ
عاشق نار و لاشہ لاشہ آہ

۹

خاشاک کی کوئی فرستہ کر و بار ہو کلم
نہاں کی سکینہ کوئی کوئی کلم

نہو کو سکینہ کی سکینہ کی کوئی کلم
یہی کوئی کوئی کوئی کوئی کلم

عاشق کوئی کوئی کوئی کوئی کلم
آقا بسے غم کی غم کی کلم

<p>۴۱ غلہ پر اک شور ہو طاقت نہیں گھٹا کرے آدم آدم پر جو جبر کر اڑا کی بر غارت خانہ فتنہ سے تیرا ملک بڑا ہے</p>	<p>۴۲ اک خیل نہ لگا کر دالہ ہو دور چوڑا زور من اور دھوکہ دہور کمر بستہ کیلئے لگا دہ دور لسنہ کیلئے صفت عابث</p>	<p>۴۳ شہر خلیع اسخین لوگوں کی تدرین میں ناخن عقدہ کشا ہاتھ میں نمیشیر میں فتنہ کی کھینچ جانے کا وقت معلوم</p>
<p>۴۴ بیک صورت باب او باجا ہو عود بیک بیک بیک بیک بیک بیک دھیان شہنشاہ کا حکم جو ادا ہو ملکہ بیک بیک بیک بیک بیک بیک</p>	<p>۴۵ کمر بستہ کیلئے لگا دہ دور اچانک میں بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک</p>	<p>۴۶ فتنہ کی کھینچ جانے کا وقت معلوم ناخن عقدہ کشا ہاتھ میں نمیشیر میں شہر خلیع اسخین لوگوں کی تدرین میں</p>
<p>۴۷ بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک</p>	<p>۴۸ بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک</p>	<p>۴۹ بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک</p>
<p>۵۰ زخمی فتنہ ہنگامہ سے چلے دھوپ میں لاشے شہیدان کے کرتے ہیں</p>	<p>۵۱ جنگ عباس کی کس شخص میں بہت ہوگی شیر کے بیٹے میں بھی شیر کی طاقت ہوگی</p>	<p>۵۲ دل سے ارمان و عا آج سراسر نکلے چاہتے ناطقہ جنت سے نکلے سراسر نکلے</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۴۲</p> <p>بازو کجاست که در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست که در کمال غایت</p>	<p>۴۳</p> <p>کدام است که در کمال غایت بازو کجاست که در کمال غایت و در کمال غایت بازو کجاست که در کمال غایت</p>	<p>۴۴</p> <p>بازو کجاست که در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست که در کمال غایت</p>
<p>۴۵</p> <p>یا پیشتر من عباس و همان دهنی تھے علم و مشق پر قربان علی تھے تھے</p>	<p>۴۶</p> <p>دل و مشق خود مظلوم من قربان ترا اور مرئی جان پر اللہ نگہبان ترا</p>	<p>۴۷</p> <p>تن بہ عباس کے وہاں مغربی ہوئی تھی یاں سکینہ در حجب بہ کھڑی رومی تھی</p>
<p>۴۸</p> <p>بازو کجاست کہ در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>	<p>۴۹</p> <p>کدام است کہ در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>	<p>۵۰</p> <p>بازو کجاست کہ در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>
<p>۵۱</p> <p>رو گمان حیرت نہ صدمہ مجھے دکھلائے کہوں ہوند پانی کی سرسبز زمین کھجورے کا تھین</p>	<p>۵۲</p> <p>اسد اللہ ہوں اور غالب ہر غالب ہوں زمین تراباب علی ہوں ابلی طالب ہوں</p>	<p>۵۳</p> <p>مگر کہ مجھ پر جو کہی تو اسی ہوں میں تیں کہ تھان مجھ کی ہوں یا اسی ہوں</p>
<p>۵۴</p> <p>بازو کجاست کہ در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>	<p>۵۵</p> <p>کدام است کہ در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>	<p>۵۶</p> <p>بازو کجاست کہ در کمال غایت زبان را به سوی خود برگرداند و در کمال غایت بازو کجاست کہ در کمال غایت</p>
<p>۵۷</p> <p>پایاں کے پیش میں برآمد آ زادی ہو پانی پیا ناز سے نوزدیک گنگا دی ہو</p>	<p>۵۸</p> <p>دیکھو گھر دو جان احمد مشہر وہاں ہو تم پانی پیا ناز سے نوزدیک گنگا دی ہو تم</p>	<p>۵۹</p> <p>جلد یہ مشکل دشوار اگر آسان مری بے عباس کے بے لطف احسان مری</p>

<p>۵۴۴</p> <p>کہاں تھی تیرا فاسد کچھ اکیس وقت میں بیان ہو گیا کیسے پائی سکتی تھی وہی سوسیدہ لادین غلط دوا</p>	<p>۵۴۵</p> <p>آواز غلط تھی اس وقت لاش عباسی پر تھی نہج کیسے ہوے ہوا کی بوسہ دینے کی عباسی کا</p>	<p>۵۴۶</p> <p>میں نے شہید کیا خانہ پر لڑنے بیان ہو گیا اگر شہید ہو کر کا کاں ہو لاش میں نے تیار ہو کر زان دل بجایا</p>
<p>۵۴۷</p> <p>بنت شیر جو سرباب وہاں ہوو گی نخ کے ہونے میں تاخیر بیان ہوو گی</p>	<p>۵۴۸</p> <p>سر کو خلت کے سبب خاک پر گراتے تھے تن مجروح کے سب زخم کھلے جاتے تھے</p>	<p>۵۴۹</p> <p>ناز کی بالی ہون شیر کی من جالی ہون لاش عباسی کے لئے تھی آئی ہون</p>
<p>۵۴۸</p> <p>اس کا رنگ نہیں نہج میں شہید کے اوپر نہج کی جھجکی جو ان سارا نہج کی شہید کا بیبا</p>	<p>۵۴۹</p> <p>شہید عباسی کی طرف ادا نہج کی شہید کا بیبا نہج کی شہید کی صورت کو نہ دیکھ کر یہاں تھے جو وہم تھی تو سے نہ</p>	<p>۵۵۰</p> <p>شہید اسم کی شہید کا اگر عباسی کی شہید کا دوڑی شہید کی شہید کا اس شہید کی شہید کا</p>
<p>۵۵۱</p> <p>یہ صدا سنتے ہی اپنے شہر ویشان چلے نگے سر روئے ہوئے باسر و ان چلے</p>	<p>۵۵۲</p> <p>دار فانی سے سو گلد سر صاب عباس کسا شیر نے ہی ہر مے پیارے عباس</p>	<p>۵۵۳</p> <p>سر جھکے شہر ابرا کوٹے روئے تھے اک طرف حیدر کا رکھوئے روئے تھے</p>
<p>۵۵۴</p> <p>لاش میں پہنچ جا کر کیسے بیان ہو گیا نہج عباسی لاش کے شہید کا نہج میں شہید کا بیبا</p>	<p>۵۵۵</p> <p>نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر</p>	<p>۵۵۶</p> <p>نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر نہج کی شہید کی نظر</p>
<p>۵۵۷</p> <p>وقت مرنے کے مجھ سچ اٹھا یا میں نے حیدر بانی نہ سکتا کوہا یا میں نے</p>	<p>۵۵۸</p> <p>دو مساب چادر سے نہ تو یہ سر بیان مرا ہی ہر او صوب میں اس وقت چھا جان مرا</p>	<p>۵۵۹</p> <p>شرم جو ابن علی نے نہ دکھا با ستر کو لاش سڑ گیا یا ابن بن حیدر کو</p>

۱۵۱
 اے عجب کون ہے جو دنیا کی ہر چیز کو اپنے کلمے
 کے تحت میں جلا کر رکھتا ہے اور اس کے
 ہاتھوں سے ہر شے کی تخلیق ہوتی ہے

۱۵۲
 لا ابرو و عینہ شا و شبہ اگر کچھ
 جوہر دل کے مطالب میں عطا کرے گا

۱۵۳
 اسلام
 جس کو غیب سے کچھ ایسا نظر آئے گا
 کہ وہ اسے جابجا و ہر جہاں سے
 سہارا دے گا اور اسے ہر جہاں سے
 برسرِ جہاد میں لے جائے گا اور اسے
 جہاد میں لے جائے گا اور اسے

۱۵۴
 یوں تو غیب کے ابواب کھلتے ہیں اور
 ایک کلمہ کو لے کر ہر شے کی تخلیق
 ہوتی ہے اور اس کے ہاتھوں سے
 ہر شے کی تخلیق ہوتی ہے اور اس کے

۱۵۵
 خالق کا نام غائبانہ قیامت کا
 صبح و شام کے ہر لمحہ میں ہے

۱۵۶
 وہ روزِ سرخِ اختران کے
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

۱۵۷
 جہاد میں غیبی شام میں
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

۱۵۸
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

۱۵۹
 اے عجب کون ہے جو دنیا کی ہر چیز کو اپنے کلمے
 کے تحت میں جلا کر رکھتا ہے اور اس کے

۱۶۰
 وہ روزِ سرخِ اختران کے
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

۱۶۱
 جہاد میں غیبی شام میں
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

۱۶۲
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے
 ہر لمحہ میں ہے اور اس کے

[illegible]

<p>۱۔ اس بے نیکی کا جو رازِ حق پر ہے اگر نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم آج دنیا کا حال نہ ہو نہ وہ عالم نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم</p>	<p>۲۔ مشکل کا طریق تو یہ ہے کہ آسان کر دیں اور مشکل سے آسان کر دیں اور مشکل سے آسان کر دیں اور مشکل سے</p>	<p>۳۔ جو ایک کلمہ ہے یہ خطِ نبوی اگر نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم آج دنیا کا حال نہ ہو نہ وہ عالم نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم</p>
<p>نورِ ملا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا ہر نقشِ پازن میں کے لیے تاجِ سروا نورِ ملا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا ہر نقشِ پازن میں کے لیے تاجِ سروا</p>	<p>بہری غذا یہ شام و سحر آج خباب عم پر طعام دیدہ نہ جامِ آب بہری غذا یہ شام و سحر آج خباب عم پر طعام دیدہ نہ جامِ آب</p>	<p>تم اس کی بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو کچھ دعوتِ رسولِ علیہ السلام ہو تم اس کی بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو کچھ دعوتِ رسولِ علیہ السلام ہو</p>
<p>۴۔ گوشتِ شکر کی کوئی شکر کا مال کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۔ ارشادِ نبویؐ کی روشنی میں اگر نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم آج دنیا کا حال نہ ہو نہ وہ عالم نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم</p>	<p>۶۔ دہشتِ شریعت میں خدا کا مال اگر نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم آج دنیا کا حال نہ ہو نہ وہ عالم نہ تو یہ عالم نہ ہو نہ وہ عالم</p>
<p>گوشتِ شکر پرین جسٹیل بھی فاتے سے مرضی تھے کہ سہ سہ بھی گوشتِ شکر پرین جسٹیل بھی فاتے سے مرضی تھے کہ سہ سہ بھی</p>	<p>اپنی تو صبر کا نہیں بچ دا لہ مجھے پر مصطفیٰ کی کر سہی کا ہر غم مجھے اپنی تو صبر کا نہیں بچ دا لہ مجھے پر مصطفیٰ کی کر سہی کا ہر غم مجھے</p>	<p>کس درجہ گردشِ فلک بہ مزاج ہی حاجتِ روا سے خلق کو خواہیاج ہی کس درجہ گردشِ فلک بہ مزاج ہی حاجتِ روا سے خلق کو خواہیاج ہی</p>
<p>۷۔ شاہِ پندہ کی اس سلطانِ بیک شاہِ پندہ کی اس سلطانِ بیک شاہِ پندہ کی اس سلطانِ بیک شاہِ پندہ کی اس سلطانِ بیک</p>	<p>۸۔ خلیفہ کا حکم سے جو ہے بہرِ تلاشِ عالمی شکر کا بہرِ تلاشِ عالمی شکر کا بہرِ تلاشِ عالمی شکر کا</p>	<p>۹۔ کیا کہتے ہیں جہنم کے زائرانِ امان روشنی کی کہ جہنم کے زائرانِ امان روشنی کی کہ جہنم کے زائرانِ امان روشنی کی کہ جہنم کے زائرانِ امان</p>
<p>گردن بلند ہو نہیں سکتی تنول کی دعوت میں کس طرح سے کوئی اب بھی گردن بلند ہو نہیں سکتی تنول کی دعوت میں کس طرح سے کوئی اب بھی</p>	<p>خالی متاعِ دہال سے خاکِ کرم کا نکلا اساسِ بیتِ مین کو اگر اکیم کا خالی متاعِ دہال سے خاکِ کرم کا نکلا اساسِ بیتِ مین کو اگر اکیم کا</p>	<p>سہرہ برقِ خرمین صبر و قہر ہی بتلا دے اسی کو تو کیا تو کیا سہرہ برقِ خرمین صبر و قہر ہی بتلا دے اسی کو تو کیا تو کیا</p>

<p>۱۹۱ افغانہ نوین و بانی بعد بیک اکت چھوٹے بیک کے اور مراد دا دو بیک چھوٹے بیک کے بیک بیک دو بیک بیک کے بیک بیک بیک</p>	<p>۱۹۲ کیا جو ہم چال کنک جو میں ہرگز نہ دعیاں اپنی چال کنک کا رہا کے چھوٹے دعوت ختم رہا دو بیک اس کے بیک بیک بیک</p>	<p>۱۹۳ فانی نقی کے بیک بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>
<p>اک دانگ کو تو قیامت رومن میں دیکھو اور دوسرے کا طرف گلی مول بھیجو</p>	<p>کیا جو ہر نہ اپنی تو حاجت رواں گئی شکشاں کے بیک بیک شکشاں کی</p>	<p>نہ بولے فقہ کا نہیں معذور ہی بیک گر تو قیامت یہ ناؤ تو سطور ہی بیک</p>
<p>۱۹۴ اگر وہ بیک بیک بیک آقا نے کہا تھا اسی بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>	<p>۱۹۵ دو بیک اس کے بیک بیک فانی نقی کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>	<p>۱۹۶ اگر وہ بیک بیک بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>
<p>اگر وہ آسان سے یہ مجھ پر لیا گری اگر وہ زمین پرین بیدیت دیا گری</p>	<p>اگر وہ تو بادشاہین کا چکر لیا ہین ہم ہر شکریہ کے خاص غلام ہین ہم</p>	<p>بازار کی طرف کو امام ہر چلے اگر تو بیک اس کے بیک بیک</p>
<p>۱۹۷ اگر وہ بیک بیک بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>	<p>۱۹۸ اگر وہ بیک بیک بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>	<p>۱۹۹ اگر وہ بیک بیک بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک دو بیک اس کے بیک بیک</p>
<p>اب فکر جو سانس آقا کے جاؤنگی کیا سرگزشت اپنی ہین اسکو سناؤنگی</p>	<p>عہد حقیر خالق ارحم و ساجدین ہو ان عتیق مند خیر حیا ہون</p>	<p>کھانا کھلاؤ کہ سکا ہیات ہم بیک اگر تو بیک اس کے بیک بیک</p>

<p>۱۴۴ قیامت در روز حشر که در آن روز بان که در آن روز حشر که در آن روز آید و در آن روز حشر که در آن روز منکر که در آن روز حشر که در آن روز</p>	<p>۱۴۵ قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز</p>	<p>۱۴۶ قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز قیامت در روز حشر که در آن روز</p>
<p>۱۴۷ او را نشین صاحب مروج وادواه کیا خوب کی خرید و فروخت کی واداه</p>	<p>۱۴۸ کیا رفیع احتیاج علی کبریا گو یا رسول پاک کی زینت قدا کی</p>	<p>۱۴۹ حرمه من اهل بیت کا تفسیر حال حق اگو تو آب بیخ بھی بنایا حال حق</p>
<p>۱۵۰ تماشای درویش و غریب کا دنیا سوداگری بھی نام اسی کا ہو گیا غریب کی دنیا بھی دنیا کی طرح غریب کی دنیا بھی دنیا کی طرح</p>	<p>۱۵۱ کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا</p>	<p>۱۵۲ کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا کیا رفیع احتیاج علی کبریا</p>
<p>۱۵۳ وہ اک فرشتہ جمع سے آیا تھا باعلیٰ اور نافرمانی کو لا ایت باعلیٰ</p>	<p>۱۵۴ قیامت پر فائدہ جس کو ہوا ہو گا شاہ پر کیا صدمہ ہو گا قبر میں شیخرا کہ پر</p>	<p>۱۵۵ سخا عظیم حسین پر آفت زری ہو آفت مشک کا شکر کے بیٹے پر مشکل زری ہو آفت</p>
<p>۱۵۶ قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا</p>	<p>۱۵۷ قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا</p>	<p>۱۵۸ قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا قیامت کی کائنات پر غریب کا دنیا</p>
<p>۱۵۹ حیدر کے ہاتھ پر ہے احتیاج کی سلمان مکر رسول کی دعوت کا آج کی</p>	<p>۱۶۰ حیدر کے ہاتھ پر ہے احتیاج کی سلمان مکر رسول کی دعوت کا آج کی</p>	<p>۱۶۱ حیدر کے ہاتھ پر ہے احتیاج کی سلمان مکر رسول کی دعوت کا آج کی</p>

<p>۴۴۴ دوستی و محبت میں علم کا پیچیدہ چھانچا ہوا اور بچوں سے کہیں وہ نئے اگر تیرے چلے گا جنت میں جو تیرے چلے گا کہ بچوں کے عرش الیا میں اپنے دوستوں پر شکر عین چاہے</p>	<p>۴۴۵ بولا یہ تم کو بھیجے گا کہ تم کیا حصول رہنے لگا تھا مجھے بھی وقت نہیں قبول آئی کہ سر پہ نہ بیان دینا سہل پہنچا بیان ہیبت سے کہ آج میں</p>	<p>۴۴۶ آگاہ آئی فاطمہ نے ہر آئی یہ صبرا میں تو تیرے سہل چاہے چاہے چاہے او کہیں نہ رہ سکے گا غم نہ کھا تیرے لیے چاہے ہیبت میں نہ کھا</p>
<p>۴۴۷ پالو ان تو اک طرف ان مرنہ دھرا لرزدہ خدا کے عرش معطر کو آگیا</p>	<p>۴۴۸ لہاے خشک چوم کے قربان جا نیگی اب آخری گلے سے وہ کھولے جا نیگی</p>	<p>۴۴۹ صفت میں جو کھلا چوہا نڈا اٹھا نیگی ہنسک ملائے شکر شکر کے کھا نیگی</p>
<p>۴۴۹ روز فاطمہ کے مات بے شب و روز سید بچوں گیا بچوں کی نور و نور کہ تم کے واسطے وہ شکر کے نور میں بڑے شکر کے نور کے نور</p>	<p>۴۵۰ آئی تم کو بھیجے گا کہ تم کیا حاصل میں بچوں کا اب بچوں کو اب نہ حاصل کہو اس کے غم نہ کھا ہوگی دہرہ حاصل نہیں میں نہاہ تو بچوں کی کمال</p>	<p>۴۵۱ سکر کا نام فاطمہ رشتے گلے حبیب بہاوی عین شکر بچوں کی نور و نور آگاہ اپنے عرش کی راہ شکر شکر نہیں وہ دوسرے آگاہ دہرہ کو میں</p>
<p>۴۵۲ کیا محکوم جان پیاری راہ کی جان ان کو گھڑی میں جاتا ہیں ہم اور جان</p>	<p>۴۵۳ ہری طرح قلم کسی سبکس کا سر ہو بچپن میں جو نہ سکے کوئی بچہ نہ ہو</p>	<p>۴۵۴ جہنگ کہ میرے فالنگی میں جان رہو گو یا تمہاری ریح میں میری زبان نہ</p>

سلام
اللہ
کلی تاب و برگ
شربت قدوسین دم امتی ان سلام
کبریا عیان ہو و نہ ہو کر
اگر کا نام نہ کہے و در دیان سلام
موتور کبریا کھلنے کا ہر شکل خوب
تا دور سرخیز و زبانی شان سلام
سودا سے عیان ہو کر خاک کا خاکلا
پیکان نہ کہتا کہ کھلے زبان سلام
لاٹے کا شہرے فرشتہ حسابیاں گاہ
ساکلی چاہیہ فضل علیا سلام

چاہیہ کی طاقت ہم گنجی سا تو شاہ کے
چاہیہ سالن تک جیہ پناہ ان سلام
مطرب کھلے اڑتے پچی مینین
امان تم آئین اور مرا با بکبان سلام
ماہی سے اکیلین کبھی گل گران کیا
چاہیہ سوز و صدمہ طوق گل گران سلام
ظاہرین آغا کیا پاپلین میں تون
لاٹے کا شہرے شہر کا پناہ سلام
آکر کا دم نکل گیا پزیر غم سے
دیکر کو اس کے کھلے گل گران سلام

چاہیہ کی سطح نہ نثار کس حیدت
خون کھلے ہوا تو پھر خون جان سلام
یاد بیا نشکی آگے ہو چو ہوا ڈالنا
خجست سلا شہر کا زمین پو پیاں سلام
نیشہ کے سر پہ نہ پڑت تھی نگاہ
چاہیہ کہ حسرتیں کا زب سان سلام
گیا یہ قضائے صاف گیا گھر تہا کا
نہ بھلے یہ بہادری کی نوجوان سلام
نیشہ کے سر کھلے کا غم کس قدر ہوا
نیشہ کے سر کھلے کا غم کس قدر ہوا
نیشہ کے سر کھلے کا غم کس قدر ہوا
نیشہ کے سر کھلے کا غم کس قدر ہوا

[illegible]

<p>۱۷۱ داسن جن جنین منت اولدے والا چون چلے نران کے کیا چلے تو چلا گل عین فضلے کیا حکم نہ مال دور از جنین در جانی ہوئی نہ پال</p>	<p>۱۷۲ اگر وہ دکان کے نشہ میں ہو تو اگر وہ خدا اور مہم نہا میں فراموش یکے لئے اپنا دستگیر الفت کا جو چوین اوقاف زور نفس علیا بنی پوین</p>	<p>۱۷۳ سودہ و نائل میں کس غلبہ آسان دیکھو چلو تو زبان کو میں کھینچ جا سب کمال آکھو کس نے سب کمال</p>
<p>۱۷۴ آغوش میں بالاسقا جن جنین شیر ہولانے وہ بھول بھولے دامن صحران تھا</p>	<p>۱۷۵ الہا ہی بدل شیر کو اسوقت خوشی ہو مجھ بندے کی درگا وہین تری طلبی ہو</p>	<p>۱۷۶ سرکھن کی زمین کے کچھ فکر تری ہو اسکا بھی نہیں غم ہو اگر تری خوشی ہو</p>
<p>۱۷۷ اگر وہ میں صاحب حلاج ظلم ستم اور غلبہ و ازاران ہر مع سربا کے لیے ستمی حلاج پانی کے لیے حضرت شہید حلاج</p>	<p>۱۷۸ اس ستم میں جب وہ ستمی حلاج وہاں ہوا وہ ستمی حلاج پہلے تو منان تو منان کی فرقت سے گرا تھا پھر ستمی حلاج میں ستمی حلاج</p>	<p>۱۷۹ گم تری خوشی ہو تو حلاج دون آس جلا جلا تا موس میام بیانی آس جلا جلا تا موس میام دون آپ آس جلا جلا تا موس میام</p>
<p>۱۸۰ مشغول تھا شہسبک زخم بدن ہو نیگل ہو نہ غنچہ ہو نہ وہ آسکا چمن ہو</p>	<p>۱۸۱ بھانڈا ہوا دل کو جو رکشا میں خلق میں جو دکرے ہرگز وہی بندہ کے حق میں</p>	<p>۱۸۲ سعلوم کی جگہ جو ہوس کی مرے جی میں است دیکھے پیاری ہو رسول عربی کی</p>
<p>۱۸۳ لاشکر ملک دیکھ کر کتا خانہ بناد وہ گل ہو نہ غنچہ ہو نہ وہ آسکا چمن کیا جلا جلا تا موس میام نقشہ می حلاج میں کتا خانہ بناد</p>	<p>۱۸۴ اگر شانی محبت کا مہر نہ لگا کیا صاحب را کجا نہ فضل و صفات بان آسکا کہ جہنم اندھو بیت سکھما خلعت بہ خون شہادت</p>	<p>۱۸۵ گر کچھ نہ نہ تو دیکھ کر کتا خانہ بناد خدا جانے آپ میں کتا خانہ بناد پانچ لکھ آس جلا جلا تا موس میام نقشہ می حلاج میں کتا خانہ بناد</p>
<p>۱۸۶ چون وہ صوبہ میں دوروز کی انکسار چلے ہم اشادہ چمن کس شر کے سب کے تلے ہم</p>	<p>۱۸۷ سب کچھ مجھے الفت میں تری بھول گیا ہو اک خلق کتا نا تو مجھے یاد رہا ہو</p>	<p>۱۸۸ لفت کسی نصیب کی بھی نہ ہوا کہ رو میں ہرگز نہ سکے نہ کو کبھی پیار کہ رو میں</p>

<p>۱۰۱ کجا تیغی قناریہ کا بیان ہو سکتا کس قاضی قدس میں کیا ہو سکتا نا اوروں کی سلامیہ باب میں جانی ہو سکتا والدہ بخیر نہ ہو</p>	<p>۱۰۲ دریغ و مرثیہ کی حالت میں نہ چھوٹی کر کو جس سلسلے میں جو عجب کی طرح کی جان میں پایا اور اس میں بھی نیا ہو سکتا</p>	<p>۱۰۳ سیرت کی مکمل حالت میں جاگا کو کہ کج خلق نہ ہو سکتا سیان کوئی ہو مگر قلم نہ ہو سکتا چون پڑا ہو سکتا جو کج خلق نہ ہو</p>
<p>۱۰۴ کوچم نہیں دو دوز کی اس لئے نہیں کا اتکب پر اثر مخمین زبان نہیں کا</p>	<p>۱۰۵ تھا جو ہو اکھ جگے دوسو اس نہیں پر قاسم نہیں اکبر نہیں عیاش نہیں پر</p>	<p>۱۰۶ انہو میں سے کی کسے خرم نہیں ہو اشکون کی نقاب اس لیے نہیں ہو</p>
<p>۱۰۷ اوداد کی ہو کجا ایک بندہ خباہت میں نہ ہو کجا شعل جہنم افکار و ایسا کر کے ہو کجا شعل اوداد و قیامت میں کجا شعل</p>	<p>۱۰۸ قالت کہ تیرے شکر میں ہو گا و صندرب شکر میں اصغر و اشرار میں کجا شعل دو دوز کے کجا پوز میں پائی پائی</p>	<p>۱۰۹ چوڑا کر کے کہ کجا شعل مصر میں کجا شعل جہنم سو کفن میں کجا شعل جہنم کجا شعل پکا کہ تو جہنم کجا شعل</p>
<p>۱۱۰ میسے تو کوئی کام تراہو نہیں سکتا گرتا کرسی کیجے تو ادا ہو نہیں سکتا</p>	<p>۱۱۱ سلاطین مہات جہان آپ کا جہاز ای ساقی کو ثمر کے خلف وقت جہاز</p>	<p>۱۱۲ پانی بھی نہ پان فطرت کو گھٹ کو ملیگا مردہ بھی کفن کے لیے محتاج رہیگا</p>
<p>۱۱۳ دعا جو تیرا ہے کہ تیرا دعا تیرے ہی وہ سب کیجئے دعا جو کجا میں اپنی ان کا دعا میں کیجئے اللہ تعالیٰ دعا</p>	<p>۱۱۴ چوڑا کر کے کہ کجا شعل کھنڈے میں کجا شعل کجا شعل کجا شعل کجا شعل کجا شعل</p>	<p>۱۱۵ فخر کی حالت میں کجا شعل ہو چوڑا کر کے کہ کجا شعل ای فخر کجا شعل کجا شعل کجا شعل</p>
<p>۱۱۶ اسم بھی نہ تھا کوئی نہ اسم بھی کوئی ہو جی بھی ہو اور فتنہ تو ہی اب بھی ہو</p>	<p>۱۱۷ اکبر کی زبانت کا مجھے شوق ہو آکر اس طرح کہو گے کہ اسے نیزہ لگا ہو</p>	<p>۱۱۸ تم کو دک بے شک اب پاس کجا اک ہو رہے پاس میں بادشاہ کجا</p>

<p>۵۳۱ نہ ہونے کا نام اور خوش تراد جان کہ خوش تر نوبان لے چکا کہ اب شیخ جس کے</p> <p>وقفہ مجھے ادرم کہ منظور نظر ہو مات کے خانہ فاقہ فاقہ مستحق ہو</p>	<p>۵۳۲ نہ ہونے کی چیز ہے پھر ماب آواز ادب کے کیا آئے خندوی کو موزان</p> <p>نظم شہادت میں ہوا اور بھی مختار فقیہ سے دعا کرتا تھا اس وقت میں ہا</p>	<p>۵۳۳ یہ کہنے کے بلکہ ماب فقیہ شہر مفضل آغوش میں خانہ فاقہ مستحق ہے</p> <p>نظم گلگون پہ کجا خنوت خنوت منش کھا کر گرس خانہ فاقہ مستحق ہے</p>
<p>۵۳۴ وہ آئینہ قوج کا مرے ارمان کھجائے سرگودین دہرائے ہوا دربان کھجائے</p>	<p>۵۳۵ جس خیر قاتل ہوا نہ مائے گلے سے خاتو قیامت مجھے لٹائے گلے سے</p>	<p>۵۳۶ اک آدمی نہ نہ رائے جو میں ہونے کے افلاک بھی سب کا نہ لٹائے لٹائے</p>
<p>۵۳۷ کاغذ ہزاروں کے کیسے تیار ہے حاضر ہر جہاں دیتے ان کی تیار ہے</p> <p>ابولک سے ہنسنے نہ بیان کیا منش کے میں تیار تیار کیا</p>	<p>۵۳۸ یہ تیار ہے کہتے تھے جو تیار ہے بسیب تیار دین میں تیار ہے</p> <p>منش کے کمال بسانا کی جگہ فضا کا پانی تیار ہے پورا سے فاقہ مستحق درسا</p>	<p>۵۳۹ خاتو قیامت تیار ہے جو تیار ہے خاتو قیامت تیار ہے جو تیار ہے</p> <p>مگر جو کہ تیار ہے تیار ہے جو تیار ہے منش کے تیار ہے تیار ہے جو تیار ہے</p>
<p>۵۴۰ قاسم ہر نہ اکبر ہونے عباس علی ہر تہائی میں اپنا ہی ہم نہ لکھی ہر</p>	<p>۵۴۱ خیر بھی ترا شک گلے پر نہ چلیگا وہ بولاکہ ہانی نہ ملا ہی نہ ملیگا</p>	<p>۵۴۲ کہ عرض یہ درگا ہنم کوں دکان میں سر سبز ہو یہ باغ سخن سرا جان میں</p>

سلام
 ماہی نے چمکا کر کمانچہ سے
 انسان کو ذوق چاہی تو چمکا
 حضرت نے شکر چمکا کر اس کو دنیا
 ملات کر مکی ترک نہ ہوئے لکھ کر
 قطعی بیان ہے کہ حق صغیر سے ان کو
 لا اوم کو ملک و مال کا کس یکم
 کئی شاکمان جو سچا پندہ را
 فاضل تبار اس سر حال میں
 کچھ نہ پڑا نہ عالمی پسند کو بانی دو
 کچھ نہ پڑا نہ ایسے خواب و غم

ماہی نے چمکا کر کمانچہ سے
 انسان کو ذوق چاہی تو چمکا
 حضرت نے شکر چمکا کر اس کو دنیا
 ملات کر مکی ترک نہ ہوئے لکھ کر
 قطعی بیان ہے کہ حق صغیر سے ان کو
 لا اوم کو ملک و مال کا کس یکم
 کئی شاکمان جو سچا پندہ را
 فاضل تبار اس سر حال میں
 کچھ نہ پڑا نہ عالمی پسند کو بانی دو
 کچھ نہ پڑا نہ ایسے خواب و غم

ماہی نے چمکا کر کمانچہ سے
 انسان کو ذوق چاہی تو چمکا
 حضرت نے شکر چمکا کر اس کو دنیا
 ملات کر مکی ترک نہ ہوئے لکھ کر
 قطعی بیان ہے کہ حق صغیر سے ان کو
 لا اوم کو ملک و مال کا کس یکم
 کئی شاکمان جو سچا پندہ را
 فاضل تبار اس سر حال میں
 کچھ نہ پڑا نہ عالمی پسند کو بانی دو
 کچھ نہ پڑا نہ ایسے خواب و غم

<p>۴۳ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۴۴ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>
<p>بیشہ شیر اگلی کا ہو اک شیر آیا بیشہ آ یا ہو بزدل و دم شمشیر آیا</p>	<p>کیا حکم و حال ہے مالے زردہ پانی کو خون برسائے کو دریا یہ گھا آئی ہو</p>	<p>بیسے غازی سے کہیں عہدہ برائی ہوگی خوجب بھاگ گئی خاک لڑائی ہوگی</p>
<p>۴۶ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>
<p>اب نشان شہ ظلم کی شان مدہی ہو آتش آد بھی لیکن یہ نشان مدہی ہو</p>	<p>شہ لب بر لب بر صبا ہی مرگیا عباس برکنا سے سے کنارہ نہ کر گیا عباس</p>	<p>نہر کے پانی سے لب تر ہو کر گیا عباس اب نہ مارا گیا پھر کو نہ کر گیا عباس</p>
<p>۴۹ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۵۰ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>	<p>۵۱ میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے میں نے اپنے دل سے تم کو چاہا ہے</p>
<p>بہت کچھ کہی اس تیغ کی باگھاں اسکا جان صیقل دینا ہو نہ لے ہاں اسکا</p>	<p>گو دم جنگ اسے عالم تنہائی ہو اسکو نقدیر کسی پیاسے کی لے آئی ہو</p>	<p>آج پانی جو جوان علی پاؤں گئے شکر خاتم تاخام ہو لجا وینے</p>

[illegible]

<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>
<p>مال نہ خیر میں جو جو دوہم ہو گئے چھین کر آئے سب کو تو یہ جو ہو گئے</p>	<p>دو دو دور کہ نقشہ برتری چاہی بس سحر لے اہلک کے کچھ بھیجا ہو</p>	<p>ایسا خاکی جو قدرت خدا ہو گئی بجیسے حاکم کو تو یہ کو کیا ہو گئی</p>
<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>
<p>شتر اہل مسم بہ نہ عماری ہو گئی دعوم سے آگئی نہ وجہ کی سواری ہو گئی</p>	<p>بات کو دخل بیان کیا کہ وہ جگہ کر یہ کجا اسیر سے خلا سوچا لیے نگہ کر یہ</p>	<p>اُس سے ہو اُس نے نہیں سے لطف ہو گئی لطف قرآن سے ہو لطف سے لطف ہو گئی</p>
<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>	<p>عَلَمٌ میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے میں سے تین تین کے لئے</p>
<p>وہ کو بات کہ بعد اسکے کہ ہر نام ہو کیا پائی جو ہر یکے جو ہر نام ہو</p>	<p>سب کچھ کہ یہ سب اس سے سنا لیا ہر کو کیا محض غلامی ہو گئے سنا لیا</p>	<p>مہر داد اور سر زینت کو کتوہ کی ہو پت سواری عری نہ وجہ کی پت سواری ہو</p>

<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>
<p>چوہا بون کا تری در ملک ہو دیا جاہان سے دل شیریں شک ہو گیا چوہا بون کا تری در ملک ہو دیا جاہان سے دل شیریں شک ہو گیا</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>ان کا مذاق ان کی تہذیب کا نام چوہا بون کا تری در ملک ہو دیا جاہان سے دل شیریں شک ہو گیا چوہا بون کا تری در ملک ہو دیا</p>
<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>
<p>دہ غلامی میں ہر سرگرم نہ سفر ہو دیا شاہ کے دہن دولت کو نہیں چھوڑ دیا دہ غلامی میں ہر سرگرم نہ سفر ہو دیا شاہ کے دہن دولت کو نہیں چھوڑ دیا</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>جان واحد پر نہ تم تیروں کی بوجھ کر ہو اگر مدد آسانے ملو اگر نہ کر جان واحد پر نہ تم تیروں کی بوجھ کر ہو اگر مدد آسانے ملو اگر نہ کر</p>
<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>
<p>ما کے نزدیک کرو ملک نہ تلوادوں کے آج عمارت کو لڑاؤ کا مذاق نہ ہونے سے ما کے نزدیک کرو ملک نہ تلوادوں کے آج عمارت کو لڑاؤ کا مذاق نہ ہونے سے</p>	<p>منہ سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام تہذیب سے ان کی تہذیب کا نام</p>	<p>دھان کی کھیر پر شکر نہ کے بے لیسے کا ماں دھان پر شکر نہ کے بے لیسے کا دھان کی کھیر پر شکر نہ کے بے لیسے کا ماں دھان پر شکر نہ کے بے لیسے کا</p>

<p>۴۴</p> <p>دی سلاطین و امرا کی خدمت میں موجودہ بادشاہ کی طرف سے یہ فرمان جاری کیا گیا ہے کہ جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۴۵</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۴۶</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>
<p>۴۷</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۴۸</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۴۹</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>
<p>۵۰</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۵۱</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>	<p>۵۲</p> <p>جو شخص اس فرمان کو پڑھے وہ اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے اور اس کی تعمیل کرے</p>

[illegible]

<p>صفحہ تسلیم کرنے کی عرض کیا سید عالم آپ نے غور سے آقا رسالت خدا کی</p>	<p>نہ نہ آیا کہ دار سلیم کے عبا میں چاہیے کہ اس کے لیے شہر آباد کی</p>
<p>کسی صورت سے لب نہ پر بیجا و شک</p>	<p>اس گھڑی لاش چا جان کی حکلا و کھر</p>
<p>صفحہ راوی آتا کہ میں شہر کے فکر میں تھا عبد عباس عید را ام دوسرا</p>	<p>لائے دیا پھر سلیم کو بعد درد و کجا تخت اڑھائے جو جسے نہ خرم سے دلاں تھا</p>
<p>پسے تو لاش عبا میں وہ کباب اسکو</p>	<p>پھر اسے لاش پر حضرت نے لگایا اسکو</p>
<p>صفحہ چاہیے کہ عبا میں لاش کے جین شرع سے حضرت عبا میں نے لے کر وٹ</p>	<p>تسلیم کرنے سلیم جو گئی لاش شہر کھل اس غم و غم چا جان کے کیوں نہ بیٹ</p>
<p>بیار کی ہائے وہاں کی سی کوئی بات نہیں</p>	<p>دی صدا لاش نے وہاں مرم سے ہات نہیں</p>

(۱۹)

بابی

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

مرکز

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

(۲۰)

بابی

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

مرکز

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

(۲۱)

بابی

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

مرکز

کتابت علم شریعتین ببار و زینب
و کرم و کسب افغانا و ستار زینب

[illegible]

<p>۱۰۰ خفتن شتر و قاضی لشکر بسطن که بود خدایکے اندر خفتن را عشق و محبت خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۰۱ بان خرم و شادان عشق کوین قال سچو جاسته که آن حبس خان وان سبب تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۰۲ خفتن شتر و قاضی لشکر بسطن که بود خدایکے اندر خفتن را عشق و محبت خفتن تو کوین است که عالمی</p>
<p>۱۰۳ در بزمین آن چار و یک شاه و جهان بشیر کا چاکر کینه به چار و یک خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۰۴ تھے جتنے جوان لشکر فرزند بی شک کہتے تھے کہ قربان حسین اس علی شک خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۰۵ جب صبح سے ہر گام زوال کیا یاد دو پہرین لشکر پہ زوال کیا یاد خفتن تو کوین است که عالمی</p>
<p>۱۰۶ وان فتح مدحی جو بہر شکر خفا نظر شتر و قاضی اشتبہ بین قاضی و شتر میدان بین یک سبب و شکر</p>	<p>۱۰۷ جاریت و انشت مضامین بان فاطمہ زبالت و انشت دو کہتے تھے عشق کوین کہتے تھے عشق کوین</p>	<p>۱۰۸ جیندہ جان و شکر اولیکہ و شکر اس وقت ملکہ و شکر بان و شکر</p>
<p>۱۰۹ اک مت لگی میان سے شتر و قاضی ترکش سے لگے ایک طرف ترکش خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۱۰ وہ اس لیے ارشد تھے کہ زہر ہر گام یہ خوش تھے کہ زہر دس مین گام خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۱۱ حسرت سے نظر کرتے تھے جنگاہ کی جانب الفت سے کہی کہتے تھے شاہ کی جانب خفتن تو کوین است که عالمی</p>
<p>۱۱۲ بشیر کا چاکر کینه به چار و یک خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۱۳ بسطن کوین است که عالمی اس وقت ملکہ و شکر بان و شکر</p>	<p>۱۱۴ بان و شکر اس وقت ملکہ و شکر بان و شکر</p>
<p>۱۱۵ پلا کو حیات کا کوئی ایسی کمان پر خجرو گرو کا کوئی ایسی کمان پر خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۱۶ خجرو گرو کا کوئی ایسی کمان پر خفتن تو کوین است که عالمی</p>	<p>۱۱۷ دل سے کہا میدان شہادت کا یہی ہو گھوڑے سے کہا وقت رفاقت کا یہی ہو خفتن تو کوین است که عالمی</p>

[illegible]

<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>	<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>	<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>
<p>انقدر سے اعجاز کہ بار و تو قمر تھا پیغمبر میں گردست برین حکم عالم تھا</p>	<p>دور تا ہی نہ تھا دیکھ کے شمشیر کی صورت تھا گھوڑا بہر زما تھا کھڑا سیر کی صورت</p>	<p>پیشتر سے دامن چھوڑا و لوگ بانی ہر طرح سکینہ کو میں پلو اور نگاہانی</p>
<p>ہاگہ و ہولی و سب کچھ خوشی و شادی دو ہاتھوں کی گراں گنجی کی شادی کسی خدمت میں نہ تھی نہ تھی نہ تھی چہاں میں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>اتن سست بودی کی گنجی کی شادی گر چہ چہ تانہ و قدم خدمت میں تھی گردن کی طرف کی گنجی کی شادی بایں سر کی گنجی کی شادی</p>	<p>وقت گنجی کی شادی کی شادی مظفر علی کی شادی کی شادی آواز سکینہ کو میں پلو اور نگاہانی خدا بر سر کی شادی کی شادی</p>
<p>بار و تو قمر شمشیر گرا فوج شمشیر سے بقضہ نہ چھٹا پیغمبر و عباس علی سے</p>	<p>عباس کو کھتا تھا وہ گردن کو باکر نیمہ کو چیل چیل ذرا یا خون اٹھا کر</p>	<p>نمبر میں پانی کی بھر گیا عباس دنیا سے عرض بردار کر گیا عباس</p>
<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>	<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>	<p>عاشق کی جان ز آتش کوه است که تغافل بین ملک و مملکت و آفتاب و قمر فرا بوسه لشکر کین که لاشا چو آتش و آفتاب چو آتش و آفتاب</p>
<p>دو ہاتھ تو گراں ارشادات میں پر سے تھے عباس علی شہر کے مانند کوسے تھے</p>	<p>کھڑے رہے جدا دیکھا جو ہو دیگا ان کو غش آگیا ہو دیگا حسین میں علی کو</p>	<p>ہو چاہے سرش چور شہر کا وہ جایا تن پایا بہ ماہ بنی ہاشم کو نہ پایا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۷۱ نہ لکھو گئے خاک کا تیرے لیے کتنے تھے چننے کیسے قریب بیٹو ملاو دی کرئی تھی جو اسے مطلوب تھی نہ نکالتے تھے بھی تھی دُوب</p>	<p>۱۷۲ نہ لکھو گئے سے جال نکالا بہ بندہ تو قاتل چھکارا کو نینجا لکھو گئے سے میں میں لکھو گئے سے کو ڈالا کیونکہ میں نے کرتے بہرہ جی دار میں جالا</p>	<p>۱۷۳ اسوقت حضرت کو با نینجا عالمہ دیا چھیک کر گیاں کیا پالا زرا کیا کہ لی تارا شایا کیا اسرا کیسے جو ہم اب نہ ہا کوئی ہا</p>
<p>جھڑ سے گرتی تھی وہ امروہ کو پر جھلی بھی تڑپ کر نہ کرے کوہ کے اوپر</p>	<p>ٹھہر نہ ذرا سہیڑنا پاک میں نیزہ چالیں قدم بڑھ کے گرا خاک میں نیزہ</p>	<p>یہ سنتے ہی بازو کف افسوس کو لکھ میدان کو روانہ ہوئی جیسے سے محل کر</p>
<p>۱۷۴ ملاؤ قدم کیا اور نینجا سب نے لگے منجھو کی دوا کی تا کہ بھی کوئی نہ تھی نہ لڑائی رہنچ ملی کر کہتے صوفیوں کی آئی</p>	<p>۱۷۵ کرتے میں میں اس کے قاتل کیا آسمان پر بھی اسوقت میں میں سرفرا دار کی کوئی نہ چھلکیا لکھو گئے بھون کی بھی جب دینیا</p>	<p>۱۷۶ دیں میں میں اس کے قاتل کیا ملاؤ سے اس کے قاتل کیا زرا کیا کہ لکھو گئے سے لکھو گئے کھنکھ کر کہتے صوفیوں کی آئی</p>
<p>بس کر علی اکبر کہ کسی میں نہیں تم او شیر خجے شیر کی بانو کے قسم ہو</p>	<p>اکھون کے تلے بھر گئی تصویر قضا کی وی باب کو اکبر نے صدایا اجنا کی</p>	<p>تو عزیز میں میں چھلکی تو میں جاؤ لگاؤ والہ کہ بیٹے کو ترسے لاؤ لگاؤ</p>
<p>۱۷۷ اسن میں میں نے صدایا کیا اکہ کہ کمال اس کے حکم کو جان لیکھ لیا نہ تم سے لکھو گئے آجان قد کو نظر ہو اور جہاں</p>	<p>۱۷۸ جو میں میں نے صدایا کیا منظر سے بے بیوقوف سے باؤ کو نینجا بانو نے چھلکی کہ لکھو گئے سے لکھو گئے بہنچ میں ہو اجنا ہو چھلکی تو لکھو گئے</p>	<p>۱۷۹ اکہ کہ لکھو گئے سے لکھو گئے اکہ کہ لکھو گئے سے لکھو گئے اکہ کہ لکھو گئے سے لکھو گئے اکہ کہ لکھو گئے سے لکھو گئے</p>
<p>ہرگز نہ ابھی ختم یہ گفتار ہوئی تھی یان سینے سے نیز کی انی پار ہوئی تھی</p>	<p>حیران ہوں یہ کسک صدائی ہو گیا سننے سے اس داز کے بھی ہو گیا سن سے</p>	<p>مت مٹھ کو بھرا فاطمہ نہ ہر کہ چلنے بیٹے کی مطلب ہو تو میں لا ہوں کن</p>

مرشد میرزا محمد

१५

کتابخانه مکتبہ عربیہ اسلامیہ
تم لائن پر کئی کرداران کو تو لاؤ
مشتاق کو مشتاق کا دیدار رکھاؤ
کر کے تو گئے اب علی اصغر کو منجاؤ
منج بھلا لاؤں وہ کہہ جا پڑے ہی جاؤ
مدرسہ کی ملاقات بھی آگے آگے ہو جائے

PL

۱۳۴
 بانو کوٹھالائین وہ سب پیمان لکھو
 مہاراجا دیب منسل لاشہ اکبر
 من صاحب لکھی پٹی تختہ تباہ منظر
 کی جوتہ ان کو کس کی ملکیت
 پڑ جوتہ نہایت مسدولہ شہ
 لالہ شہ کو لکھی علی اکبر سے شہ

۲۵

۹۷۷
صورت میں جو ہاتھ اور کراٹے پال
سوا سلا بھی دیکھا مین جابو اچوال
ایک اسکے کو چھپر کو کیکو مار دمال
سہجہ اوزر اٹانے سے اگے پیو کسے بال
کتن کچھ کسکوں میں جو باجن سے بھر ہو
لاوے کوئی اگر کی جو بونٹاں موی ہو

१३

علم شامہ کی طرف کدہ عالم کے خزانہ
 فرماؤ کسی کو کوئی اکبر کو بلاوے
 شہ کے کھادی کی بجائے معبود سے
 فرزند کو اللہ عز و جل سے چکاو
 ایسی بی قراری صاحب انبالی ہی کر
 تو معبود ہی جو جسبہ دلال ہی کر

५३

حق کر کے دیں و با اعظم الکبریا جابجاء
میرزا محمد علی بیگ کبک پور
گروہان میں صلوات فرمایا جائے ملک آباد
شیرپور سے لایا محبت عشرین صلاوات

رباعی

عزیز و اشک ببار محرم آہو پوچھا
حسین امام کے ماتم کا موسم آہو پوچھا
غائب فاطمہ مجلس میں دوتے آؤنگی
فغانِ عالم دنیا کا عالم آہو پوچھا

رباعی

اہلِ کیم کے غم سے ہوئے آدم ناشاد
کیتے زسبہ روزار عین تک فریاد
دوست کی جو جا کہ ظلم اعدا کے سبب
ہلیم مین حسین کے نہ دوست کے سجاد

رباعی

اوجائے اگر عکس نہ پڑی یہ معمول
چشمِ نازک استر با جونِ غم میں بغیر
ظالم جو پوچھے شوق کو جب نہیں
کھلے سے روئے بیچے غم میں یوں

ایمانیہ

<p>۴۱ ہاں میں ہے کجا ہونگے تیرے چہرے آن دھوپ بنی دھوپ دھوپ آنچہ کہ یاد دہچکے تیرے چہرے گواہوں کے گھر پر گھر گھر</p>	<p>۴۲ کجا ہونگے تیرے چہرے گھڑوں کے چہرے چہرے بار بار ہونگے تیرے چہرے کہ کجا چہرے چہرے</p>	<p>۴۳ کجا ہونگے تیرے چہرے دھوپ بنی دھوپ دھوپ کجا ہونگے تیرے چہرے گواہوں کے گھر پر گھر گھر</p>
<p>۴۴ میں یہ لائے اسرار اللہ کے دلداروں کے پہچلو رن سے انجمن میں تلواریوں کے</p>	<p>۴۵ دو جگہ گرسنوں کے مرنے سے یہ گھبراہٹ ہو ہووین اور بیٹیاں شہر کی کل کی ہیں</p>	<p>۴۶ کجا ہونگے تیرے چہرے دختر فاطمہ مصروف مساجد میں ہیں</p>
<p>۴۷ اور یہ جہاں علیاں ہیں اور یہ جہاں علیاں ہیں</p>	<p>۴۸ اور یہ جہاں علیاں ہیں اور یہ جہاں علیاں ہیں</p>	<p>۴۹ اور یہ جہاں علیاں ہیں اور یہ جہاں علیاں ہیں</p>
<p>۵۰ سایہ طوباکا طابع ارم میں انکو پہچلو سایہ دامان علم میں انکو</p>	<p>۵۱ روئے دینگے لب انہوں بھی ملنے دینگے جیسے تھی اپنے زخم سے نکلنے دینگے</p>	<p>۵۲ خوب عدا سے لڑیں جو ہم دشمن بھی ہوں تاکہ غازی بھی ہوں اور غازی بھی ہوں</p>
<p>۵۳ انہوں میں کجا ہونگے تیرے چہرے لائے ابو چہرے تیرے چہرے</p>	<p>۵۴ کجا ہونگے تیرے چہرے کجا ہونگے تیرے چہرے</p>	<p>۵۵ کجا ہونگے تیرے چہرے کجا ہونگے تیرے چہرے</p>
<p>۵۶ یان ملک کی جو صد اہل حرم روئے تہیں معینو جا کر درویشیہ پوچھ کرے ہوتے ہیں</p>	<p>۵۷ اہمدین عمن و محمد کی جان ہوتی ہیں منظر لاشوں کی سرکھوے ہوتی ہیں</p>	<p>۵۸ ناز پر درت سے کھانیز کو کھانیز کہہ کر تیرے کھانیز سے تیرے کھانیز</p>

<p>۴۱۲ فرشتے اللہ میں صفتیں رکھتے ہیں کہتے ہیں کہ اللہ میں صفتیں ہیں کہ جس میں صفتیں ہیں کہ جس میں صفتیں ہیں</p>	<p>۴۱۳ بن گئے تھے کہ وہ خواب گئے تھے کہ وہ خواب کہ وہ خواب کہ وہ خواب</p>	<p>۴۱۴ الغرض شاہ و درویش ہیں پتھر میں گنج نہیں کہیں کہیں گے کہیں گے کہیں کہیں گے کہیں گے کہیں</p>
<p>۴۱۵ بیار کو گھبراؤ جمالی سے لگاؤ کی نصیحت سولہ میں ہی خبر کے اچھے تو نہ جگادگی نصیحت</p>	<p>۴۱۶ کہا زمین لے کو میں حکم سے کب باہر ہوں حق میں جو کچھ مرے ارشاد ہوں حاضر ہوں</p>	<p>۴۱۷ علیحدت چھوڑ دین کہ غرضی کے لئے لاش نہ ہے اور نہ ہی اور نہ ہی لاش</p>
<p>۴۱۸ حق صفت نہایت کا عکس اصل بات نبی و رسالت کے عکس کہ کجا نہ صفت نہایت اور رسالت کہ کجا نہ صفت نہایت اور رسالت</p>	<p>۴۱۹ شاہ تھے آپ بہت بڑے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے</p>	<p>۴۲۰ بھانجوں سے نہ بیکش جدا ہوتے تھے قائم و اکبر و عباس ٹھہرے وٹے تھے</p>
<p>۴۲۱ اور کہا سر پہ جو گل کر کے یہ سب سیکھتے ہیں دھواں آتا نہیں نہ بیکے ہر سوسپتے ہیں</p>	<p>۴۲۲ مہو تھکین کب اس یکنے سے باہر ہیں مامون صاحب یقین خیمے لیے جا رہے ہیں</p>	<p>۴۲۳ اور عقیم گیارہ انگا مذمت آئے عدل فتنہ کر کے اور اب اس طلب قبول اپنے آپ آقا سے کہہ دین کہ وہ نہ قبول منزل سے کہہ دین کہ وہ نہ قبول</p>
<p>۴۲۴ مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے مانتے تھے کہ وہ شاہ تھے</p>	<p>۴۲۵ جہاں تو ہیں جہاں تھے شاہ وہ جہاں تھے جہاں تھے شاہ وہ جہاں تھے جہاں تھے شاہ وہ جہاں تھے جہاں تھے شاہ</p>	<p>۴۲۶ جہم سانس سے سدا ان کا نہیں جاکا صد سے سے فاگری کے شرم مری رجاں</p>
<p>۴۲۷ عمر جب گذری جو خواب آیا کہ نہیں میں نے شوری اس نیند سلا یا کہ نہیں</p>	<p>۴۲۸ اب یہ کہہ رہے ہیں تم کا سیکو دکھاؤ گے ایسے جانے ہو کہ تاخیر نہ بھراؤ گے</p>	

<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>
<p>بسم اللہ قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>قرآن سے سمجھو کیا کشتور دین کو محمودون سے آباؤ کیا لہ زمین کو</p>	<p>بسم اللہ قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>
<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>
<p>ذریعہ آمد کی اسیر کا کاف حق ہو سو بندش شیراز میں کیا کیا کین حق</p>	<p>قرآن سے مساوی ہو شرف آل عبا کا ان لوح طلا ہو دامن گنبد ہر طلا کا</p>	<p>مجرمن حسین ابن علی کا جو بدن ہو سید پارہ قرآن کی ہی وجہ حسن ہو</p>
<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>	<p>ع قرآن مجید جو ان معنیٰ انصاف میں ہے کہ اس نے انسان کی ہر فلاح میں اس کی تعلیم کی ہے</p>
<p>ہر دور کی ہر چند ہر اک آہ دور ہو وان آہ دور ہو تو یہاں خاکِ شہا ہو</p>	<p>اک ہر تہمین مومن کے حامل جو حرق ہو اک ہر تہمین تبیح حسین ابن علی ہو</p>	<p>آتش سے در فاطمہ گز خاک ہوا ہو کیا حق شہادت ہو کہ قرآن بھی جلا ہو</p>

<p>۱۰۰ سید کی جو صاف صاف ہے دیکھو تو نہ پتہ نہ نشان خطا ہے میں کیوں کہ میں نے جو خطا ہے میں کیوں کہ میں نے جو خطا ہے</p>	<p>۱۰۱ جاو اے سید جو خزانہ ہے ابو کرہ کی دکان میں ہے گھر بنا الف نے ہے یہ دیکھو انہی کے ہے</p>	<p>۱۰۲ سید کی جو صاف صاف ہے دیکھو تو نہ پتہ نہ نشان خطا ہے میں کیوں کہ میں نے جو خطا ہے میں کیوں کہ میں نے جو خطا ہے</p>
<p>۱۰۳ سرخ ہے ہر کہ یہ نرم ہے سیاہی ہر کہ یہ بھی اس خون کی یوگا گوی سرخ ہے ہر کہ یہ نرم ہے سیاہی ہر کہ یہ بھی اس خون کی یوگا گوی</p>	<p>۱۰۴ پیلے الف و لام ہو ادب ہم بہم ہو قرآن کو سوزندہ ہے کلام ہو پیلے الف و لام ہو ادب ہم بہم ہو قرآن کو سوزندہ ہے کلام ہو</p>	<p>۱۰۵ انجام دکھا اپنا یہ کہتی ہے بشر کو رکھ پاسے حدیث ہم پیشہ بین سر کو انجام دکھا اپنا یہ کہتی ہے بشر کو رکھ پاسے حدیث ہم پیشہ بین سر کو</p>
<p>۱۰۶ جو کہیں سید خزانہ میں ہے گوشتہ نہیں کہیں سلاست کندہ ہے اس فتح جو نہیں ہے سر اپنا چھلکا جو کہیں سید خزانہ میں ہے</p>	<p>۱۰۷ جو کہیں سید خزانہ میں ہے گوشتہ نہیں کہیں سلاست کندہ ہے اس فتح جو نہیں ہے سر اپنا چھلکا جو کہیں سید خزانہ میں ہے</p>	<p>۱۰۸ جو کہیں سید خزانہ میں ہے گوشتہ نہیں کہیں سلاست کندہ ہے اس فتح جو نہیں ہے سر اپنا چھلکا جو کہیں سید خزانہ میں ہے</p>
<p>۱۰۹ اک دلع ہل دے جو گیشہ کا پسو نقلہ بین یاں صفو پہ سہ دلع جگر ہو اک دلع ہل دے جو گیشہ کا پسو نقلہ بین یاں صفو پہ سہ دلع جگر ہو</p>	<p>۱۱۰ تسلیم و ثنا گئی حصہ میں اسی کے جو سے کہو باقرت ابن علی کے تسلیم و ثنا گئی حصہ میں اسی کے جو سے کہو باقرت ابن علی کے</p>	<p>۱۱۱ کیا ذال نشان ذکر الہی کے لیے ہو یہ ذوق بخون کی گواہی کے لیے ہو کیا ذال نشان ذکر الہی کے لیے ہو یہ ذوق بخون کی گواہی کے لیے ہو</p>

<p>۱۰۱ بے رشتی دیکر خوار و سوز پیرانہ رسولان جکی اولاد کو زیبا رے بے پلادہ ستم خراسے شرم والا راج کو ریاست بھی اولاد کو لانا</p>	<p>۱۰۲ اور شین سے شین کو ریاست جہاد و فتنہ شین کو شین نار ان جان شین و رشتہ کی تعلیم قانع بنانے کو شین قاتل تعلیم</p>	<p>۱۰۳ کو تیرا خود شین کا شین کو دل آخروں کی شین کا شین عالمین کو عالم خوار و سوز عالمین کو عالم خوار و سوز</p>
<p>۱۰۴ جھپا یا جو ہم لکے زن و مرد کے دلین دل و زمین جڑی طرح کہ ہے دو کے دلین</p>	<p>۱۰۵ و نام من اک شین بہ تاقی عجب جو شیر کجا شکر کجا قدرت رہا ہو</p>	<p>۱۰۶ اکبر و مرقہ عینین انین اکبرین مگر باصرہ عینین عینین</p>
<p>۱۰۷ اسے صاف زاریات کا شین تیرے تو جس کے شین شین غلام کی کا شین اند کو کیا اور شین شین زین کا شین زاری کو کیا شین جو شین شین</p>	<p>۱۰۸ جو شین کی شین شین شین لے فون شین شین شین شین اور صاف دیو دیا جو شین شین جو شین شین شین شین شین</p>	<p>۱۰۹ جو شین شین شین شین شین شین شین شین شین شین کسا جو شین شین شین شین شین شین شین شین شین</p>
<p>۱۱۰ اور سین سے سید کے لیے سیزنی جو سامان سے پوشی سبیلین نبی ہو</p>	<p>۱۱۱ جو شین صاف صاف شین شین سہر کو شین شین شین شین</p>	<p>۱۱۲ عصہ بہ جو شین شین شین آغاز جو شین شین شین</p>
<p>۱۱۳ پہلے شین کا شین شین شین شین شین شین شین شین دولت شین شین شین شین دولت شین شین شین شین</p>	<p>۱۱۴ اور شین شین شین شین شین عالمات شین شین شین شین اور شین شین شین شین شین نیز شین شین شین شین شین</p>	<p>۱۱۵ کو شین شین شین شین شین اور شین شین شین شین شین عالمات شین شین شین شین عالمات شین شین شین شین</p>
<p>۱۱۶ ہنسے کا تو لکھا ذکر ہو اس سرورین کے و ندان نظر آئے شین شین شین</p>	<p>۱۱۷ مولا کا ظہور اب شین معلوم تو لکھ وان ظل اواسہ شین معلوم ہو لکھ</p>	<p>۱۱۸ وہ فون بہت فائدہ کو یا و کر لکھ جب فاطمہ خود ان کے فریاد کر لکھ</p>

<p>۱۰۱ ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا لے اس جہاں اللہ سے نیکو کار مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>	<p>۱۰۲ دینی زور ہو کر جس میں جیتا پیاسا ہو کر زور ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا</p>	<p>۱۰۳ دنیا کی تانہ زان کی طرح جیتا ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>
<p>اب کیا کہوں کیا ہو گیا ہی کھلم کھلا ایسا ہوا ہے کہ ملک روئے زمین کو</p>	<p>خاموشی میں ترائی ہو پڑا خاک کے اوپر یہ خاک شرف لیکھی افلاک کے اوپر</p>	<p>تا نامری زمین کے نہیں سر پہ اکر پانی نہ دیا اور مجھے ذوق کیا ہو</p>
<p>۱۰۴ ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا اس جہاں اللہ سے نیکو کار مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>	<p>۱۰۵ دینی زور ہو کر جس میں جیتا پیاسا ہو کر زور ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا</p>	<p>۱۰۶ دنیا کی تانہ زان کی طرح جیتا ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>
<p>ہم نے بھی حسین ایک ہی مستاز کیا ہو جب اسکو بنایا ہو تو خود ناز کیا ہو</p>	<p>اب عرض تافرن فقط فوق خدا ہو ایوای حسین ابن علی بس یہ صدا ہو</p>	<p>تو فخر ہو اور باعث معراج ہو میرا شہیرا سا تو نہیں تاج ہو میرا</p>
<p>۱۰۷ ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا اس جہاں اللہ سے نیکو کار مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>	<p>۱۰۸ دینی زور ہو کر جس میں جیتا پیاسا ہو کر زور ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا جہاں کی دینا ہو کر جیتا</p>	<p>۱۰۹ دنیا کی تانہ زان کی طرح جیتا ہر چہ تھانہ زان کی طرح جیتا مصلحتوں کی نسبت جو مصلحتوں کا چاہا باجائے کہ جہاں جہاں کر دے جہاں</p>
<p>دکھلادیا تو نے بھی اطاعت کا تماش اب دیکھ تو اگر مری قدرت کا تماش</p>	<p>آمد ہوئی اعجاز سے محسوس نمی ہوگی بس لاش کھڑی ہو گئی نرزد علی کی</p>	<p>نواب ہو محسن مرآ آباد رہا یہ مہنام علی اور نفی شاد رہا یہ</p>

۱ سلام
 ۲ بوی کبریا که سر مناسبت بوی
 ۳ مدحیت و کعبه در جنت بوی
 ۴ جب میان بوی قانون قیامت بوی
 ۵ خرمین شتر قیامت من قیامت بوی
 ۶ رنگ اراغاجا خاندنیشا کباب شاد
 ۷ خای خفت که اب صبح شاد است بوی
 ۸ شمس غبارت سے فرایا تابانم
 ۹ پچھو اعدا ملک اک سات کی سلطنت بوی
 ۱۰ بے کس کی لاش غماز با
 ۱۱ کرب جنت من زینت کجوا دیت بوی

۱۲ شکستہ زینت کی فطرت لگا کھنڈ
 ۱۳ بان ہی دفتر خاتون قیامت بوی
 ۱۴ صبح نزدیک جو بوی کدما و شمس
 ۱۵ جون جرن خوی اب مری خورشید بوی
 ۱۶ شمس سجود دم فرخ فرخوش کیا
 ۱۷ کسین آفاق میں ایسی بھی عبادت بوی
 ۱۸ رابع من کی شام ملے زرد غنم
 ۱۹ اس سارو دود دنیا میں خاتون بوی
 ۲۰ جہان کی جی کی عبادت شمس کی
 ۲۱ اس طرح جہان کی جہان کی زرافت بوی

۲۲ کجی طعنی مادر عبادت بوی
 ۲۳ کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 ۲۴ بے شمس کجی کجی کجی کجی کجی
 ۲۵ آکرم کجی کجی کجی کجی کجی
 ۲۶ انجمن کجی کجی کجی کجی کجی
 ۲۷ صحنہ بنام مسکان کی امت بوی
 ۲۸ نفع کجی کجی کجی کجی کجی
 ۲۹ جہ جہ جہ جہ جہ جہ جہ
 ۳۰ ای طرح کجی کجی کجی کجی کجی
 ۳۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی

<p>۴۱ شہنشاہ سطرانی کو یہ خط لکھا گیا اور اسکو نگر دوسرا یہ خط لکھا گیا خداوندین پہنچا کہ یہ خط لکھا گیا</p>	<p>۴۲ چاہے اب تک جو خوب باجوا خاکہ میں لے گیا ہے کس جانی قیاس ظہر ہر ایک کو درنا اب ہو گیا</p>	<p>۴۳ اسے زمین چڑھنے سے انکار کیا گیا لیکن تمام سطرانی حال نشہ کام دیکھ کر اب بلف سے خشکے کیا گیا نہر ترک جیسے کو یوں لغو نام</p>
<p>دیکھ اور سمت کو دروازہ شاہ ہو نوس راہ سطر رسالت پناہ ہو</p>	<p>راکب جو انکے خاکسے سب یکہ حال کے گھوڑے بھی اپنے تھے زبانیں بحال کے</p>	<p>چڑھے گاما کہ ان کو بی حسرت نہ جاہ ہو اور خشکی سے حال سمون کا تباہ ہو</p>
<p>۴۴ کون سے پنچہ راہ سواران بنو ایک ایک یون لوہان ایک نرسوا جنگ نمودہ مدوق میدان کارزار ہر تہہ تھے تو ان کے راہ سوار</p>	<p>۴۵ فوج کسب کا بھجنا جان اور جنگ سے کہ کون سے نرسو ہو نہ ہو نرسو کہ کون سے کس کس کا وجود کون سے کس کس کا کون تھا وجود</p>	<p>۴۶ حضرت نے اپنی فوج کی جان بچا تھکے ان کو کس کس کا کون تھا نرسو کہ کون سے کس کس کا کون تھا نرسو کہ کون سے کس کس کا کون تھا</p>
<p>ہر چند سب ہزار جوان تھے شمار میں اک ایک ایک پر چٹھا ہوا دو ہزار میں</p>	<p>ہر چند ذکر حق کچھ لازم مدام ہو تکبر کا تبا تو بیان کیا مفت مام ہو</p>	<p>حرکی تمام فوج میں اب خط آب ہو پانی بلاؤ جلد کہ کار ثواب ہو</p>
<p>۴۷ وقت صبح دوسرے دن شہر چلا لبا نشان لشکر شہر چلا وقت نزال ایچہ دیکھ کر کیا سولہ پانچ گری خورشید چلا</p>	<p>۴۸ میں اس فوج نے کس کی تہہ چلا کونسا تو یہ کہ کس کی تہہ چلا میں اس فوج نے کس کی تہہ چلا کونسا تو یہ کہ کس کی تہہ چلا</p>	<p>۴۹ عبارتیں نہیں سنائی تھیں چلا بان بانی دور دور تک آتا چلا حضرت کے چھوٹے چھوٹے چلا اپنی فوج چلا گئے اس محبوب میں وہ</p>
<p>شدت جوشنگ کی مہوی خاص عام پر دو پہر کو مقام کیا اک مفت مام پر</p>	<p>نرسے میں اموازم گھر سے ہین سوار ہوئے نرسے یہ سرسبز مہین وان بڑہ دار ہوئے</p>	<p>مشیل نرسے اب نہ بچر باجوا آئینگے انکو پلا دیا تو انھیں کیا بلائینگے</p>

۱۰۰ حضرت سرکار کائنات چو چن من در ارضین پانی لیا چو سخت فکول من لاروز من خالی کی در سوال کجاست من پانی چو	۳۰۰ پانی من خالی کی سخت فکول من لاروز من خالی کی در سوال کجاست من پانی چو	۱۰۰ پانی من خالی کی سخت فکول من لاروز من خالی کی در سوال کجاست من پانی چو
ای بھالی تو سمجھ تو سہی باہر تو انا کے کھر گویوں سے پانی غریب کو	پیدا کر صاف یہ ترے لشکر کے خشک سے جیسے کوئی نکلتا ہے سامان جنگ سے	اسد مہر می عیال کا دم ہوا کھاتا ہے کوئی بھلا کھر آئے ہوئے کو ستا ہے
گوشتا ہوں میں ہر گز موتی پر پانی ہر گز کین کین حال جو ہر گز من من من من من من من من	پیدا کر صاف یہ ترے لشکر کے خشک سے جیسے کوئی نکلتا ہے سامان جنگ سے	اسد مہر می عیال کا دم ہوا کھاتا ہے کوئی بھلا کھر آئے ہوئے کو ستا ہے
اک دن خدا کی راہ میں سب گھر لٹکے ہیں مستورہ کہ چشمہ کو تر لٹکے	اور سب مصطفیٰ کی دہان حنیفہ گاہ ہو جس سرزمین پر آب و گیہ ہو	کرنے لگا یہ اس شہر بڑا ویرست میں کسرتی کرو گناہ حکم امیر سے
من من من من من من من من من من من من من من من من	پیدا کر صاف یہ ترے لشکر کے خشک سے جیسے کوئی نکلتا ہے سامان جنگ سے	اسد مہر می عیال کا دم ہوا کھاتا ہے کوئی بھلا کھر آئے ہوئے کو ستا ہے
نقیر فرود کو و ان آب کر دیا گھر دین تلک کو پانی سے سیراب کر دیا	سید ہون اور امام ہون عالی وقار ہون یا کچھ امیر کو نہ کا تعمیر وار ہون	منظور جنگ ہے نہ کچھ کشت خون ہے پھر نا پھر آ کمار سے حق میں نہ ہون

<p>۴۱۱</p> <p>زینب کے دونوں لڑکے بچاؤ گھوٹا اٹھاتا کہ غریب خزان باسن کو مسلیم کیا جو عیبیان چھاپا جو زمین کی غل خزان</p>	<p>۴۱۲</p> <p>وہ چکھنا بنا کہ بچائی کی ہون بڑی بانی اور فرسی جنگی ہون سب جابوین کی بچائی کی ہون قالب شہزاد زمین کی غل خزان</p>	<p>۴۱۳</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>
<p>زینب کے لال بچائے سبطانی کے ہو جعفر کے پوتے اور نواسے علی کے ہو</p>	<p>کھو گیا وہ بتول کے آرام و چین کو والہ شہزاد شایکا بھائی حسین کو</p>	<p>تم لوگوں نے سلام کیا تھا جو بھائی کو سجھی مٹی میں بھی آئی رہیں یہ پیشوا کی کو</p>
<p>۴۱۴</p> <p>تو دونوں لڑکے بچاؤ بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>	<p>۴۱۵</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>	<p>۴۱۶</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>
<p>بو لاکہ ایہ من شہ عالی مقام کی خدمت بندگی ہو پڑا اسلام کی</p>	<p>مخدوم کسی طرح نہ شہر بے نظیر ہوں مجلو قبول ہو مہر سے ایسے ہوں</p>	<p>ایدا اندوین آپ فلک ستاری ہوں نہجے دور وین فاطمہ شہر کی عالی ہوں</p>
<p>۴۱۷</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>	<p>۴۱۸</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>	<p>۴۱۹</p> <p>بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون بچاؤ کی بچائی کی ہون</p>
<p>لکھ لکھ خط فستاق کے گھر سے لہاتے ہو ای بھائی بھر ساز و کو کیوں شائے ہو</p>	<p>معلوم تو کروں کہ بھلا کس گناہ پر بیداہو یہ سبطہ رسالت پناہ پر</p>	<p>عصہ میں آکے ان کا اگر گنی نام لون میں کبریا کے عرش منظم کو ختام لون</p>

<p>۱۰۱ مفردین کما درین حدیثین جب دیا نیز جی پناہ مست آنی العصبیہ کے لئے کا قصہ میری شان کیا سلمان نے آج کی طرف سے خلیفہ کا</p>	<p>۱۰۲ نہیں ہے بھائی تمام احکام اس لئے درانہ کھڑی تھی کیا رکھنا اگر کام کو تانہ دھار شہور دیا دران میں جو تانہ کا</p>	<p>۱۰۳ کی جارت بیکر خوشی کے لئے میں دیاں چون تانہ دھار نہیں خوشی کی کہ خود کا یہ بہنہ نہیں مام میرا تانہ</p>
<p>گوشت اگر نقاب کا چہرے سے ہٹ گیا یہ جان لے کہ دفتر عالم الٹ گیا</p>	<p>کھا پکے سورہی چہین فوج اس غلام کی جاوین وہاں جہر کو سورہی مام کی</p>	<p>ہم لائق امور امانت مدام ہو والہ میری فوج کے بھی تانہ مام ہو</p>
<p>۱۰۴ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>	<p>۱۰۵ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>	<p>۱۰۶ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>
<p>آل ہی چودست نفلہ برآوردند سکان عرش را تہزلزل برآوردند</p>	<p>آزاد ہو تو اسلئے خیر نام ہو والہ کچھ آتش دوزخ حرام ہو</p>	<p>شہ کی سپاہ دور تھی حرکی سپاہ سے دو کوس کا مفاصلہ تھا حمیہ گاہ سے</p>
<p>۱۰۷ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>	<p>۱۰۸ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>	<p>۱۰۹ میں کی جی تھی تانہ دران میں کی جی تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران گر تانہ نہیں تھی تانہ دران</p>
<p>تو دخت امیر عرب لا کلام ہو تیرا کلام صاف علی کا کلام ہو</p>	<p>اسد ملال خاطر شہ کا گیا ناگم نماز ظہر کا وقت اس میں گیا</p>	<p>وہ رات ایک آن میں طر استعد ہوئی دو کوس چلنے پالنے تھے جو ہوئی</p>

<p>۵۴۴ فرست کا مروت تو بت دودھ پر چلا دین کسے تیرا ایک غلاموں دین پہنچا سر کا دینستے تیرے سر شادان کونستے دیو چاکے تیرے علم</p>	<p>۵۴۵ تیرا بن سورت کی ملکیت تو کبھر منائے اپنی فون کو دیا گیا دم کسے تیرا نام میں عباس ناموس دوسرا بھٹکے کے کہا اتنا بدبو</p>	<p>۵۴۶ تیرے تھی ان تو رات میں تیرے تھی تھی تیرے تھی تھی تیرے تھی تھی تیرے تھی تھی تیرے تھی تھی تیرے تھی تھی</p>
<p>کل فرسے کنار سے پہ تو جنگ کیجیو جو ہر ہماری تیغ کے تو دیکھ لیجیو</p>	<p>فرمت تو تیرے رات کی منت سے پانی ہو بعد از نماز صبح گر گل لڑائی ہو</p>	<p>آتم کا تو پسہ ہر غمی تو اس ہو سامان پڑ سکے اسے جو بھوکا پیاسا ہو</p>
<p>۵۴۷ تیرے شکر کا تیرے تیرے نام بوجے انفصال تیرے تیرے نام عباس تیرے تیرے تیرے تیرے نام فاقہ تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>	<p>۵۴۸ افق تیرے تیرے تیرے تیرے نام ابرو تیرے تیرے تیرے تیرے نام آج تیرے تیرے تیرے تیرے نام اس کے تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>	<p>۵۴۹ جلی میں تیرے تیرے تیرے تیرے نام غار و درون اک تیرے تیرے تیرے نام جنتش کا درد تیرے تیرے تیرے نام اچا و خلیق تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>
<p>بیجا اگر کیس کا بھی تو زبان سے اسی سر لاکھ میں سمجھے مارو گاجان سے</p>	<p>ان سب سے ہم بیان تیری بیانیگی اک بیان تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>	<p>اسے پھر اچا و رسالت بناوے جو اسے تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>
<p>۵۵۰ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>	<p>۵۵۱ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>	<p>۵۵۲ تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے نام</p>
<p>کا فرنگ کو مہات جنگ و جدال ہو امیر ابن سعد یہ تو محمد لال ہو</p>	<p>باہر تمام رات تو طاعت گزاری تھی اہل حرم میں نوہ تھا آہ و زاری تھی</p>	<p>کسے لگا کر تیرے تیرے تیرے تیرے نام لایا ہو شہ کو گھیر کے در در گاہ تیرے</p>

<p>۱۷۱ آیا غلام کماؤں میں نہ لایا جواب میرا وہ جواب جو میں بھی ہوں عجیب جادو میں لایا کہ شکر سے جواب جاتا ہوں بارگاہِ حبیبی میں تین تائب</p>	<p>۱۷۲ خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب</p>	<p>۱۷۳ اللہ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ آپ صاحبِ شہادتین میں تیری یاد میں نہ لایا جواب آپ صاحبِ شہادتین میں تیری</p>
<p>۱۷۴ آپس ہوں قدومِ سعادت لزوم کا بہتر ہی ساتھ آپ پسر سعد شوم کا</p>	<p>۱۷۵ سا ان ہم نہیں ہر مصیبت پڑی ہوئی انہوں کے کچھ نہ ضیافت تری ہوئی</p>	<p>۱۷۶ شہ نے کہا کہ تجھ کو نہ کوئی گزند ہو جادو جان میں تیرا رہے تیرے گزند ہو</p>
<p>۱۷۷ آپ کے لئے ہر نعمت پان سے ملوان ہو میرا کی طرح تیرے ہی میں جادو جا کر کیا غلام کرے یہ ماجرا حکمِ عمر سے کہنے آئے ہزار بار</p>	<p>۱۷۸ بولیہ ہر قصور انشا اللہ اب اپنے اجازت میں لے لے لے زمین پر پوچھیں کیا بھیجے کہ لے لے انہوں کے اجازت میں تیرے</p>	<p>۱۷۹ فرمانِ پادشاه سے سب کچھ لے لے کر خیر میں ملان کہما تھا تیری بار تیرے لئے آکھلا یہ حضرت کے روایا قدوم چمکے کہ بارگاہِ حضرت کے کیا کیا</p>
<p>۱۸۰ جلی گھی جھیڑ گھٹا میں سحاب میں پوچھا یہ ایک آن میں شکر جناب میں</p>	<p>۱۸۱ خیر اب یہاں رسوم نہ دعوت میں ہوئی سا ان علیٰ رسول کے جنت میں ہوئی</p>	<p>۱۸۲ یا شاہ اس کا خستہ ہر سا جہان پر نام اس کا اور آوے بخاری زبان پر</p>
<p>۱۸۳ آپ کے لئے ہر نعمت پان سے ملوان ہو میرا کی طرح تیرے ہی میں جادو جا کر کیا غلام کرے یہ ماجرا حکمِ عمر سے کہنے آئے ہزار بار</p>	<p>۱۸۴ خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب خدا کی تیری یاد میں نہ لایا جواب</p>	<p>۱۸۵ اللہ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ آپ صاحبِ شہادتین میں تیری یاد میں نہ لایا جواب آپ صاحبِ شہادتین میں تیری</p>
<p>۱۸۶ حضرت نے حرکتِ مذکور کو رکھ لیا حلالِ شگارت نے مشکل کو حل کیا</p>	<p>۱۸۷ عمر انہاں یہ خیر کو راحت حصول جاواں تجھے بھی تیری زیارت حصول</p>	<p>۱۸۸ نیزہ اٹھا کے کھڑے مبارک طلب کیا اُس دہرہ کو دیکھ کے سب عجب کیا</p>

<p>۱۱۱ اگر وہ اپنے شامی بنی نہ تھانے مگر وہ طلب ہو کر نہ کی کہ مرنے بھی سبیل نہ تھانے مردوں نے بھی نہ کیا جانے</p>	<p>۱۱۲ سبیل نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کیا وہ جو جان پر کرے کہاں مرنے کہا یہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۱۳ سبیل نہ تھانے کہ نہ تھانے مرنے نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے وہاں نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>
<p>۱۱۴ نیز سے کار کے ایسا زبردست وار تھا بوڑی تاک وہ سینہ اعدا کے پار تھا</p>	<p>۱۱۵ ران میں جو ہر طرف مری بخت کا شور کر یہ سب مصلحتی کی غلامی کا زور کر</p>	<p>۱۱۶ دل خوش ہوا حرم میں زید ریح کا آنکھوں سے بس لگا بس نغمہ لعلی کا</p>
<p>۱۱۷ چنانچہ زمین بوی تھی تھی تھی چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ</p>	<p>۱۱۸ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ</p>	<p>۱۱۹ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ چنانچہ</p>
<p>۱۲۰ دور اجور کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۱ یان سے وہاں تاک صحت جان کو طع کیا کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۲ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>
<p>۱۲۳ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۴ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۵ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>
<p>۱۲۶ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۷ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>	<p>۱۲۸ کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے کہ نہ تھانے</p>

سلام
بنی آدم کی دل میں غلطی نہیں ہوتی
تا وہ اپنے آپ کو اس کی ساری بات نہیں سمجھتی

عالم کی بات سن کر گھبرا کر شرملاست
ابو جہل کے لیے طرح پرانی بات نہیں ہوتی

کتنے تھے قوم جب تک کہ انے نہیں جھڑکے
ہم قیدیوں کی عقد کشائی نہیں ہوتی

زینب کے پسر کے ہونے سے ان کی بات
میرا کچھ ایسا بھی لگائی نہیں ہوتی

زینب کے لگائی آنی میں خود کو مسلمان
گرو جانی سے موت کو لائی نہیں ہوتی

اس کے سیکھنے سے لگا کچھ جانی
شہزادین سے مل کر لائی نہیں ہوتی

زینب کے لگا لائے شہزادے سے کہ سیکھ
کچھ کچھ کی محنت سے جانی نہیں ہوتی

کبر سے کہان سے کہ کوئی تھی جو پیری
بی بی امین جانی سے پرانی نہیں ہوتی

ماہی کی طرف دیکھ کر کہ تھے ماک
یوں دیکھ کر انسان میں مائی نہیں ہوتی

اس واسطے عباس نہ سو کر گرا پڑا
منہ کھجی دوزخ لائی نہیں ہوتی

شہزادے سے جھینپائی فرمایا بی بی شہزادہ
جو بہت ہی اذرا کو جھلکی نہیں ہوتی

شہزادے کا دل پر دم دینو جیسے
اٹھ کر گھر لے کر میں دوا کی نہیں ہوتی

ماہی کے کہان سے کہ کچھ بچے فرستار
ایرودود مصبر آ رہی نہیں ہوتی

شہزادے کا عابدی جا کے کہ سیکھ
کم عمر کی بات تاب جو لائی نہیں ہوتی

بازوئے کہا فرما سے شاموش ہو کر
کچھ کچھ مری جا جانی نہیں ہوتی

منہ کھجی

<p>۴۳ دفعہ کیا جس نے صفتی تو نہ کر روشن کیا ہی نے شبنام صفت سے نہ بجا کر لیجے تو نہ کر حار سے کہو کہ اس لطافت کو نہ کر</p>	<p>۴۴ اس وقت تم نے نہ کیا کیا کی عرض نہ کیوں نہ کیا کیا فرمان ہیں یہ وہ قدرت سے کیا کیا نہ کیلئے ظاہر غالی نے کیا کیا</p>	<p>۴۵ حق نہ کیا کی کلک تاشق کیا کیا محبوب اور عیب کر اور کیا کیا کیا اسے نہ کیا کر محبت سے کیا کیا اور شوق میں نہ کیا کی لفت کیا کیا</p>
<p>۴۶ میں بہت سرور ہے یہ احکام کرونگا احکام الہی میں سب انعام کرونگا</p>	<p>۴۷ یہ پانچ لافشہ میں کہ نظر کردہ رب ہیں یہ نام مبارک مری خلقت کے سب ہیں</p>	<p>۴۸ آفتاب ہو جگر و آہ دل خاک ہستو ہاں حق صفت تب مری محض میں گزرتو</p>
<p>۴۹ اول مجھے عالم کر گیا راستہ دہ حکم رو دکھا میں اس طرح میں موش اس طرح کا خطہ کجا لک کر جو غفور نہ بجا کر تو کو جو بیخ سلو</p>	<p>۵۰ نام نہ کیا کیا میں کراں کشت جو حکم کر گیا جو جسے پیدا نشوق جو عالم سے غرض میں علی کا اور اس سے غافل کے ہوئی فاکہ نہ ہوا</p>	<p>۵۱ یہ کہو پانچ الفجی ابنت اکہ صوبہ اس راہ میں مدد عالم درخ و صوبہ گل نہ کیا لطف کر اور گاہ غنیمت ہو جہاں شوق کامل میں یہ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۵۲ متنازع ہی ہونگے جو اس عز و شرف سے است کو وہ پہونچا نیکی خالق کی طرف سے</p>	<p>۵۳ محسن سے ہو پیدا حسن مسبط ہی ہو احسان سے یہ نام حسین ابن علی ہو</p>	<p>۵۴ ہر چند بلا آئی ہو ہر ایک ہی ہو پر قطع یہ جاہ ہے حسین ابن علی ہو</p>
<p>۵۵ جہوت کہ بیخا تو نہ کر نہ کیا کیا جاگہ ہو عالم بالاسے فیضان ہاں سر تو طائر تو نہ کر نہ کیا کیا دیکھا جو حکم تو نہ کر نہ کیا کیا</p>	<p>۵۶ غلام نہ ہوا اسبابا کر چکے پید جا پانچ حکم کہنے سے پہونچا شرف جب پانچ نام آویدو یہ پید پید یہ پید پید پید پید پید پید</p>	<p>۵۷ فلانی میں گرا چہ شہادت کا اثر اور پانچ شہادت سے شہادت کا اثر نہ کیا چہ چہ شہادت کا اثر دشمن کے لیے شہادت کا اثر</p>
<p>۵۸ گوشت ہر اک اس لوح کا پر نور ضیا ہو اور پختہ پاک کا وان نام لکھا ہو</p>	<p>۵۹ یار رب مرے سینے پہ چھری عمر کی ملی ہو کیا درد بھرا نام حسین ابن علی ہو</p>	<p>۶۰ اگر از حفظ ہو گا شہر شہر دہن سے پر کھچہ نذر ہو گا یہ ہفتاد و دو دن سے</p>

<p>۱۰۰ انجمن تہذیب و فطرت سے جاری کی طرف سے جس کے کہ وہ چاہے گا خاص سے جو اس کے ساتھ حضرت ابراہیم اس شخص کے نام کی اس کو دے گا</p>	<p>۱۰۱ افغان کو دیکھا کہ اس نے دین میں فرشتے کی طرح چلنے پہنچنے کا اس طرح جو گھبراہٹ سے جہنم میں جاتے کو سطر سے جاتے</p>	<p>۱۰۲ لاشیں شہر میں چھوڑ دی گئیں اک مرتبہ سے انی حرم کی لاشیں اور ایک طرف حرم میں ہونے سے جاری آواز دہرا کی طرف خلد سوار</p>
<p>۱۰۳ اس سے ہوا کہ نیکو دنیا میں مر گیا محشر میں شفاعت اسی اس کی کرے گا</p>	<p>۱۰۴ سوچو تو کہ اگر کوئی آدمی یہ کیا کرے عباس دلاور کو فدا سمیٹ کر کیا کرے</p>	<p>۱۰۵ جب کوئی لڑکچہ اس میں نہ کھلے جگہ سے کی گون سے لپٹ جاتے ہیں شیریں</p>
<p>۱۰۶ عامی کی طرف سے کہ وہ خالق ہے اس کی عبادت اس کی کو کرے اس شخص کے لئے نہیں بلکہ ہر رکھ کر کے کہ فرزند کی بی بی</p>	<p>۱۰۷ فرزند پرار کا اور صوفی اچھا اور ایک طرف لاشوں کو یاد آنا پھر ایک طرف پلین میں پانی کا دینا اور جو کچھ دین دوسری فرزند کو کھانا</p>	<p>۱۰۸ وہاں سے جاتا کہ ایک دنیا کی اس وقت محبت کی سبب کی ذرا ہو نانا کا جو دل میں جو سبب تھا جو رہا اور صوفی کی طرف سے کی طرف ہو</p>
<p>۱۰۹ جو شخص کو دنیا میں طلبگار رستم ہو مثل سب سے بہتر اور اس میں قلم ہو</p>	<p>۱۱۰ پانی کی بہت کہتے ہیں زخمی کو طلب کر یان پیاسے کو زخمی کیا یہ اور خضب کر</p>	<p>۱۱۱ راکب پر مصیبت کا فلک ٹوٹ پڑا گھوڑا بھی تھک جائے ہو سے گردن کو کھڑا کر</p>
<p>۱۱۲ جو شخص کو دنیا میں طلبگار رستم ہو مثل سب سے بہتر اور اس میں قلم ہو</p>	<p>۱۱۳ لکھا کہ دنیا میں بہت ہے اور بڑا دھڑا ان گلشن میں چلے جائے منت عجب کہ فدا کی گئی ہے اور فلک میں پالان کھیتی نظر آئی</p>	<p>۱۱۴ کہتا ہے کہ آقا سے ہم سے ایسا کہ وہ دنیا میں چلے جائے خون انجی جانت کا سہا شکر ہے زیں سب سے جو صفت میں چلے جائے</p>
<p>۱۱۵ پر فیض عظمیٰ سے کسی سے بیان ہو جنگ نہ کہے سر فون کا غر بولون ہو</p>	<p>۱۱۶ حضرت کے قدم جن دنوں جو ہے ہے اور گھوڑے پہ بیٹھے ہوئے شہ جو ہے ہے</p>	<p>۱۱۷ کہ پیاس سے عشق ہو غفلت شاہد کھن کو ہو علم کی لہواؤں میں دیا کی طرف کو</p>

<p>۷۱ اگر بیکسیت تو بیاور سلاو بازو کو سر پر بھست پر بارون اگر بیکسیت تو بیاور سلاو بازو کو سر پر بھست پر بارون</p>	<p>۷۲ تھانے کاغذ کی شمشیر سے اب پاس کی شمشیر سے تھانے کاغذ کی شمشیر سے اب پاس کی شمشیر سے</p>	<p>۷۳ اگر بیکسیت تو بیاور سلاو بازو کو سر پر بھست پر بارون اگر بیکسیت تو بیاور سلاو بازو کو سر پر بھست پر بارون</p>
<p>۷۴ سے سے اگر شوق ہو ماری شہرین تو بیکسیت کو تار مین زمین پر</p>	<p>۷۵ اگر بیکسیت کا جو نقشہ نظر آوے ہاں سید بیکس کا سراپا نظر آوے</p>	<p>۷۶ اگر بیکسیت کا جو نقشہ نظر آوے ہاں سید بیکس کا سراپا نظر آوے</p>
<p>۷۷ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۷۸ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۷۹ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>
<p>۸۰ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۱ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۲ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>
<p>۸۳ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۴ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۵ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>
<p>۸۶ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۷ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>	<p>۸۸ میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت میں نے تو بیکسیت کو بیکسیت</p>

<p>۱۴۴ حضرت نے اپنے سر پر نیلے رنگ کی چھتری لٹائی کی مٹھی کے حضرت کی حضور کی جگہ پر گھومتے اور دیکھ کر وہ ہم پر ہلچلایا مٹھ پر سے بھی نہیں لے کر نہ نکلتا تھا</p>	<p>۱۴۵ آواز کو سن کر پہلے سکینہ بیگم نے اور اسے ہی وہ خشک زبان کو کھلانی سارے کو کھلے گا اور وہ اندر آئی خاک کی سیب حضرت شیر کی جانی</p>	<p>۱۴۶ نہایت آواز تو فریاد کی طرح وہ عرض لگا کر کہ کیا کیا ہوں عالم دوسرے میں اور ایک ہی قانون مسلم فرماتے ہیں یا تو اسے نہ سمجھنا ہے</p>
<p>۱۴۷ خالق کی کبھی ختم نہ ہوا تو یہ بولی تھی اعجاز سے خود بیان میں ختم نہ ہوتی تھی</p>	<p>۱۴۸ چلائی سکینہ بیگم نے پوچھی کہ نہ پوچھی عباس پلا دینگے تو پانی میں پوچھی</p>	<p>۱۴۹ رتہ ترا کر مٹیاں پھیر رہا ہے ضوان تجھے لینے درجست پہ کھڑا ہے</p>
<p>۱۴۸ وہ خفخف کر کے اڑتے تھے بول بول کر تابت ہوا ارجل خارا زیرے کی جارت دو بجے جلد خارا اب جو گار اس میں دو کت لگا رہا</p>	<p>۱۴۹ اس شخص کے گنگے نیلے رنگ کے جانی تو نظر پر غور غور کیا کہ شہر پہ پہلے پہلے جانی کا کہ جو جو یہ حال خفخف کا جانی</p>	<p>۱۵۰ حضرت نے کہا کہ ایک خانبختی میں اور دوسرے صاحب سارا بادل میں تو بیگم نے کہا کہ میں جانی میں قانون قیامت میں سے میں جانی میں</p>
<p>۱۵۱ گو آیا تھا میں فرج نہ تھا دست کی طرف کو پر جاؤ نگاہیں لے کر حضرت کی طرف کو</p>	<p>۱۵۲ پانی جو بلا دین نہیں مٹی پر سکینہ اسید ملاقات پہ مٹی پر سکینہ</p>	<p>۱۵۳ آگاہ ہوا تو کہ مرے مرتبے کیا ہیں جو مجھ پر نذا ہو گا یہ سب سہا ہے</p>
<p>۱۵۴ حضرت نے کہا تو سہی ساتھ پہ سے اسے اسے یہ باتوں سے جانی آواز نہ تھی مگر گویا کہ اس اعجاز سے حضرت نے اپنے ایک چکر</p>	<p>۱۵۵ انصاف و رحمت جو جو بولیں کرنا جست کا خانبختی کا نہ فرما کرنا نہایت کہ شخص نے خجانی جانی حضرت نے اس کو لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۵۶ نہایت کہ وہ کہتا تھا کہ اب اس حضرت نے کہا اب کب تک یہ نہ ہو وہ پلا کہ اب کب تک یہ نہ ہو جو کہ میں اس بلبل کی کت تھا مجھ</p>
<p>یہ شخص ابھی اس کے سمان ہوا ہے سمان کر اور عازم میدان ہوا ہے</p>	<p>۱۵۷ تھا عالم میں گو کہ نہ تھا ہوش کے اندر نہ تھا تھا وہ شیر کی آغوش کے اندر</p>	<p>۱۵۸ ہر تیر گے میں تو چلتا ہے وہ بچہ اور دودھ کی ماخون اگلتا ہے وہ بچہ</p>

<p>۵۴۴ چٹائی سے لگائے اُسے بلبائی میں کیا گیا میں اور میں ایک شہر کا کوڑہ لیے نہ ہوا</p>	<p>۵۴۵ کچھ میں پکا اسکا سخن جو نہ پوچھا گیا ان بھی مرا چاہی ہی بابا بھی چاہی</p>
<p>فرماتی ہیں تو کس لیے گھبراتا ہے اصغرؑ</p>	<p>بابا بھی کوئی دم کو بیان آتا ہے اصغرؑ</p>
<p>۵۴۶ اس بات کے سننے کی وجہ تاب نہ نہ ہوا حضرت نے گناہ نہ کچھ کے ہوا بار</p>	<p>۵۴۷ اگلے لیے پانی کا ہوا تھانیں مل گیا شر سزا ہوا اس طفل کی ماں سے شہر بار</p>
<p>وہ طفل چمدا لے ہوئے حلقوم ہی ہو</p>	<p>ای بھائی مرا صغیرؑ معصوم ہی ہو</p>
<p>۵۴۸ اگلے کو سے فدا گئی اس کی سواری بچہ اس کے پوئی حضرت شہر کی باری</p>	<p>۵۴۹ ای سو مناب لاق و طاقت مرعی ساری کتنی جو حقیم اب بھی گریہ و زاری</p>
<p>ایسٹہ بھی کچھ نہ مجھے درد و الم ہو</p>	<p>۵۵۰ احوال پر پہرے نگہ لطف و کرم ہو</p>

۱ سلام بر نبر جسے قتل نہ کیا گیا
 ۲ جان میں شاہ شہیدان عطا کیا گیا
 ۳ گرا زین چو دم وہ خدا کا سفری
 ۴ ایک پیار سے کہہ دیتے تیرا کیا گیا
 ۵ ہر قاعدہ جو کس جہاد میں تیرا کیا گیا
 ۶ مگر حسین نے مطلق نہ اصرار کیا گیا
 ۷ حسینؑ کے دیکھنے کے لئے بھیج دیا گیا
 ۸ وہ کہ ستر سے دیکھنے کے لئے بھیج دیا گیا
 ۹ جنہوں نے بلوئے حسینؑ کو بے وقار کیا گیا
 ۱۰ ہزار ہندو بچاؤ نہ تھے تیرے پر
 ۱۱ جن سے بھائی کے دشمنوں کی کیا گیا

۱۲ خدا کو مومن کہہ لیا کہ صحرائیں
 ۱۳ ہوتے ہیں وہ پیشے نضاب کیا گیا
 ۱۴ حسینؑ کہتے تھے کہ اگر کسی لاش کا پیر
 ۱۵ تھا سے خانہ لے لیا کہ کیا کیا گیا
 ۱۶ جس کی لاش جب کی چھپا لیا تو
 ۱۷ وہ دین سے حضرت قائم کی کیا گیا
 ۱۸ عزیز فریاد جو کہ تیرا کیا گیا
 ۱۹ امامؑ نے شہر شہر سے تیرا کیا گیا
 ۲۰ ہزار بیت مسلمان کیوں ہو احقر
 ۲۱ حسینؑ سے نام بھی اسلام کا کیا گیا

۲۲ عزیز فوج میں اگر کسی بیت کی کیا گیا
 ۲۳ دوشے سے لگا لیا میں اللہ تعالیٰ کا کیا گیا
 ۲۴ زینبؑ کا قحطی صحر کو کیا کیا گیا
 ۲۵ لکھتے تھے کہ اگر لگا تو خواب کیا گیا
 ۲۶ حکم میں تیری ڈاک نام نہ دے
 ۲۷ اللہ نے جسے جسے حسینؑ ایک اوقاب کیا گیا
 ۲۸ سوار گھوڑوں پر اچھلے وہ نہ لگا
 ۲۹ عجب طرح کا زلمے نے نہ لگا کیا گیا
 ۳۰ فتح کر خالق عالم نے علم کیا گیا
 ۳۱ جاکر تو تھوڑا اوجھل کیا کیا گیا

<p>۴۰ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۱ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۲ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>
<p>۴۳ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۴ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۵ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>
<p>۴۶ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۷ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۴۸ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>
<p>۴۹ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۵۰ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>	<p>۵۱ کبک نشان سبک کا ہر ایسی خوشانی پر ابوسر زان اختر تقدیر پر پیشانی پر</p>

<p>۴۹</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>	<p>۵۰</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>	<p>۵۱</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>
<p>۵۲</p> <p>اسکے ہاتھ میں ہونے لہو مرگ جو ہیبت ہے روح حیدر کی نہ فردوس میں کیوں کی تھے</p>	<p>۵۳</p> <p>دیکھیں کس طرح بہت نور سے معمور ہے یہ قدو عباس بنین ہر جگہ ہے یہ</p>	<p>۵۴</p> <p>زینت اس خود سے کیا کیا سر پہ لڑکی ہے سر پہ چمک رہی روشنی طور کی ہے</p>
<p>۵۵</p> <p>تارکان نام نہیں اس کی زلفوں خوشبو کی گندہ گندہ سے جو کر چون گردان نہیں جو تارکان چرخ تاباں ہے کی جالی کی جالی</p>	<p>۵۶</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>	<p>۵۷</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>
<p>۵۸</p> <p>میں میں اس کی طبیعت مری گھبراہتی ہے جو رنگ جان میں گھون کو نظر آتی ہے</p>	<p>۵۹</p> <p>دھونہ حکمر عالم بالائے بیان لائی ہے قد بالابو کہتا ہے کہ بالائی ہے</p>	<p>۶۰</p> <p>نات کے وصف میں ہر مقل مری جلال ہے ذیر دریائے زہر مثل صدف پیمان ہے</p>
<p>۶۱</p> <p>نہ زکات کو راست کی ساری ہے نظر سے جگہ آواز نہ کیا قطعے کا بار اس چوٹ کی کہ راست کے آگے ہے بار جو خجندیہ کو نسبت ہو کر</p>	<p>۶۲</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>	<p>۶۳</p> <p>خجندیہ خورشید کو نسبت ہو کر چرخ بر سر لکڑی جو زردن جاوہر دلال اور خجندیہ خورشید بان کو حیا جرمال کربینا نازش کے غول چھین پلچ پلچ بال</p>
<p>۶۴</p> <p>ہر یہ بہتر تلاش کر پاک گویا کہ صانع قدرت میں ہر اولک کروان</p>	<p>۶۵</p> <p>چلن اسکا اسد اللہ کا چلن بینک ہے رہ اسلام میں یہ نقش قدم ملک ہے</p>	<p>۶۶</p> <p>ہر خدا امینہ جسم ہے یہ چار آمینہ کیوں نہ ہو کسی کی بزرگی بہ شاکہ امینہ</p>

<p>۴۱۵ ہر طرف سے لڑنے والی کا جو ہر طرف سے چاہے جانب سے کہیں کی طرف حالت گدا ہر جانب سے کہیں کی طرف حالت گدا ہر جانب سے کہیں کی طرف حالت گدا</p>	<p>۴۱۶ ایسا لڑنے والا کہ جس کی طرف سے خشم و جہاد و کمان کی طرف سے دیکھا اس کو کمان کی طرف سے پہنچنے والے کو خوشی کے ساتھ دیکھا</p>	<p>۴۱۷ خون و خون کی طرف سے لہذا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عجیبانہ حالت ہے کہ جس کی طرف سے درد و حال کی طرف سے</p>
<p>۴۱۸ گر کون سد سکندر میں سے نہ آیا ہو مرتبہ سد سکندر کو و لیکن کہا ہو</p>	<p>۴۱۹ جنگ کے وقت جو لڑا یہ کمان ہاتھ میں سب پہ پہنچے کہ ہر کمان ہاتھ میں</p>	<p>۴۲۰ ہر وہ جو ہر جنگ تو ہر ہر ہر سورہ قدر درہر ہر خوش قدر ہر</p>
<p>۴۲۱ خون و خون کی طرف سے اس کی طرف سے کہیں کی طرف سے یکمان باز و سد سکندر میں سے ایسا لڑنے والا کہ جس کی طرف سے</p>	<p>۴۲۲ خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے</p>	<p>۴۲۳ خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے</p>
<p>۴۲۴ مصلحت کشی کے ہر طرف سے الکستان مہر کے پہلو میں نظر آتی ہو</p>	<p>۴۲۵ مردم پیغمبر کا اوصاف یہ دھلائی ہو مناص القصور بشیر اس میں نظر آتی ہو</p>	<p>۴۲۶ جب عیان حشر کا آفاق میں سامان ہوگا بس ایسی نیر سے یہ خورشید نمایان ہوگا</p>
<p>۴۲۷ خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے</p>	<p>۴۲۸ خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے</p>	<p>۴۲۹ خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے خون و خون کی طرف سے</p>
<p>۴۳۰ گوشتہ اس کے ہر طرف سے حلق کا فوکے لیے طوق لگو گیر یہ ہو</p>	<p>۴۳۱ اس کی طرف سے کہیں کی طرف سے لہذا اللہ تعالیٰ کی طرف سے</p>	<p>۴۳۲ کب پر تیرے انسان کی رہے ہیں ان کو بال مشرہ چشم قضا کرتے ہیں</p>

<p>۱۴۱ کما مہمان کی بیخ کنی نہ ہو کسی مہمان میں سے بیخ نہ ہو خفت گنگ کا لاد لگا دل پسند کر اب علاج جو کی بین نہ زنا فرم</p>	<p>۱۴۲ شہرے نزا ایک دو فادہ میں سے عبدیہ سے جو بیخ تو جان میں بیخ مردن میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں مردن میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۴۳ تاجا کر بارو علی شہر جان میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں ان کی بیخ میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کچھ بیخ میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>
<p>۱۴۴ اول دنیا کے نذر ویک کبھی آویگا شکل مجھ میں کو عباس نہ کھلاویگا کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۴۵ کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۴۶ کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>
<p>۱۴۷ چھوڑ کر مگر کو جو صحرا میں بیگا عباس خلق کی طعنہ زنی تو نہ میگا عباس کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۴۸ مال حوت جیتی کا بہن پاوگے اک بیترم اسکو سمجھ کر نہ بجا جاوگے کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۴۹ اک نافرمانی اور سے بھائی نہ کرو اک گھڑی کے لیے آپس میں جدائی نہ کرو کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>
<p>۱۵۰ کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۵۱ کون اس مام اف میں تھیں جھڑا شہرے نزا ایک دو فادہ میں سے کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>	<p>۱۵۲ اک فقط اذن مشاوت کے لیے ہوئے اس برس وقت میں عباس جھڑا ہوئے کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں کبھی کبھی میں سے بیخ کی جھٹیلے جلیں</p>

<p>۵۵۵ سجده زینب کبریٰ علیہا السلام یون طہراول سے پہلے جس میں جو تو دل و جان سے دعا کرتے ہو اس میں ساری حاجتیں پوری ہوتی ہیں</p>	<p>۵۵۴ تو کیا دوست گنہگاروں میں پڑھو تو میں سے زمین پر بھی کیا بستر کوئی کوئی دوست گنہگار میں بھی خاک و خاکی بھی اس کو سوا تھا خاکی</p>	<p>۵۵۳ خاک طہراول سے پہلے جس میں تو دل و جان سے دعا کرتے ہو اس میں ساری حاجتیں پوری ہوتی ہیں</p>
<p>۵۵۶ ابھی میں سے تو کرتے تھے کہ کبریا تو کہہ کر ہی بولی تھی کہ کبریا تو کہہ کر عبادت قبول ہو گئی تھی ایک چارچاند بت پائی ہو جان</p>	<p>۵۵۵ تو کہہ کر تو نہ کہہ دینی گاہ بان خوار کر آیا پس پیر تو کہہ کر گاہ کھنکھائی میں بارش کر دیا پس پیر سے دین</p>	<p>۵۵۴ خون کی شربت میں پیر تو کہہ کر خون کی شربت میں تو کہہ کر خنکے پیر سے آتی تھی خدا میں دان پائی تو خاشا</p>
<p>۵۵۷ کیا عبادت نہ دیا ان کو کبریا تو کہہ کر کاندھے پر سے اور کاندھے تو کہہ کر کاندھے پر سے اور کاندھے تو کہہ کر کاندھے پر سے اور کاندھے</p>	<p>۵۵۶ تو کہہ کر تو نہ کہہ دینی گاہ بان خوار کر آیا پس پیر تو کہہ کر گاہ کھنکھائی میں بارش کر دیا پس پیر سے دین</p>	<p>۵۵۵ خون کی شربت میں پیر تو کہہ کر خون کی شربت میں تو کہہ کر خنکے پیر سے آتی تھی خدا میں دان پائی تو خاشا</p>
<p>جس میں جو تو دل و جان سے دعا کرتے ہو اس میں ساری حاجتیں پوری ہوتی ہیں</p>	<p>نہ نشان گرد کا نفل سم بہ ہوا میں تھا پس شہر خدا لشکر کفار میں تھا</p>	<p>تاب رفتار نہ بھی بالوں میں ہوا تھا پس کس طرح سے دل تنگ ہے آواز</p>

<p>۴۲ خج عیسیٰ ولید و علی شکر خج جواری ملین علی کے خج چکر چکر و اور کچھ خج دیار دشت کے</p>	<p>۴۳ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۴۴ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>
<p>۴۵ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۴۶ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۴۷ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>
<p>۴۸ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۴۹ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۵۰ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>
<p>۵۱ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۵۲ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>	<p>۵۳ دیکھو ایک زاروں کو اسطی اہل زراعت کے آج فاقے کو اور اور آج زارہ اہلین دینی</p>

<p>۱۰۰ اسرار و کتب کی کتب خانہ متعلقات اسرار و کتب خانہ کتاب کائنات و کتب خانہ کتب خانہ کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>
<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>
<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>
<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>
<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>
<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>	<p>۱۰۰ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ فہرست کتب خانہ</p>

<p>۱۴۴ تیرے زارا تو حال خستہ دور سوا گئی تو کھٹکے سکھایا بہشت خستہ کہ دستہ جو کھٹکے نہ سنا دور دی تو دی ہوئی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۴۵ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۴۶ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>
<p>۱۴۷ نہر رکھ کر چا جان سے بلوایا خالی کھوڑا مرے عمو کا بیان آکھا نہر رکھ کر چا جان سے بلوایا خالی کھوڑا مرے عمو کا بیان آکھا</p>	<p>۱۴۸ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۴۹ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>
<p>۱۵۰ خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام</p>	<p>۱۵۱ خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام</p>	<p>۱۵۲ خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام خوشنما شہیدان بن بنا پر شاد و کام کے روتے ہوئے ہیں شاد و کام</p>
<p>۱۵۳ گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منہ نکلتا تھا زادہ حضرت عباس کو کہہ سکتا تھا گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منہ نکلتا تھا زادہ حضرت عباس کو کہہ سکتا تھا</p>	<p>۱۵۴ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۵۵ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>
<p>۱۵۶ الارض خداداد سبیل پر خیال نہ کیا دفعہ پہ کھڑے ہوئے تھے سبیل پر بالا کی لی بے ہوشاں سبیل پر دوسرے بن جانی تبدیل ہوئے سبیل پر</p>	<p>۱۵۷ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۵۸ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>
<p>۱۵۹ جان عباس نہر پاک پر قربان ہوئی آئیے طلبہ کہ مشکل مری آسان ہوئی جان عباس نہر پاک پر قربان ہوئی آئیے طلبہ کہ مشکل مری آسان ہوئی</p>	<p>۱۶۰ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>	<p>۱۶۱ یہ سکنیہ لگے لگے بیوی سبیل پر کی کہ قوت نہ کھٹکے نہ سنا کہ کھٹکے نہ سنا ایک دن پر کی کہ کھٹکے نہ سنا</p>

۱۴۸
 اسی چاچا جان اسٹھوئیں سے آنکھیں کھولو
 آخری دقت سکتی ہے بج رخصت ہو
 خون جگر کیوں کو تم آنکھیں میرا سر سے

بیرہن آپ کا پر خون جو نظر آویگا
 غلہ میں صبر کر کرار کو غش آویگا

۱۴۹
 انچ زانو چاچا جان کا بھر سکا
 اور کما جگہ اب بان سے گر آویگا
 بیان تھا تو نہ معجزہ گنگی تھارا لالت
 تر تو غیبی میں آئے مجھے ارمان رہا

بال میں چہرہ پر خون کی گس رانی کو
 مین بہان بیٹھونگی لالت کی نگہبانی کو

۱۵۰
 سلام
 یاد دہش بزرگ کی جب نشہ دانی آئی
 سوجھی سرم چلے کو پیٹے ہو سپانی آئی
 ۱۵۱
 رادی لکھتا کہ لالتے پہ پر کس زانو
 لکھتا تھا صورت اسٹھوئیں
 ۱۵۲
 دسہم کرم تھی اسم سکتے صفا
 کلمہ سبامی جاو نہ پانی آئی
 ۱۵۳
 یہ بیان کرتی نصیحتک و فانی
 تو کیا کہنی اور لگیا شہزادی

۱۰ کتنی تھی پوچھا بٹن چوٹی تنگ کیلئے
 ۱۱ کوئے غم سے کیلئے کئی لاش تھی آئی
 ۱۲ باؤتے لاش افروغے کماں کیلئے
 ۱۳ نیک نیک تلخے کو رس جانائی
 ۱۴ بیا مسک جو دس سے مدفون ہوئے تو حقا
 ۱۵ اس قائم کو نہ پندارے لاش تھی آئی
 ۱۶ حوچ چوچ چوچ قیامتیں صائبے ہو چکی
 ۱۷ نیش کو چوچ نہیں ہی اور یوسف تھی آئی
 ۱۸ نہ نہ باؤتے کماں میں ہوا تیرا منون
 ۱۹ کلام غم تو سدا کرتی ہوئی آئی

۱۰ لکھنے عباتی کو دیکھ کر اہل جلیلیہ
 ۱۱ کہہ گئی تعلیم سے برونخ لگائی آئی
 ۱۲ لکھا افسانہ شیر خوار نیک کو یاد
 ۱۳ نہ پناہ لکھو کجی کوئی کماں تھی آئی
 ۱۴ منظر آپ کے خاک تھی وطن میں منظر
 ۱۵ خلوت آباد جو آئی تو سنائی آئی
 ۱۶ ان سے تاغیر لکھے سوچتے افسوس کیلئے
 ۱۷ شہر کی جی کو نہ پندارے بات تھی آئی
 ۱۸ باؤتوں سے جو محبتیں میں زمانہ پا کر
 ۱۹ پاس مادی کیلئے لکھو چھوچھو آئی

۱۰ کیا کیا گام چلے پوچھا میں چاہ
 ۱۱ بارز پنجہ سے دل پر گرائی آئی
 ۱۲ غیر انا تو نہ تھے جب کہ جانی حرمینہ
 ۱۳ الین شے میں نہیں کوئی کماں تھی آئی
 ۱۴ لکھنے نہ کر کے سدا چاہتوں سے نہ نہ کما
 ۱۵ پایہ در تاجم کو فطرت سے نہ تھی آئی
 ۱۶ چون کما کر میں کہ لکھ کر لکھنے پیر
 ۱۷ ہوئی باؤتوں سے یہ سب کئی لاش تھی آئی
 ۱۸ مومنین لکھنے کے نہ تو غم لکھ لکھ
 ۱۹ نہ کہ مومنین لکھنے کے نہ تھی آئی

<p>۴۱ سبحم موسیٰ بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۴۲ فاتح مہاراجا جیو پری پیارا نریشیو جیو پری چوہدری گندھار جیو پری چوہدری جیو پری</p>	<p>۴۳ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>
<p>۴۴ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۴۵ رحم آیا آئینہ آج مری پیاس کے اوپر نور بان ہون میں الفت عباس کے اوپر</p>	<p>۴۶ گر جلوہ نما ہوئے تھے وہ خاندان نور بان ہون میں الفت عباس کے اوپر</p>
<p>۴۷ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۴۸ پان نعل نشت دعا کا عباد نارل ہوا اقبال مدد کے لیے لباد کی آب چاہتے تھے نصیب کی لباد نیشا کر آراخت صیغہ کر</p>	<p>۴۹ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>
<p>۵۰ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۵۱ جو نر مون میں سہری اسپ تھاروین اور فتح و ظفر غاشم بر دار جلوین</p>	<p>۵۲ کینہ کر سر موم ہو اس کے نقد جو سر ہوا فرزند پیمبر کے نقد</p>
<p>۵۳ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۵۴ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۵۵ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>
<p>۵۶ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۵۷ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>	<p>۵۸ نور علی بن جعفر بن ابی طالب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام پیشانی نورانی چاند شاد خاندان نورانی چاند شاد</p>

<p>ملک دہن کو دیکھ کر ترانہ سادست ایں کو دیکھو چہ نشتہ زنا جانت پیشانی پر لکھتے نشتہ عبادت نشدن پر لکھتے نشتہ عبادت</p>	<p>ملک علی اب انکے دیکھ کر گیت سو پائے عجب عجب چو عجب کلام دیکھ کر عجب کلام کہ عجب کلام بولے کہ چاہے عجب کلام</p>	<p>ملک عقاب لب لعل ترالذت قدست تپ دارم و عتاب مافاقدہ مندرست</p>
<p>ملک بازو دین و دشت و دشت جو عجب کلام ہے نشتہ کلام بازو دین و دشت و دشت منع پر قدرت کا نشان عجب کلام</p>	<p>ملک دیکھ کر چو نشتہ کلام چین سے ہوا حال سرکاری نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام</p>	<p>ملک نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام</p>
<p>ملک نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام</p>	<p>ملک نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام</p>	<p>ملک نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام نشتہ کلام چو نشتہ کلام</p>

<p>۴۱۱ اور شہزادہ کی بیٹی شہزادی ہوتی معاذ اللہ جس کی بیٹی کی جو زمان دکھائے میں تسلیم فرمائی ہوگی سو کھانا جو کھانے کی کھانے</p>	<p>۴۱۲ وہ ایک چار سو سال کی بیٹی وان جا کہ کما چنے کی بیٹی تو سوچو ایک سو صاحب کی بیٹی پوچھا پوچھا کہ وہ بیٹی کی بیٹی</p>	<p>۴۱۳ تو لڑائی کی بیٹی کی بیٹی کیا کہ ایک سو صاحب کی بیٹی ابن لڑائی کی بیٹی کی بیٹی ملا دیکھ کر اس کا لڑائی کی بیٹی</p>
<p>۴۱۴ اس وقت میں بھی صاحب قدرت دی ہوگی سو کوثر و تسلیم ہی ان زہر قدم میں کھانا جو کھانے کی کھانے</p>	<p>۴۱۵ جس کے چار سو سال کی بیٹی دریائے چار خیر کو سفارے سکھائی کھانا جو کھانے کی کھانے</p>	<p>۴۱۶ ہر آن نیا کھیت پر کھیت کے اوپر مچھلی کے ترے تھے عدو رب کے اوپر کھانا جو کھانے کی کھانے</p>
<p>۴۱۷ میں نے اپنی بیٹی کو نہ دیکھا جو کہ دیکھنے سے بڑھ چکا کھانا جو کھانے کی کھانے</p>	<p>۴۱۸ میں نے اپنے بیٹے کو نہ دیکھا جو کہ دیکھنے سے بڑھ چکا کھانا جو کھانے کی کھانے</p>	<p>۴۱۹ میں نے اپنے بیٹے کو نہ دیکھا جو کہ دیکھنے سے بڑھ چکا کھانا جو کھانے کی کھانے</p>
<p>۴۲۰ سوار جیون اور یون سو بار مرون حضرت کی غلامی سے نہ انکار کروں</p>	<p>۴۲۱ زندہ نہ کوئی تیغ سے پانا تھا کیا دام زہر پہلے ہی ڈال تھا اہل نے</p>	<p>۴۲۲ ہر آن نیا کھیت پر کھیت کے اوپر مچھلی کے ترے تھے عدو رب کے اوپر</p>

<p>۴۴ کے لئے سکینے کی کڑی سزا سنائی تو اس کے خوف سے اپنے گھر کی کھڑکیوں پر کھینچ کر لے گیا۔ اس کی بیوی کو میتوں کے واسطے یہی ہوا اور وہ میتوں</p>	<p>۴۵ کے لئے سکینے کی کڑی سزا سنائی اور اس کے خوف سے اپنے گھر کی کھڑکیوں پر کھینچ کر لے گیا۔ اس کی بیوی کو میتوں کے واسطے یہی ہوا اور وہ میتوں</p>	<p>۴۶ کے لئے سکینے کی کڑی سزا سنائی اور اس کے خوف سے اپنے گھر کی کھڑکیوں پر کھینچ کر لے گیا۔ اس کی بیوی کو میتوں کے واسطے یہی ہوا اور وہ میتوں</p>
<p>جو آئے بلا کہ مری جان پر آوے آفت نہ کسی دھب کی بچا جان پر آوے</p>	<p>عبداللہ نہوان بیٹھ سکے واسطے یاں گر پڑی غش کھا کے سکینے کی کڑی سزا</p>	<p>باز و نہیں دوامی دریاے صفا بہن بجیان بہ سرسریک بیابان بل بہن</p>
<p>۴۷ راستی ہونا اگر کسی کو چاہیے تو اس کے لئے یہی ہے جو اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۸ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>۴۹ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>
<p>تاسف سے بھی جان کے شرمندہ نہ ہوں یہ حادثہ ہوا اس گھر کی جیت زدہ نہ ہوں</p>	<p>روئے ہوئے جاتے تھے برسرِ کمر کو میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>مرد سے لے لکھا کہ تپ و دالم سے افسوس سکینے کی کڑی سزا</p>
<p>۵۰ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>۵۱ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>۵۲ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>
<p>میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>۵۳ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>	<p>۵۴ میں نے جو دیکھا ہے وہ سب کچھ میں نے دیکھا ہے وہ سب کچھ</p>

۵۴۴

ننگا و صد آری در سحر کی مجر مس آن
بجی قویو کیچا بنین جاکس عنوان
ای صبر کس اکست کلمی یان تو جاکو بیان
ای لال تری مان تو رسد و فتنه فدا و
صدائے گلچ علی عباس کی لاشے سے ملو

۵۴۵

گر آن سب بلیں سے ہوتا راجا جانی
عباس بکترانہ نرودن و صود و فانی
مینا بچہ خدا و کن کو تو تر اذاری
عین جوان صبح آتش آتش الس صبحی
مین آن ہی اتنا ہی عبادت ادا ہی

۵۴۶

یہ لکے ہوئی فاطمہ اس طرح ہے گریبان
بچہ کریم و ملاک نام دیا لاہ و اسبیدان
روئے سے نہ تابی ہلا انسان نہ جوان
آواز سے گشت شہر دین میں کی جبر آن
بہا ختمہ نوز و حسیب بگوشت آریا
جب شاہ گاہ سے خاک پو کر کر و گشت آریا

۵۴۷

اسباب بنین طول سخن کی بجائے زندہ
خاتی سے دعا کر لے پے سپر ابرار
جب بلیں می ماند و مچھوئے عدم
خوشی میں خوشی میں غم غم
خوشی میں غم غم غم غم غم غم غم

سلام
جی جی کو عشق نامہ جان دی
از سببے از دل سے در غلہ باز دی
میر
میر علم جیب سے سرور ہوا علم
میری نداسے تیرے جی سے سرور باز دی
میر
میر کس کو جی نہاں سے سجدہ ادا کیا
میر
میر حق کی سب سے حق ہے حق
میر
میر کمرے در دھاسے کما وقت کی کو کم
میر
میر اور میر سے درد و غم کی کمانی دراز دی
میر
میر ان شائے مومن اسکو بلے تیرے حق کی بل
میر
میر فقیر میری آرام کیا جا بلکہ از دی

میر
میر نام کا شیریں تیرے جی سے کبریا کتا
میر
میر اسی حق ہی جان کا شیبہ و زور دی
میر
میر مگر غور غور آواز تیرے جی سے کس
میر
میر بلکہ کیم کی کسی کے لئے کار ساز دی
میر
میر کا دون میں سر کرتی حق ہی غیب کی دوا
میر
میر دیکھتے دون کی کو کجی غرض حق از دی
میر
میر جاگر گرا دے آکے پاسے جی میں پہ
میر
میر وہ ہر حق کی کیم کی کہ میرہ نواز دی
میر
میر شہرے لکھا نام سے بیت ہی مایا
میر
میر اوی ابن کو کیم کی کجی اختیار دی

میر
میر ابن تیرے علم سے کتا
میر
میر اگر کو تو جی کی گزرتی زہ باز دی
میر
میر کتنے تھے شاہ کوئے سے میر جی کا بلو بل
میر
میر تیرے کا حق کا شیبہ باز دی
میر
میر کتنے تھے مایا پہاڑ سے تیرے جی کا بلو بل
میر
میر اور وہ شام کی ابھی دور دور از دی
میر
میر سرور کا وقت فرخ ملک و دل خلا دی
میر
میر یہ سر خدا سے است شاہ جان دی
میر
میر یہ اس کو حق کیم کی کجی
میر
میر کئی علی علی کیم کی کجی کتا
میر
میر

<p>۴۳ من ستمو کوئی نہ دیکھ سکتا ہے نیک لاشوں کو نہ دیکھ سکتا ہے اور یہ سب طبع اس سے بنائے ہیں ورنہ ایسا ہی فاقہ کیج جائے</p>	<p>۴۴ اور اگر تیرا نام ہے بڑا کا نام ایسی لواریں تو کیجی میں دو گھڑی اور دو دیکھا اگر کا نام صاف تھوڑا اور کون قدم لکھ کا نام</p>	<p>۴۵ کیا لاشوں کا کھانا لاشوں میں طعنے لگے ہیں یہ تو کھانا اس وقت کھا لیں تو کھانا کہ جس کو کھانا کھانا کھانا</p>
<p>سایا طوبی کا بار بارخ ارم میں محکو لیچلو سایہ دامن علم میں محکو</p>	<p>ہم سے گو چھوڑے ہیں سن میں یہ بڑا نام کیا جو بھی صاحب کے تو بیٹوں نے بڑا نام کیا</p>	<p>دو جگر گوشوں کے مرنے سے یہ مگر لی ہیں ہوں درمیان زہر کی مکھلی کی ہیں</p>
<p>۴۶ ان پنج خون کی ہر معلوم کیجی تو قدر دونوں نہیں پیا ہر مری شہر شہر اس کے ان کے شرف تری شہر شہر بڑا چھوڑے ہے بڑا چھوڑے ہے</p>	<p>۴۷ پیرے عباس کی اور اہل حق فی حقیقت کوڑا سے الیا بھی شہرے عباس سے تو باریا یہ باریا کلچہ خیمین بیان کھینچے ہے</p>	<p>۴۸ اور کھو گئی ضد کیجی گنگا کی تیرا کھنڈیٹے کمال کیجی کے رانک کو کھو گئی زیادہ نہیں اپنے دل کو داندھن کھو گئی</p>
<p>۴۹ ان میں جاننے زیادہ کوئی کیا کام کرے اگر زور و ہر مجھے اکبر ہجو مرانام کرے</p>	<p>۵۰ غالبانہ کی نہ قرین سے میں خوش ہو گا تھے اب سامنے زینت گواہی ہو گا</p>	<p>۵۱ وئے دیکھے کف اسوس ہی میں ہو گا جیتے جی نہیں سے اپنے نہ کھنے دیکھے</p>
<p>۵۲ جس طرح ہی جنگ میں ہوں میں عانی تمام ہر داؤد کیجی اس کی جرات ہوئی جانی جانی دونوں اوتوں پہ لے لے لے لے</p>	<p>۵۳ اپنے میں کیا تو نام ہے جس طرح لاشیں ہو چکی ہیں تو کیا نام ابوسالان بیان کا نظر آتا ہو گا کوئی کھل منہ نہ پوچھو دیکھا</p>	<p>۵۴ کھینچے فاسم کوڑا نہ اٹھا ہو گا پچھتے جاتے تھے غلو کیجی جو پچھتا نہیں غلو کیجی وہ سب عزت اٹھا کوڑا کو کھانا</p>
<p>۵۵ وار جب عون و حمزہ کا فہرہ آتا تھا ہاتھ ان دونوں کا میا ختم ہوتا تھا</p>	<p>۵۶ یان تک آتی جو صد اہل حرم کوڑا مہو جا کر در خمیہ پوٹھے ہوئے ہیں</p>	<p>۵۷ امیر عون و حمزہ کے بیان ہوئے ہیں منظر لاشوں کے سر کوٹے ہوئے ہیں</p>

<p>۱۲۳ جانب زدگی کا نام ہے جو کبھی کبھی دو لوگ خصلت نہایت گونا گونا گوں کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں مگر زبان میں جو کچھ صاحب نظرانی نہیں کرتا وہ</p>	<p>۱۲۴ لوگوں کی جو کچھ باتیں کرتے ہیں وہ کبھی کبھی بیوقوفانہ اور غلط ہوتی ہیں اور ان کو اس لئے کہ کہ ان کی باتوں کو دوسروں کو جاننا پڑتا</p>	<p>۱۲۵ یوں تو اس کو کہتے ہیں کہ جو کبھی طعن کیا جائے اس کی طرح اس کی انہی اور غرض کہ جو کچھ تو کہتا ہے میں کچھ کچھ بھی سمجھتی ہوں</p>
<p>۱۲۶ کہا جاتا ہے کہ دو دیر سے طاعات میں رہا دوسرا فاطمہ مصروف مناجات میں ہیں</p>	<p>۱۲۷ یہ تو میں سمجھتی ہوں کہ وہ ہاں کے ساتھ آئے جلد تھلاؤ کہ کجائی تو سہاگت آئے</p>	<p>۱۲۸ سن لو ان میں میں کیا کہہ رہی ہوں کہ مرد وہ ہی ہیں کہ کچھ کام میں آئے ہیں</p>
<p>۱۲۹ جو کچھ دوسروں کو سنا کر جاننا چاہتے ہیں وہ کبھی کبھی کچھ بے جا یا بے جا اس لئے غافل سے رہا کرتے ہیں یہ دیکھ کر میں بھی سمجھتی ہوں کہ یہ تو غلط</p>	<p>۱۳۰ کما موجب و ضمیمہ ذرا جاننا دوسروں کے لئے کہ یہ سنا کر تو کچھ لوگوں کو جاننا کہ ان کی باتوں کی وجہ سے بوجہ اس لئے کہ یہ سنا کر تو کچھ</p>	<p>۱۳۱ یوں تو اس کو کہتے ہیں کہ جو کبھی طعن کیا جائے اس کی طرح اس کی انہی اور غرض کہ جو کچھ تو کہتا ہے میں کچھ کچھ بھی سمجھتی ہوں</p>
<p>۱۳۲ خوب اعداد سے کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ تاکہ غازی بھی ہوں اور وہ یہ تو کچھ</p>	<p>۱۳۳ پروردگار وہ ناز و نون کے ساتھ ہے لانا آہستہ کہ زخم اس کے ابھی آئے ہیں</p>	<p>۱۳۴ بستر خاک پر حضرت نے لٹا کر آئیں چادر اک ڈال کے زمین پر چھایا کہ</p>
<p>۱۳۵ جو کچھ کہتے ہیں وہ کچھ کہتے ہیں وہ کبھی کبھی کچھ بے جا یا بے جا</p>	<p>۱۳۶ یوں تو اس کو کہتے ہیں کہ جو کبھی طعن کیا جائے اس کی طرح اس کی</p>	<p>۱۳۷ جانب زدگی کا نام ہے جو کبھی کبھی دو لوگ خصلت نہایت گونا گونا گوں</p>

<p>۱۷۱ کج خلق بنی کمال کئے شاہ کیا کون کیسے بادشاہ کے پرتیاہ گر کہو ناکارے خوب بیان کیا پتھر پتھر کہتے ہیں خدائے گاہ</p>	<p>۱۷۲ اہم کہ بن کج خلق بنی خفا شہ کے سید ان بن کج خلق بنی خفا نہ وہ خود بھی نہیں کج خلق بنی خفا سن بادشاہ بن کج خلق بنی خفا</p>	<p>۱۷۳ اہم کہ بن کج خلق بنی خفا اہم کہ بن کج خلق بنی خفا اہم کہ بن کج خلق بنی خفا اہم کہ بن کج خلق بنی خفا</p>
<p>انکے دہنے کا نہ احوال اچھی سے پوچھو تم قسم دیکھو یہ عباس علی سے پوچھو</p>	<p>ہم میں طاقت نہیں جرات سے فقط کہہ دو ہاتھ سے تیغ و سپہ راہو گر سے پڑے تین</p>	<p>جا ہوا تھا کہ کروان ضبط نہ چاہے تھا پوچھو کہہ دیتے ہیں ہر راہ تیرے کیا تھا</p>
<p>۱۷۴ بن غالب ہوئی کج خلق بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا جا بخون کی قدر کرے جسے خفا بنی خفا کہہ عباس کہہ دیکھیں بنی خفا</p>	<p>۱۷۵ سن خفا کا دلدار کج خلق بنی خفا نانی احمد خفا کج خلق بنی خفا ران میں عباس علی کج خلق بنی خفا خفا کج خلق بنی خفا</p>	<p>۱۷۶ بن خفا بنی خفا بنی خفا خفا بنی خفا بنی خفا خفا بنی خفا بنی خفا خفا بنی خفا بنی خفا</p>
<p>جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے غوان و جعفر کو شجاعان عرب مان گئے</p>	<p>کہ سنون سے ہوئی کیا عہدہ لڑی مشکل ہوئی کیا انکے بزرگوں سے لڑائی مشکل</p>	<p>کہا زمین بنے کہ حضرت میں بھیڑ خان گئی ابن میں کہتی ہوں کہ ان ملون کے توان گئی</p>
<p>۱۷۷ اس لہجہ کی کلمہ دو چار سیچا بن نظر آتا محبوب شہ خفا بن یاقین فرس صلیب سے تھے کج تھے سواروں چاہے پوسے نو یا دیو کج</p>	<p>۱۷۸ کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا</p>	<p>۱۷۹ کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا کج خلق بنی خفا بنی خفا</p>
<p>ہو کے دو لڑے زمین پر چو کوئی کرنا تھا نصف دھڑکنا تھا اول نصف او دھڑکنا تھا</p>	<p>ہوئی زمین کہ یہ سب شاہ اہم کہتے تھے کہا شیریں نے واللہ یہ ہم دیکھتے تھے</p>	<p>تھے بہت دور کو چول کی نر کہہ سکتے تھے ہامون صاحب کو بہ مرقر کے کرتے تھے</p>

۱۳۷
نام نہا کا دم جلب جو تیرے ساتھ ہے
تو مولا کو کہہ دینا کہ تیرے ساتھ ہے
کہ اگر میں غول پر آتا تھا تو مجھ کو کیا
موت ہوتا تو میرے ساتھ نہ ہوتا
میرے کہنے کو اس پر اسے اس کے
میں سے خود دیکھ کر وہ دیکھ کر کہی یاد کرے

۱۳۸
ذکر عباس نے دریا پر جو جانے کا کیا
لنگ فن ہو گیا اس وقت کو میں نے کیا
دل میں سوچی کہ اگر غلطی نہ ہو
اور درود سے پانی بھی نہیں پیا تھا
رہتے رہتے کہ میں نے جس گرجا میں
مومن بن پانی پر دریا کا پانی کے عوان

۱۳۹
عبت پر قائم رہا اگر تو میں تیرے ساتھ
اور میرا بھون بیٹے سے جا دریا پر
متعلق کہ کہ عباس کے ساتھ
چون کہ حضرت زینب نے ختم کیا کہ
پانی پانی نہیں دیا کہ کہ کہ کہ
بہتے عباس کے پانی کے ساتھ

۱۴۰
الفرغ شاہ سید ان میں لائے لائے
نہیں میں گنج شہیدان کے لئے لائے
پہلے پہلے شہیدان کو جو فرستے لائے
موتے اور سید اقدس سے لائے لائے
وہ جو جو شہیدان کے لئے لائے
وہ جو جو شہیدان کے لئے لائے

[illegible]

<p>۱۰ در این عالم که همه را در بند زنجیر غم و اندوه و غم زنجیر غم و اندوه و غم زنجیر غم و اندوه و غم</p>	<p>۱۱ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ</p>	<p>۱۲ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ کونین کا حصہ</p>
<p>۱۳ بخداش خلعت ہو نہ منصب و زری اور کار یافت بین مری جان کاوی</p>	<p>۱۴ بالقرض کردینا بین زمین و زر نہ ملک کیا اسکے عوض خل بین بھی گنزد ملک</p>	<p>۱۵ جہر و ان سے ہم آغوشی کا سا ان گل عیدی ہم جان کو قمران کر نیلک</p>
<p>۱۶ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>	<p>۱۷ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>	<p>۱۸ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>
<p>۱۹ یہ نہ کہ کسی طرح گوارا نہیں ہو جی فاطمہ کے پیار سے پیارا نہیں ہو</p>	<p>۲۰ خوش ہو گئے یوں ان کے دل میں جو نہ خوش گشتہ ہو تیسو حری سے</p>	<p>۲۱ اسی غازیوں فرست بھی چار بہین کل ہم توہن کا کہ ادھر نہوں پہرین</p>
<p>۲۲ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>	<p>۲۳ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>	<p>۲۴ ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت ہر طرف زینت کا خاموش ہم جہیز و سیراب دینا جان تجارت</p>
<p>۲۵ جو رہ زمین تبار و گے دانش چلین کے آدم شمشیر ہم راہ چلین کے</p>	<p>۲۶ ہم سب ہری یافت میں شمشیر ہری دوسرے پاک ہو شہادت کے چہرے</p>	<p>۲۷ ہم سب ہری یافت میں شمشیر ہری دوسرے پاک ہو شہادت کے چہرے</p>

<p>۱۴۱ وای بر ای که در دوزخ قرار دست خست از شمشیر خنجر ببین که چو بخت شمشیر من هم چو بخت بختان بود</p>	<p>۱۴۲ آری چو جان من جوهری سازان من گویا در دوزخ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۴۳ درد و دل من چو بخت چو بخت من چو بخت درد و دل من چو بخت چو بخت من چو بخت</p>
<p>۱۴۴ کین کین زبان پر از چو جان چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۴۵ ای که در دوزخ قرار دست خست از شمشیر خنجر ببین که چو بخت شمشیر من هم چو بخت بختان بود</p>	<p>۱۴۶ کرم خاک که در دوزخ گردون خازن از دست شکست از دست پادشاه</p>
<p>۱۴۷ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۴۸ درد و دل من چو بخت چو بخت من چو بخت درد و دل من چو بخت چو بخت من چو بخت</p>	<p>۱۴۹ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>
<p>۱۵۰ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۱ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۲ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>
<p>۱۵۳ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۴ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۵ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>
<p>۱۵۶ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۷ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>	<p>۱۵۸ چو جان من از دست سلطان چو جان من از دست پادشاه چو جان من از دست پادشاه</p>

[illegible]

<p>۱۳۱ اس طرح کی کھانوں میں کھانا پکایا نہ کر کے کہ اگر کھانا پکایا جائے اگر کوئی نہیں کھائے گا اور اگر کھانا کھائے گا تو اسے میں صفر میں پکایا جائے گا</p>	<p>۱۳۲ کوئی کھانہ نہ کھائے گا اور اگر کھانا کھائے گا تو اسے میں صفر میں پکایا جائے گا نہ کر کے کہ اگر کھانا پکایا جائے</p>	<p>۱۳۳ کوئی کھانہ نہ کھائے گا اور اگر کھانا کھائے گا تو اسے میں صفر میں پکایا جائے گا نہ کر کے کہ اگر کھانا پکایا جائے</p>
<p>۱۳۴ ہر شخص میں جو کھانا اسے بیمار کر دے بیوقوف ہر باوجود اسے ہشیار کر دے</p>	<p>۱۳۵ جب صبح کو سامان ارمائی کا سونگہ میں جیسے سے ابا کو نکلتے ہی نہ دنگی</p>	<p>۱۳۶ کوئی کوئی کے تھوڑے تھوڑے کھانا کل صبح کو مانی ہر حسین ابن عباس</p>
<p>۱۳۷ ہر شخص کی شہرت کیلئے کھانا بن جائے اور ہر شخص کی شہرت اس کی شہرت کی شہرت کی شہرت</p>	<p>۱۳۸ وہاں سے لپٹ کر کھانا کھائی جائے تلاش کر کے کھانا کھائی جائے</p>	<p>۱۳۹ کوئی کوئی میں کھانا کھائی جائے کھانا کھائی جائے کھانا کھائی جائے</p>
<p>۱۴۰ تسلیم بھی دینے مجھے آتا نہیں کوئی یہ کیا ہے کہ بانی بھی پڑتا نہیں کوئی</p>	<p>۱۴۱ بہر گناہ اس نے تھیں پائے کھانا آئے ہیں جہان سے وہیں پھر کھانا</p>	<p>۱۴۲ ہمارے وہی کہتے تھے دلیروں کا ارادہ تھام دیا ان کے ہاتھوں کے مشرکوں کا ارادہ</p>
<p>۱۴۳ عالمی عجیبی نظر کے نہیں سمجھتا اگر کوئی عجیبی نظر کے نہیں سمجھتا</p>	<p>۱۴۴ عورت نہایت سے لپٹ کر کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۴۵ کوئی کوئی کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۴۶ بابائے جو اس طرح کھانا کھانا سامان تھی نظم آتا ہے ابھی سے</p>	<p>۱۴۷ دور کوئی رکھو آتا تھا مشرک کے اوپر پیکان کو لگا تا تھا کوئی تیر کے اوپر</p>	<p>۱۴۸ شہر بہت شہر سے دہرائے کھانا کل بے قیاس ہر روز خشک کھانا</p>

[illegible]

<p>۴۸ جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۴۹ داخل ہو کر جو کتب کے کاتب وہ پڑھا کر کے کتب کے کاتب داخل ہو کر کتب کے کاتب کاتب کے کاتب کے کاتب</p>	<p>۵۰ جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>
<p>۵۱ نہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۵۲ لینے کو بیت شریف و کتب آج لینے کو بیت شریف و کتب آج لینے کو بیت شریف و کتب آج لینے کو بیت شریف و کتب آج</p>	<p>۵۳ کی جو جس جہت کہ بیت شریف و کتب آج کی جو جس جہت کہ بیت شریف و کتب آج کی جو جس جہت کہ بیت شریف و کتب آج کی جو جس جہت کہ بیت شریف و کتب آج</p>
<p>۵۴ نہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۵۵ ماں شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۵۶ جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>
<p>۵۷ تصل کرنے کے کتب جو شتاب آہو پے پیش آئینے کو سب خود و کلام آہو پے تصل کرنے کے کتب جو شتاب آہو پے پیش آئینے کو سب خود و کلام آہو پے</p>	<p>۵۸ ماں شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۵۹ سلم ان وعدہ غلافان سے جو تہذیب طرح میں جابانی بن عروہ سے جو تہذیب سلم ان وعدہ غلافان سے جو تہذیب طرح میں جابانی بن عروہ سے جو تہذیب</p>
<p>۶۰ جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۶۱ کتاب میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۶۲ نہ آئینہ شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>
<p>۶۳ حالت میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۶۴ ماں شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>	<p>۶۵ ماں شریف میں مذکور ہے کہ کتب میں خارجینوں کو نظر کرنا ایک بکارت ہے کیونکہ شرف و بزرگوں کے پیش نظر میں میں جیسا کہ آئینہ شریف میں مذکور ہے</p>

<p>۱۰۰ چاکوں شخص شریک مانی باران ہوا بن دبا دیا تاج تیرے بیان آرزو تھائی بن عودہ کے گلشن چمن حال سب حضرت مسلم کو دیا بیان</p>	<p>۱۰۱ کہو مجھے نہ سخت کی تھی خواہ خلق کی تھی جو تیرے دل میں باہ ہوں اگر فیصلے دیا جا ہی کیجیو نہ تھی مجھ سے ہی ہوگی جزا غلام</p>	<p>۱۰۲ کہانی نے کہ ملاقات الہ آباد میں جا جاؤ کہ کجا مسلم کو تیرا بیان کا کہ جس میں نہ ہو دریا لاہوری کی کہ یہ بغاوتی ہو زار گاہ</p>
<p>۱۰۳ ہو گی محی کسل از بسکہ طبیعت کے لیے آج امتحان زیادہ اس کی عبادت کے لیے</p>	<p>۱۰۴ آبرے بھی جو کہیں تھوڑے تھوڑے کام بیچو بیچ زبان سے وہاں لوہار کا کام</p>	<p>۱۰۵ ہوں کے شمشیر سیادت سے جا بند ترے دینے ہو جائیے ناحق زن زلفہ ندرے</p>
<p>۱۰۶ اسنے کہن جن حضرت مسلم کے بر عبادت کو عیاں نہ دیا کیا ہو چھ شغول غنچ کی کین کا مسکا سر مسلم نے یہ گلشن نہاد تو کیا</p>	<p>۱۰۷ انفرن کہیں سنبھرتی نہ تھوڑے جیو جن رہا مسلم کے سدا حاکم تھوڑے ہونے جا کہ کمان جو نہ مسلم مانوں کو نہ ہوا کجی ہو ایسے تھوڑے</p>	<p>۱۰۸ کہانی نے کہ ملاقات الہ آباد میں جا جاؤ کہ کجا مسلم کو تیرا کوئی مہمان کو نہ خاں کس کو نہ کیا امر نہ شدنی جو نہ دریا کس کا</p>
<p>۱۰۹ حلیہ کر کے آئے ماروں مجھے منظور نہیں سال ہا ستر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں</p>	<p>۱۱۰ نظر آ جا جو نہیں راہ گذر میں مسلم ہر زمان باقی بن عودہ کے گلشن مسلم</p>	<p>۱۱۱ ہویہ آہن کس اقلیم میں مہمانی کا نام ہو جا بیگا رسوا امہد جاہانی کا</p>
<p>۱۱۲ لاہوری چاک بان الہ آباد توں کیج گلا تاجا بنق اعدا کجا نہیں تھے جو سر ایت بھیا لاہوری چاک بان الہ آباد</p>	<p>۱۱۳ فونٹ نہ گنگہ پانی تھوڑے تھوڑے ہوئے مسلم کو تھوڑے گنگہ پانی بن عودہ کے گلشن مسلم ہر زمان باقی بن عودہ کے گلشن مسلم</p>	<p>۱۱۴ کہانی نے کہ ملاقات الہ آباد میں جا جاؤ کہ کجا مسلم کو تیرا تاجا بنق اعدا تاجا بنق اعدا</p>
<p>۱۱۵ جسے سرزد کو کس طرح کام ایسا ہو جسکے آقا تو سہن لے وہ غلام ایسا ہو</p>	<p>۱۱۶ آج مسلم کا پتا گرہین تھلا دیکھا شام سے طلعت و زریہ سے آویکا</p>	<p>۱۱۷ جس گھڑی پر ستر فریدی قیامت ہوگی وان کھڑے تو کھڑے نہ تھلا دیکھا</p>

<p>۱۰۱ نام کے درستی کے لئے غلطیوں کو غرض اس کو کہوں کہ اگر کیا ہے روئے کو جو آسب اگر کسی کے ہوگی واسطہ دست پسند ہوئے</p>	<p>۱۰۲ ناگمان حضرت شمس بن یزید مستحق پائی کے لئے ان بنیاد دین حق دوست کے لئے قسم کی یاد ہرگز کر کے ہیں یہ بے اب قصد ہوا</p>	<p>۱۰۳ بنیاد ہاتھوں کی بنیاد ہے غرض فرق دریا ہے صلح کرنا حق اگر کسی شخص بن کر کبھی جو قسم کی یاد نہ خیر خیر قیامت ہی میں جائے گی</p>
<p>ایسا ہو اگر وہ نہیں اس کے دہی کے صدر سے گھر انام حسین ابن علی کے صدر سے</p>	<p>کون دشمن میں خریدار ہمارے سر سے پر یہ ممکن نہیں جو پاؤں ہمارے سر سے</p>	<p>تھے نشان مختلف اللون ملکہ دار کے زیر ان رنگ بہت رنگ گھر وارو کے</p>
<p>۱۰۴ خوش آنسوئی و سیاہی آنے کے لئے خط سبب ہی کو خیر نہ جانے کہ کیا ہو جائے یا نہ ہو دیکھو پھر بھی نہیں اس بنیاد ہے</p>	<p>۱۰۵ کھڑے ہیں نہ کھڑے ہیں نہ کھڑے ہیں اہل بیت کے گھر کے کچھ بن ہزار ہر بنیاد میں یا ایک علم اک مزار اور نہ ہی وہی گئی ہوئے سیاہی ہزار</p>	<p>۱۰۶ سب سے بڑا راست کی غرض کو قسم بنیاد نہ تھا جان بن بنیاد نہ تھا قسم ماکر نہ کہے گو کہ جو اسد علم اس کی اسے سردار راست کی حکم</p>
<p>کین مہمان کا بھی قتل جو ازما ہو بے لباس تو مٹھارے یہ نہیں آ یا ہو</p>	<p>حالت اب اسلم بیکس بہ بہت طاری ہو ان جو انون ہی ہنگام مدد گاری ہو</p>	<p>خوف تھا حاکم ملعون بھی بچے ہائے حق ہر سرنگ لان سنگ یہ برساتے حق</p>
<p>۱۰۷ دیکھا اپنی کو جو سب سے کمزور است اگر کیا غلطی میں وہ حاکم خدا است اور دیکھ اپنی بن عود کا کار است جہنم کو سبب ہو گیا اٹکا است</p>	<p>۱۰۸ اس گھر کی تو کیا کیا کیا حکم ہر بنیاد کے جان لے کے پورے بن سب جہنم پر بنو نہ کہتے خود بن نہ ان بنوں کی صدی صدی کو بن</p>	<p>۱۰۹ ایک لیون جو خان شایع جان کتنا تھا ان بنیاد ناہائے حرم باہر سے بڑا راست کے جادو غار اور دیکھ کے بنیاد ہی بہت آواز</p>
<p>پھر جہنم ہی نہ رو پائی یہ خوش طاری تھا یا حسین ابن علی اس سے گھر جاری تھا</p>	<p>ہر گھر کی جے میں فوج لکھی آنی حق تھلکہ خاکہ زمین کوئی نہ تھرائی حق</p>	<p>گو کہ تم حاکم کو فہ ظفر پاؤ گے شام کی فوج جو آوے تو کہہ جاؤ گے</p>

<p>۵۱۳ دعایاں ماکہ کے لئے لکھی گئی ہیں میں نے انہیں دوزخ میں لے جایا ہے اس طرح خلعت دیا گیا ہے جو کہ پوشاک کی زینت ہے لکھا ہے</p>	<p>۵۱۴ خاک کو داخل کر کے دوزخ میں دفع کر دیا حضرت سکر کو جو کہ اس لئے کہ وہ دوزخ میں لے جایا گیا تھا</p>	<p>۵۱۵ یہ ہے سنگ مرمر کا ایک ٹکڑا یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کا خاک کا گڑا ہے جو کہ اس کی سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>
<p>۵۱۶ آج گھر کو روکے تو پیرا ہو گا کل تو پھر دیکھو ہی لوگ جو تماشا ہو گا ایک لاکھ کو روکے دوزخ میں لے جایا یہاں شام کے ماکہ کے لئے لکھی میں نے انہیں دوزخ میں لے جایا دفع کر دیا</p>	<p>۵۱۷ اس طرح کہ اس کے لئے لکھی ماکہ کو روکے دوزخ میں لے جایا سنگ مرمر کا ایک ٹکڑا میں نے انہیں دوزخ میں لے جایا</p>	<p>۵۱۸ دور سے دیکھ کر جو اے دفع آب کیا طوع سے طوعا و کرہا سے سیراب کیا یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کے سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>
<p>۵۱۹ سکھ کر قتل ہوا اطفال کے نقد ہم کرو عورت انکی تم آپس ہی میں تقسیم کرو یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کے سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>	<p>۵۲۰ نہ کے روکے گئے اور راہ گزر بند ہو شہر میں مسلم مظلوم نظر بند ہو یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کے سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>	<p>۵۲۱ آج کی رات جو گھر میں مجھے ملان کرے یہ یقین کر کہ محمد یہ وہ احسان کرے یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کے سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>
<p>۵۲۲ یہاں دیکھا گیا ہے کہ اس کے سب سے زیادہ بڑی بات ہے</p>	<p>۵۲۳ اس صحنہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے</p>	<p>۵۲۴ کوئی دوسرے گھر میں جا اسکا حفظ طاعت میں ہی نزد عقیل بن ابی طالب</p>

<p>۴۳۱ گرمی از آن پودری چینی در گلی که در قنداقه عالمی نزد میار بر در زنی کا دیار در گلی بر سر لودی کا دیار</p>	<p>۴۳۲ سبزی با مرغی است طعمی از گلی که در قنداقه عالمی نزد میار بر در زنی کا دیار در گلی بر سر لودی کا دیار</p>	<p>۴۳۳ سبزی با مرغی است طعمی از گلی که در قنداقه عالمی نزد میار بر در زنی کا دیار در گلی بر سر لودی کا دیار</p>
<p>جان اپنی تره قد من بین تیران کردن شوق سے آرمے گھر من بچے تھان کردن</p>	<p>بسیجی است آفاق من مشهوری کر پیر کج راز سنج سے مشهوری</p>	<p>بسیجی است آفاق من مشهوری کر پیر کج راز سنج سے مشهوری</p>
<p>۴۳۴ لیکھی گھر من غرق افروخته ماں کا پیر پیر کا کسی چھوٹا دیکر از آن سلامی است کھا کھا سبزی بر سر لودی کا دیار</p>	<p>۴۳۵ لیکھی گھر من غرق افروخته ماں کا پیر پیر کا کسی چھوٹا دیکر از آن سلامی است کھا کھا سبزی بر سر لودی کا دیار</p>	<p>۴۳۶ لیکھی گھر من غرق افروخته ماں کا پیر پیر کا کسی چھوٹا دیکر از آن سلامی است کھا کھا سبزی بر سر لودی کا دیار</p>
<p>عز سے مان کو جو دیکھا تو وہ گھر الی گاہ جسے کی طر جانی ہو گھر آئی</p>	<p>مین تو راضی ہوں جو کچھ مجھے لاکر لعبہ میرے مے اطفال پر کیا گزری</p>	<p>چھوڑ دیتا تھا اگر زبان لہان جو ہوتا تھا جا رہتا تھا جو کوئی دبی دو ہوتا تھا</p>
<p>۴۳۷ والدہ کے گھر وہ طوع کا آج کو چھوڑ دیتے آئی چوہ زن سے لاکر تھیں گے لاکر راز سبزی کا دیار</p>	<p>۴۳۸ والدہ کے گھر وہ طوع کا آج کو چھوڑ دیتے آئی چوہ زن سے لاکر تھیں گے لاکر راز سبزی کا دیار</p>	<p>۴۳۹ والدہ کے گھر وہ طوع کا آج کو چھوڑ دیتے آئی چوہ زن سے لاکر تھیں گے لاکر راز سبزی کا دیار</p>
<p>اُسے جسوقت مشتم کھاں اور آتار کیا ماجر طوع سے مسلک کا سب انہار کیا</p>	<p>دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلواروں سے شہر کے کوچے تھے مشہور سنگاروں سے</p>	<p>سنگریزوں کی طرح کو چون میں کرتے تھے از مینوں کے وہاں دیوار سے پیشہ تھے</p>

<p>۱۵۴ شہزاد کی لالچہ دار لڑائی کوتل خلق باریک کنی کشتی کشتی خاکسار بنو دین شکل گزیر یک نگاہ لوگ آئے تھے ہزاروں لے چارو لپٹا</p>	<p>۱۵۵ خلق نے جا کے کیا کھوئے پیار کسی تیرے ہوا نہیں کھوئے پیار اس حسین ابن یحییٰ کی بات معلوم لوگ جیسے ہیں وہ سب جی جی کو ٹھوہر پیار</p>	<p>۱۵۶ دل سے ذرا کی بولی کی لالچہ دار پانی بنا دیو اب دوز قیامت پر سار دیکھا ادا دل کو حالت نہیں اسمن خور تیرا لہر تو رہ آگے رہتے شیشہ خور</p>
<p>۱۵۷ خاجی جوت دن کوئے سے سب جاری فخ اس کی ساز و بگای ساری ایک کوئل غنچ لہری جو نرم ناری دام کی فون کی جان کو ملداری</p>	<p>۱۵۸ جگ کو رہا آگن کی چوڑی جگ دور سے پڑے گئے گندہ لہروں کی جگ جگہ زبان مبارک لگا آگن کے سنگ دل سے فریاد ہم اسوقت کے چور کی جگ</p>	<p>۱۵۹ اتوار کو توفی نہ فریاد کیا ادا کون کیلے ذلیت سزا ادا جگ کھانت پڑو ذلیات بابا رکڑ کر گئے سپر پیچا بچا پرا</p>
<p>۱۶۰ بارہ چلے گئے مسلم سے مستکاروں پر جو دم گئے اہل تر خوف سے دیواروں پر کوتل خلق سے زافن انچون بیاں دوب تھے تین تین کیوں تین تین جبال</p>	<p>۱۶۱ کما دیکو کہ پاس یوں تباہ وار مالی پانی سے آتی وقت دوسرا کھار یکایک سے لگا چوڑی کس کس گر پڑے کاسین دزدان کس کس</p>	<p>۱۶۲ ابن شوق کی کشتی سے دلستان کما دیکو کہ پاس یوں تباہ وار قوت از سر نہ کس کے بچوئے انسان خوبیوں کی دلی شوقین لہلا بجان</p>
<p>۱۶۳ قبضہ تیغ کو اودھ مار کر خود پہنتے تھے میں جہا جاتا تھا بند کھین بھین ابھی تھے</p>	<p>۱۶۴ رکھو کے ساء کو مول آدہ رہ بجز ہوا بو لا پیمانہ ہستی مرا مسمور ہوا</p>	<p>۱۶۵ عذر حاکم کے کہتے جاتے نہ ہر چند کیا سب کھا کھا کے قسم اسکو ضامن کیا</p>

<p>۵۵۱ لیکھا خاں قاضی کا جب اپنے ہاتھ کو کیا سلیم منظم کو شہر سے ہوا لا کے دربار میں آ کر اکر گئے حاکم کو قریب سے دیکھ کر</p>	<p>۵۵۲ آپ کی جگہ ارادہ داروں کا ہوا یہ فاقین غفلت میں تھے غفلت آپ کی جگہ انہیں میں لگ گیا تھا کہ کہیں مجھے بار بار بولنا</p>	<p>۵۵۳ میں تو قاضی کے تسلیم کے کما ہوا حاکم کو کوئی نہ سمجھی کہ ہوا لے گیا اب میں غفلت کا سہرا ہاں بچا جا رہا تھا</p>
<p>۵۵۴ اسکی سلیم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی کما حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی</p>	<p>۵۵۵ رسم دیکھی جب اس شہر میں ہوا آج ڈاکو کی یونین کو مری قربانی کی</p>	<p>۵۵۶ ایک شخص ایسا سب اس کو نظر آئے لگا اس کا ہر عضو بدن خون سے تھکے لگا</p>
<p>۵۵۷ بے شک تو قتل کر گیا انکے چلے چلا فائدہ تسلیم کا اس نے حکم دیا کہ سلیم کا قتل یوں کیا حضرت سلیم کا قتل</p>	<p>۵۵۸ دیکھا باری زور کو تسلیم کا سب سے سارے کو یہی بت جانا چھوٹی بیٹی جوتی دے دی تھی یہی سائنس کو اور سلیم کا قتل</p>	<p>۵۵۹ حاکم کو لگا یہ عین ہوا جاتا تھا کہ سلیم کا قتل سائنس کے حکم کو نظر آئے کہتے تھے تو کوئی نہ نہایت</p>
<p>۵۶۰ اک ذرا رحم دلوں سے بیان آئے کوئی جو وصیت میں کروں اس کو بجالائے کوئی</p>	<p>۵۶۱ پیارے کو گاہت شاہ مری پیاری ہو آپ پر ختم بیہوش کی برستاری ہو</p>	<p>۵۶۲ تو مرسلہ بیکس کو جہا کرنا ہو وکیو ادھال کر بے رحم یہ کیا کرنا ہو</p>
<p>۵۶۳ جگہ سے کہ وصیت پر سہارا کما سلیم کو لگا شہر میں قتل کرنا دوسرے کو کہ اس شہر میں قتل کرنا کہی ہو چکی تھی تو کوئی نہ</p>	<p>۵۶۴ کہہ دینے چھوڑا اب انہیں کہہ دینے چھوڑا اب انہیں کہہ دینے چھوڑا اب انہیں کہہ دینے چھوڑا اب انہیں</p>	<p>۵۶۵ حاکم کو لگا یہ عین ہوا جاتا تھا کہ سلیم کا قتل سائنس کے حکم کو نظر آئے کہتے تھے تو کوئی نہ نہایت</p>
<p>۵۶۶ میرے سے نہ کو پیام اب مرا لکھو انا تم یا حسین ابن علی کو میں مت آنا تم</p>	<p>۵۶۷ یا تو کو قریب مجھے اب ہمیں لجا لے ہیں یا ترے باب کو بیٹی ہمیں بلوائے ہیں</p>	<p>۵۶۸ وادر بیا مرسلہ کو جہا کرنا ہو ریزہ بام کو ملکات پاک اٹھا کرنا ہو</p>

	<p>۶۶۷ میرزا بلالی بن مسعود کو ای دلسے تم سر کیا بام پوچھا کے آج طرح قسم دونوں سر کوک سنان پوچھتی صوفت علم کیا بون میں جو صاحب کر کر کو قسم</p>	
	<p>۷۷۷ اے قلمیہ میرزا پتھر غنچہ جو دہن کی ہو بس اصفہان کے سر مرزا کہتا ہو کہ بس بختیجہ جو سوسے درگاہ اراکم کہ بس یسین ابن علی زود دفتر یاد ہو بس</p>	
	<p>۸۸۸ ربابی کہ سمجھو کہ زمین جو مقام حیران جو ملک کلاں زمین میں نام حیران آپس میں کہیں کہیں گئے تکرار آپس میں کہیں کہیں گئے غلام حیران</p>	
	<p>۹۹۹ بام پر روح رسول عربی رونی تھی بام کے نیچے کھڑی بنت نبی رونی تھی</p>	

۴۷ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۴۸ ناشاد ہوا پچھو لئے پھلے بھی بنایا مان باب کا ارمان پھلے بھی بنایا	۴۹ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۵۰ آفاق بین اور مجھے بتا لیا والد کس شخص کا اقبال بڑا دنیائے تودولت پر ضعیفی کا پھل حالت مگر بدولت کی ہر کھوئی ہوئی	۵۱ اب بیان میں کیا کرنا ہوگی جائے کی کبر میں کون کونسا باب سے طلب کرے بن مبدائی ان باب پر جو کرے اگر وہ بے	۵۲ نہ ہر مردہ کسی غم سے جو غم ہو اول کا اس شخص کو دیکھا تو کون کھل گیا دل کا
۵۳ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۵۴ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۵۵ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۵۶ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۵۷ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۵۸ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۵۹ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۰ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۱ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۶۲ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۳ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۴ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۶۵ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۶ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۷ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو
۶۸ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۶۹ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو	۷۰ یہ دل کسی صاحب دل سے پوچھو شبیر سے یا باؤ سے ناشاد سے پوچھو

<p>۱۷۱ وہ بولتا کہ بڑے تو رحمت ہیں مگر بھی مجھے دوسری دعا کروان گر آج کے دن ہنگامہ نہیں چاہیوں پھر بددستی نہیں میری غیبت</p>	<p>۱۷۲ ان غنیمتیں سب کچھ گن کر اور دین کی بار بار تہنیت جیسا ہی کرتے ہو عیسائیوں کو یہی جانتے ہو انکے اپنے</p>	<p>۱۷۳ ہماری دعا چاہی تو لین مگر عین اس وقت کہ دیکھو یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں</p>
<p>۱۷۴ اس وقت میرے واسطے بیابان جو ہوتے ہو جتنا مناسب مرا انصاف کرو تم</p>	<p>۱۷۵ کہنے لگے بیار کی کیا خوب دوا ہو اک قوت بازو تھا سوسنے کو چلا ہو</p>	<p>۱۷۶ میں بھی ملے مگر رسول دوسری میں بھی ملے مگر رسول دوسری</p>
<p>۱۷۷ بہن کا ہونے میں اس قدر ماتر کر کہیں کہیں اس کے بابا کے علم میں نہ ہو اس کے سیدہ بن گئی چھین لین چادر اس کے</p>	<p>۱۷۸ کہا کہ نہ سنا ہے کچھ نہیں مر اسے نہیں لگے کہ یہ ہیں اور یہ کہ یہ کیا جا رہا ہو کہ وہ تو اس کے ہونے میں ہیں</p>	<p>۱۷۹ یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں</p>
<p>۱۸۰ کر تھے رضا نہ مکی نہ مین باؤنگامان خود اپنا گلا کاٹ کے مر جاؤنگامان</p>	<p>۱۸۱ ہو جاؤن سکھ بوش جو سر سے اترتا اکبر کی بلا لیکے یہ جاہری مر جائے</p>	<p>۱۸۲ دل تمام کے فرمایا یہ ناموس نبی کو رحمت کرو میں رسول عربی کو</p>
<p>۱۸۳ جیسا کہ میں نے فرمایا ہے پھر میرے سے فرماؤ اگلا کہ یہ ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں</p>	<p>۱۸۴ کہا کہ نہ سنا ہے کچھ نہیں مر اسے نہیں لگے کہ یہ ہیں اور یہ کہ یہ کیا جا رہا ہو کہ وہ تو اس کے ہونے میں ہیں</p>	<p>۱۸۵ یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں یہاں تو کتنے غنیمتیں ہیں</p>
<p>۱۸۶ مہمان محمد واعا مہمانہ احوال دیے جا اس نئے مسافر کو بھی ہمارے جا</p>	<p>۱۸۷ میان دستوں کا آجے گر خون بہتا رازدون کی گھسی کو پھر کون رہتا</p>	<p>۱۸۸ اب لوٹ لو ناموس رسول دوسری ہاں جیسا کہ لو پھر سر شہر خدا کو</p>

<p>۱۰۰ چشمک ابدی ہے شہ عالم مستور شاد سے بجا اور نور عالم بہر چہ پہلے پہلے کی نالی مرم خبر سے کہ اکبر صوفی کی نام</p>	<p>۱۰۱ اولیٰ و اولیٰ سے پہلے کی خبر اکبر کا سرباز کو کیا ہے پر خبر کسی خون میں تو ملیا اکبر لکیر کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر</p>	<p>۱۰۲ موجود ابھی ہے استاد ملک کا پوتا ہو شیار ہو آتا ہے پڑا ملک کا پوتا سورج کی کرنی کی نالی مرم خبر سے کہ اکبر صوفی کی نام</p>
<p>۱۰۳ ابرو کو مار تیرے حجاب رو ابرو آنکھوں کو کھول خانہ کعبہ تو کیا نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۰۴ ہو جسے بیان صفت سرباز کا میں کیا اکبر کے سرباز پر سرباز میں ذرا ہون کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر</p>	<p>۱۰۵ سورج ابھی ہے استاد ملک کا پوتا ہو شیار ہو آتا ہے پڑا ملک کا پوتا سورج کی کرنی کی نالی مرم خبر سے کہ اکبر صوفی کی نام</p>
<p>۱۰۶ نیل شب معلوم صوفی کی نام کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۰۷ نیل شب معلوم صوفی کی نام کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۰۸ نیل شب معلوم صوفی کی نام کچھ جانے خاصہ صوفی کی پیر نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>
<p>۱۰۹ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۱۰ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۱۱ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>
<p>۱۱۲ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۱۳ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>	<p>۱۱۴ دو حسن کے دریا کے گرداب میں زسار مہتاب ہر جہر گل مہتاب میں زسار نہیں ہیں میں سرباز کی سیار خانہ وفاق مرم حلقہ بیستم کی</p>

<p>۴۱ جو گردن آ کر پنداشت گلستان آئینہ شرف میں کمان لعل بخت ادب اخوت میں بدست شکر لب لب وقت اخوت باغ و بادشاہ کی بخت</p>	<p>۴۲ کس خیل کج دار کا غلہ پھر گو کہ سر سر پر تو وضع شکر چون کائنات ایک پانڈا زرد گرد جو جھوٹو تو بن گیا نور کا پھر</p>	<p>۴۳ خلف چن بوت میں کس کا پند میدان دم چنگ جھانکے چل سکا کجا گنگے مڑا چاشنی کھل کا اعدا جو تلو لباد سے مینے دیکھے کھولا</p>
<p>۴۴ آیت صفت سنو سنو کا پست بستیہ کتنے ہیں جسے علم کجا کا نرسہ جب سنو سنو کہنے سے لے شاد و شاد میدان میں سی پست لعل بخت کو پست</p>	<p>۴۵ خلف شرف کجا اوصاف کا پست دور تو جو تلو سنو سنو سنو سنو اگر گردن خیل چن چن چن چن کو زرد اس سے لے لعل بخت کو پست</p>	<p>۴۶ کنا تو سن جانا کی پست بستیہ جو کجا پست بستیہ کا پست سایہ شین کجا پست بستیہ کا پست پست بستیہ میں جو پست بستیہ کا پست</p>
<p>۴۷ لکھ سپر شاہ نے بانڈی جو کر ہو اب منزل مقصود کا منظور سفر ہے اسکات باطل و فتنہ شین کا پست جب بانڈی کا پست بستیہ کا پست</p>	<p>۴۸ کا پست بستیہ میں کجا پست بالا شہ پست بستیہ میں کجا پست گو کہ کجا پست بستیہ میں کجا پست چون کجا پست بستیہ میں کجا پست</p>	<p>۴۹ اسخان سے سب ان میں کجا پست ادب کجا پست بستیہ میں کجا پست پست بستیہ میں کجا پست بستیہ میں کجا پست پست بستیہ میں کجا پست بستیہ میں کجا پست</p>
<p>جو روشنی موسیٰ نے لعل دست میں لی ہے وہ روشنی اس ماہ کے مذہب کا لگی ہے</p>	<p>یہ روشنی کچھ کون میں کمان میں جو کون دو بد رو خود شہد میں یہ ایک سونو کون</p>	<p>ہیران و پریشان ہو گھبرا ہی ہو باؤ سر چوب در خمیر سے مگر انی ہو باؤ</p>

<p>۱۰۰ خداوند بزرگوار دل من را در این عالم خالق من عالمی که در وقت دعا فرزند را بپای من بپوشد دعا</p>	<p>۱۰۱ اگر چه من بپایان تمام دنیا آن خانه من بپایان تمام دنیا چون من در یک گوشه دنیا که در گوشه دنیا</p>	<p>۱۰۲ هر کس که در این عالم هر کس که در این عالم هر کس که در این عالم هر کس که در این عالم</p>
<p>درگاه خدا من تری مقبول عاود اعدایه نظریاب ترا ماه لغت اهو</p>	<p>مگر من تری کفار کے اکابر نہیں تھے تھامر تو کہیں باہر کہیں باؤں کی میر تھے</p>	<p>انسانوں کو جانو کہو جانوں کی شریعتی اور سینہ کے چل گلو زمین میں گئی تھی</p>
<p>۱۰۳ وان اگر کہتے تری فی حق من میں اسوایع اسوایع اسوایع اسوایع پیل پیل پیل پیل پیل پیل پیل کہتے تھے یہ اعدا کف من کو</p>	<p>۱۰۴ اگر چه من بپایان تمام دنیا چون من در یک گوشه دنیا کہ در گوشه دنیا کہ در گوشه دنیا</p>	<p>۱۰۵ سلطان ملات کی کہتے تھے قائم سہان کی کہتے تھے منجلی کی کہتے تھے کہتے تھے یہ اعدا کف من کو</p>
<p>ہم کو گون پاب اول کے منہ شہر گویا بھرا ہوا یہ منہ شہر کے سے رک گیا</p>	<p>تھا شور کہ اس شیخ سے عبرت کا کل تلوار ہینن یہ پر ہنما ز اہل ہر</p>	<p>تقریر ہی اسوقت ہی فرج من کی اب رحم کرو مجھ دو ہائی ہر جی کی</p>
<p>۱۰۶ ہا کہ جفاقت پانچ پانچ کا پیا میان تفاوت تم و بال ہوا سا پیا پیا پیا پیا پیا پیا پیا خوشی شک کو بپایاب غدا</p>	<p>۱۰۷ وہ من تری پہلی من غل کی کہ من تری پہلی من غل کی کہ من تری پہلی من غل کی کہ من تری پہلی من غل کی</p>	<p>۱۰۸ اگر تے تے تے تے تے تے تے کہ تے تے تے تے تے تے تے کہ تے تے تے تے تے تے تے کہ تے تے تے تے تے تے تے</p>
<p>منہ میں جو دیکھا تہ بکس کے نعت کو مشرق سے جلا بھاک کے مغرب کی لوت کو</p>	<p>سکھام و غلا کہوں وہ شیخ کہ کسا تھی کہ طوق اہل تھی گئے زنجیر تھی</p>	<p>لڑنے کا جھینڈو عہدہ لو کہ کہ تھیں تہلا و کمان جا کے جیسے شہر دہر تھیں</p>

<p>۵۵۵ اعداد سے کہتے ہیں کہ ان کے ہر ایک خوش ہونے سے اس کے لئے ایک خاص فرائض سے ہر ایک کی بات کو سنا کر بازو کی مدد سے ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۴ اس کو کہتے ہیں کہ ان کے ہر ایک بے شک ہونے سے اس کے لئے ایک خاص بازو کی مدد سے ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۳ اس کو کہتے ہیں کہ ان کے ہر ایک بے شک ہونے سے اس کے لئے ایک خاص بازو کی مدد سے ہر ایک کی بات کو</p>
<p>۵۵۶ حضرت سے کہا کہ ان سے وہاں بول رہا ہے صدقہ یہ تو میرے علی اکبر کی صدقہ</p>	<p>۵۵۵ شہ نے کہا کہ ان سے وہاں بول رہا ہے بلے اس ہوتے ہیں کہ اسے علی اکبر</p>	<p>۵۵۴ سب سے پہلے اہل حرم سیدہ و سر کو اور باوجود بیان کرتی تھی یہ بخواتین کو</p>
<p>۵۵۷ نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو سیان بن سب جگہ سے ہر ایک کی بات کو اس کے ساتھ ان کے ہر ایک کی بات کو ایک ایک کو لکھ کر اس کو ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۶ نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو سیان بن سب جگہ سے ہر ایک کی بات کو اس کے ساتھ ان کے ہر ایک کی بات کو ایک ایک کو لکھ کر اس کو ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۵ نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو سیان بن سب جگہ سے ہر ایک کی بات کو اس کے ساتھ ان کے ہر ایک کی بات کو ایک ایک کو لکھ کر اس کو ہر ایک کی بات کو</p>
<p>۵۵۸ ابھی تو زمین کا پتہ ہے اہل زمین ہیں پر وادہ صفت حضرت جبریل امین ہیں</p>	<p>۵۵۷ کو زخمی سے شاد و مستند باوان سے سر تک برجیر کے اعدا کو گئے لاشیں ہر سر تک</p>	<p>۵۵۶ واری گئی کیا ضبط ہر اس کے ہر ایک کی بات کو جس مان کا ہر ایک ہر ایک کی بات کو</p>
<p>۵۵۹ یابین قرآن میں ہر ایک کی بات کو جو کہ سے ہر ایک کی بات کو نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو جہاں سے ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۸ افقہ خال سے ہر ایک کی بات کو کو کہ سے ہر ایک کی بات کو نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو جہاں سے ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۷ اب کو کہ سے ہر ایک کی بات کو کو کہ سے ہر ایک کی بات کو نہ ہونے سے ان کے ہر ایک کی بات کو جہاں سے ہر ایک کی بات کو</p>
<p>۵۶۰ اس نے سے ہر ایک کی بات کو غل پڑ گیا مارا نہ بکس کے ہر ایک کی بات کو</p>	<p>۵۵۹ سینے سے ذرا ہاتھ آٹھا و مرے پیار سے جہاں کا مجھے نہ ختم دکھا و مرے پیار سے</p>	<p>۵۵۸ واری گئی یہ وقت پڑا ال ہی کی بات کو اعداد کی ہر ایک کی بات کو</p>

۴۶۳ اب باخدا کو کہہ دیجئے شہزادہ وہ تیرا بابا اور تیرا بھائی وہ تیرا بھائی اور تیرا بھائی وہ تیرا بھائی اور تیرا بھائی	۴۶۴ سرنگے مجھے ادھرت پر بھلاتے ہیں ظالم زینب کی رد پر اچھینے بیٹھے جاتے ہیں ظالم
۴۶۵ اس میں سے بازو کے ہوتے تو کھڑا لائے کو تو اٹھا لے گئے من میں شہزادہ بہ بابہ دھانا گنگ خیمہ گنگا کہ رسم اس حال پاؤں زینب دھنا	۴۶۶ دنیا میں کسی شخص کا احسان نہ لون میں منبر ہوں ترازا کر شیر بھی ہوں میں

[illegible]

<p>۷۱ جنت کی جگہ تھی کھنڈ پر کجانی کیا تھوڑا دے عیال کی مانی جن جن پہ خیال باخواب گویا تھی چھوٹے ہی چاند سے چوڑی</p>	<p>۷۲ لکھنے میں جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی پہ چاہی تھی نہ پوشاک تھی تھی چھوٹے ہی چاند سے چوڑی</p>	<p>۷۳ عنوان درخشاں کو اگر کیا باقی درخشاں کے ہوتے غم نور چمکے درخشاں کو اگر کیا اور نہ درخشاں کے ہوتے غم نور</p>
<p>۷۴ و ان زمرہ تھا غافل پہ مرغان سحر کا ہیماں شور تھا اطفال شہر جن شہر کا افاق میں اٹھتے وہ ستارے تھی نور کے کتا تھا نادار یہ تھارے لیے سب</p>	<p>۷۵ ہوڑ شہر پہ بھی طعنہ زمان نور آفاق میں اٹھتے وہ ستارے تھی نور کے کتا تھا نادار یہ تھارے لیے سب افاق میں اٹھتے وہ ستارے تھی نور</p>	<p>۷۶ کستا تھا نادار یہ تھارے لیے سب افاق میں اٹھتے وہ ستارے تھی نور کے کتا تھا نادار یہ تھارے لیے سب افاق میں اٹھتے وہ ستارے تھی نور</p>
<p>۷۷ لکھنے میں جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی پہ چاہی تھی نہ پوشاک تھی تھی چھوٹے ہی چاند سے چوڑی</p>	<p>۷۸ لکھنے میں جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی پہ چاہی تھی نہ پوشاک تھی تھی چھوٹے ہی چاند سے چوڑی</p>	<p>۷۹ لکھنے میں جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی پہ چاہی تھی نہ پوشاک تھی تھی چھوٹے ہی چاند سے چوڑی</p>
<p>۸۰ حاضر ہو مے سامنے پوشاک بدل کر بعد اسکے ہوا اسے میدان میں گل کر اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>	<p>۸۱ حاضر ہو مے سامنے پوشاک بدل کر بعد اسکے ہوا اسے میدان میں گل کر اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>	<p>۸۲ حاضر ہو مے سامنے پوشاک بدل کر بعد اسکے ہوا اسے میدان میں گل کر اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>
<p>۸۳ اگر تھے کہا کہ تھی تھی تھی وض تھے کہا کہ تھی تھی تھی نوازا ان صبح کی اور کمر دلا اٹھام میں تھی تھی تھی</p>	<p>۸۴ اگر تھے کہا کہ تھی تھی تھی وض تھے کہا کہ تھی تھی تھی نوازا ان صبح کی اور کمر دلا اٹھام میں تھی تھی تھی</p>	<p>۸۵ اگر تھے کہا کہ تھی تھی تھی وض تھے کہا کہ تھی تھی تھی نوازا ان صبح کی اور کمر دلا اٹھام میں تھی تھی تھی</p>
<p>۸۶ نبا میر کی آواز گئی گوش ملک میں اکن زلزہ سا پڑ گیا الطاق فلک میں اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>	<p>۸۷ نبا میر کی آواز گئی گوش ملک میں اکن زلزہ سا پڑ گیا الطاق فلک میں اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>	<p>۸۸ نبا میر کی آواز گئی گوش ملک میں اکن زلزہ سا پڑ گیا الطاق فلک میں اس وقت تو جو وہ جو کئے انصاف تھی تھی سادگی میں غیبی نیکو تھی</p>

<p>۱۰۱ خانواری ک سول سچ کجا نقادہ ندی کوئی چوب کتا میان تم خاندہ والی نظر بہرے پیکر سے کوئی دان نہ پاتا</p>	<p>۱۰۲ حق سچ کجی سچ کجی پیکر کا دن کے لئے سچ کجی بختیور کجی سچ کجی گھمسان کی دکان اور کجی</p>	<p>۱۰۳ پورا کی دنیا کے سچ کجی کشتا خانہ کوئی سچ کجی پورا کوئی سچ کجی تازہ ہوا دلی الم حضرت</p>
<p>۱۰۴ تھامیو اسپان جو گلوں ملک اک آنین چو بختیور گرو ملک تھامیو اسپان جو گلوں ملک اک آنین چو بختیور گرو ملک</p>	<p>۱۰۵ آکھتے سوئے نمبر پڑ جائے نیز دن کی شانیں شہر یک کی طرک آکھتے سوئے نمبر پڑ جائے نیز دن کی شانیں شہر یک کی طرک</p>	<p>۱۰۶ ترت میں گریبان ہی چاک ہو اب خاندہ بختیور پاک ہو ترت میں گریبان ہی چاک ہو اب خاندہ بختیور پاک ہو</p>
<p>۱۰۷ خاندہ نزل قابل کجی جو نزل نزل قابل کجی میان میں جلے سوار کجی جانش کو نزل نزل قابل کجی</p>	<p>۱۰۸ خاندہ نزل قابل کجی جو نزل نزل قابل کجی میان میں جلے سوار کجی جانش کو نزل نزل قابل کجی</p>	<p>۱۰۹ خاندہ نزل قابل کجی جو نزل نزل قابل کجی میان میں جلے سوار کجی جانش کو نزل نزل قابل کجی</p>
<p>۱۱۰ سیدان میں کھتا تھا لعل کجی بان جنگ میں اب نام کر دہر کا سیدان میں کھتا تھا لعل کجی بان جنگ میں اب نام کر دہر کا</p>	<p>۱۱۱ دھیان یا سنگیہ کو جیتی کا منش ہو گئی دلمان حسین ابن علی دھیان یا سنگیہ کو جیتی کا منش ہو گئی دلمان حسین ابن علی</p>	<p>۱۱۲ مین دن میں کھر می جیب دبا بالو کجی میں جھل کی زمین مین دن میں کھر می جیب دبا بالو کجی میں جھل کی زمین</p>

<p>۵۱ مولانا خیمہ سے جو بندہ ہوا گاہ افشاران بھی جس کے پاس آجیو سرا چوں یہ چاؤ کہ افسر کی اس قدر تب و تاب است بوقت اعاب و پناہ</p>	<p>۵۲ ہونے کے لیے کہ کو مہیا کی گمراہی کی خاطر شہر کی بہتوں میں جو بندہ ہو گا گاہ تھے صبح کے ساروں کی طرح وہ چلے</p>	<p>۵۳ غلغلے کی خبر چھوڑ کر گئے غلغلے کی خبر گلستان کی شمع شہرستان کی خبر جہاں جہاں چلے گئے غلغلے کی خبر</p>
<p>افشار سے فرمایا کہ آگے کو بڑھو تم عباس سے فرمایا کہ گھوڑے پہ چڑھو تم</p>	<p>حیران گھوڑے بیچ میں شاہ شہزادے لوڑے میں فقط منتظر حکم شہزادے</p>	<p>حب شاہ چلے فکر شہزادہ طلبی میں کرام پڑا حنیفہ ناموس خیر میں</p>
<p>۵۴ باب شہزادہ کا چہرہ مستاب نہیں دیکھنے کے لئے چہرہ پر اعصاب کے پرت سے نکل دیکھنے کا ملکہ اس کے پانی و انہرا</p>	<p>۵۵ ناگاہ سے پہلے میں ناگہ سے اور لانے لگے یہ غلغلے کے پیام اور اب بھی ہوا سید غلام کو عالم نہایت کہ ان مادیوں کو ترسانا</p>	<p>۵۶ شہزادہ کی عیادت کی وجہ اور چھوڑنے والوں کی کراہی جب تک کہ یہی سبک دیا یہ شہزادہ کا لڑکا</p>
<p>اقبال نے گھوڑے کا قدم چوم لیا تھا جہر بل نے دامان علم چوم لیا تھا</p>	<p>لالی جو قصا دست میں پیغام شہزاد حرابن ریاحی نے بیجا جام شہزاد</p>	<p>خون پر گیا سارا رہے خون کے لانا تھا کون نہ چھو تھا آغوش کے اندر</p>
<p>۵۷ گھوڑوں پر چڑھ کر آواز انھم خانہ گرم گلستان شہزادہ میں گلستان انھم کی صفیں بہارم وہ ترسم سر نہ پائی تھے ہم</p>	<p>۵۸ افسانہ کے ترچہ کو افسانہ جب کہ افسانہ کے ترچہ کو افسانہ افشار کے ترچہ کو افسانہ ماتری افسانہ کے ترچہ کو افسانہ</p>	<p>۵۹ وہ جو چھوٹا لڑکہ کاغذ آتش موسم ہوا ترچہ کا شہزادہ ملواریں لگاتے تھے ترچہ کے ترچہ شہزادہ کی طرف دیکھ کر شہزادہ</p>
<p>آگے وہ مولہ کے قدم چوم رہے تھے خود ذوق شہزاد میں کھڑے مجھوم رہے تھے</p>	<p>ایک ایسے جب رن میں شہزادہ طلبی کی لذت ہوئی فرزند رسول عربی کی</p>	<p>زینب نہیں مجھ کی بے شہزادہ شہزادہ مجھ پر کئے نظر کر کے یہ شہزادہ کی طرف</p>

<p>۳۴۳ میں نے یہاں پہنچے گا گھر پہنچا ہاں جا کر ان کا یہ وہ عرش بنا جہاں کو سدا بہار یعنی جہاں گھر کے گراں گراں کے پتھر کو گراں</p>	<p>۳۴۴ اس وقت میں جہاں پہنچا اور ان کی جگہ پر پہنچا دیکھا کہ جو عمارتیں ان کے اندر تھیں وہ تھیں جہاں کے اندر</p>	<p>۳۴۵ میں نے اس طرح نظر سے دیکھا میں نے وہ گراں گراں کے اندر گراں کے گراں کے ہاں گراں میں نے یہاں پہنچے گا گھر پہنچا</p>
<p>۳۴۶ مکان سلوات میں فریاد و بکا میں جنہاں پہلی لوح و قلم عرش خدا میں</p>	<p>۳۴۷ میں کیا ہوں ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی بھائی بہ چڑھنا سطر رسول عربی کی</p>	<p>۳۴۸ اب قتل پر بار ہین دیتا جاگرا پنا محبوب خدا بیٹے میں ن میں سرا پنا</p>
<p>۳۴۹ افلاک کو اس دم روزنا نہ ہوگا جہاں تھے کائنات کا قلم و قلم اس ظلم و جبر کا پڑا پڑا ظلم اس میں میں ایک پڑا پڑا ظلم</p>	<p>۳۵۰ میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام</p>	<p>۳۵۱ میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام</p>
<p>۳۵۲ تھے خشک سہرست الم میں نہ میں گے نگرانے لگے کوہ سبھی روئے زمین کے</p>	<p>۳۵۳ سینے سے ترے حکم کا ٹھکانا ہین کوئی اس وقت بچائے تھے آتا ہین کوئی</p>	<p>۳۵۴ کی جاہل و جبر کا نہات اسے سبے بجہرہ کیا قتل کیا رنگ عرب نے</p>
<p>۳۵۵ آوارہ جہاں میں میں میں میں اور جہاں میں میں میں میں میں تھا جہاں میں میں میں میں میں اور جہاں میں میں میں میں میں</p>	<p>۳۵۶ میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام</p>	<p>۳۵۷ میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام میں نے اس کو کئے ہیں جو نام</p>
<p>۳۵۸ ہر طرف میں میں میں میں میں میں نہ کے تے تھا پس ہر شہر اکھی</p>	<p>۳۵۹ فرماتے ہیں اب جھوڑا نواسے کو ہاں تو ذرا نہ کہو کہ پیا سے کو ہاں</p>	<p>۳۶۰ سب ساتھیوں کے چاک گریبان کے ہیں گودی میں انہیں جھوٹا پیا ہے میں</p>

۱۴۴

تاگاه منادی بهی فوج شمشیر کو
پیکر او بلان تب عرسو غنیمت پاک
اود بولاد لاکو کومان حرکات پاک
کریا جو قریب ابی چنچائی تے پوشتا
خبر محی امثال کو دنیا عالم شمشیر کو
اود بولاد لاکو کومان قتل و کربان مانی کو

۱۴۵

جب مولد ایام بر سبیل نبی
ملک شمشیر کبیر به کنگار غنیمت
غنیمت شمشیر کبیر به کنگار غنیمت
بر کربان جو کبیر به کنگار غنیمت
تسلیم و فداک اس فوج افروز
کرم کرم کرم کرم کرم کرم کرم

۱۴۶

عشق به کنگار و کبیر به کنگار
جاری به کبیر به کنگار
افدام کرم کبیر به کنگار
اک گنگار کبیر به کنگار
راستی عجب کبیر به کنگار
عشق به کنگار و کبیر به کنگار

۱۴۷

کرم کبیر به کنگار و کبیر به کنگار
کبیر به کنگار و کبیر به کنگار
کبیر به کنگار و کبیر به کنگار
کبیر به کنگار و کبیر به کنگار
کبیر به کنگار و کبیر به کنگار
کبیر به کنگار و کبیر به کنگار

۱۴۸

تاگاه منادی بهی فوج شمشیر کو
پیکر او بلان تب عرسو غنیمت پاک
اود بولاد لاکو کومان حرکات پاک
کریا جو قریب ابی چنچائی تے پوشتا
خبر محی امثال کو دنیا عالم شمشیر کو
اود بولاد لاکو کومان قتل و کربان مانی کو

سلام
سلام چو کعبه کنی غرض که مویانگی
خبر خورشید نه بین خونریزی از دلی که

شہرے زینت ہے مگر اس کا صحیح فرائض جاننے والے
 اس عباد کی بھی قربانی رکھے

فاسطی
سبب شرب کتبہ شریف کربلا میں منوع و مذہب
نانا پرست کا اپنی بیوی خانی و کچھ
منور

ایک نام سے پہنچاؤ گئے حضور
ایک نام سے پہنچاؤ گئے حضور

۱۵
دیکھو قاتل کون کون سے صلیبیوں کے گھر
فران میں ڈوبے ہوئے دست خونی ہیں

لائے حبیب ایا تو کیرے سکنیہ فرما
دادا صاحب کیرے نیکوئی کیجیے

دادار اعلیٰ
دیکھنا نہ ہر گز بردن یا نہ ہر گز بے
دینتر قلم رسالت کی جھلکی در گنج
دیکھ کر کیا

[illegible]

اب بھلے لگ گئی مگر کمالی کی بھینس

ابن عربی رحمہ اللہ کے ایک قول کا ترجمہ ہے کہ
ہر درویش کی دنیا اس کی جانی ہے

۱۱۰
یہ مختاری پر دوش فرماتے کہ تاشا پر
ایسا اس بیٹے کے ہاتھوں کی صفائی کیجیے
الکھنڈ شمشید

بنیاد کا قیام : ہر ملک کی ترقی و ترقی
صاحبانِ فکر کی قدرتِ فانی کی وجہ سے

۱۲
کے متعلق نہ صرف اجتماعی بلکہ
انسانی اور انسانی دوستی کی برائی ہے
عاصیہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

بہارِ نبویؐ کی صفائی کیلئے

خاتمہ

سبحان اللہ و بحمدہ عجیب مراتب و مناصب ان حضرات کے ہیں جو کہ مصائب فاسد آل عبا علیہ التعلیٰ القنا پر گریہ کرتے ہیں اور خوشا مال ماتم داران جناب سید الشہداء علیہ السلام جو کہ ہر سال اپنی جان و مال کو قربان کر کے ماتم اہل بیت علیہم السلام میں مصروف رہتے ہیں اور انکے توجہ میں ثواب لا تعد و لا تحصى حاصل کرتے ہیں واقعی وسیلہ بخشش غم حسینؑ ہوا اور گریہ و بکا سائب آل عبا پر ثواب دارین چونکہ روزنا اور لانا عمدہ ارکان مغفرت ہوا اور بغیر ذکر مصائب اہل بیت علیہم السلام ممکن نہیں اس واسطے اکابر دین نے صد کتاب مصائب آل عبا میں تصنیف و تالیف فرمائیں اور اکثر زمین سے معروض طبع میں بھی آئیں لیکن یہ جو طریقہ مرثیہ گوئی شاعران نامی گرامی نے نکالا ہے نظر غور سے دیکھئے تو یہ دھنگ سب نرالا ہے ہر چند اس نشت پر خاستہ ہر ایک نے قدم محبت آگے بڑھایا ہے مگر کلام متقدمین میں جو لطف ہے وہ متاخرین نے نہیں پایا ہے چنانچہ زبدۃ الشاعریں عمۃ الذکرین موجودہ طرز مرثیہ گوئی سید مظفر حسین صاحب متخلص تھیں میر استاد ذکر نامی و گرامی میرزا ابیر صاحب مرحوم نے اس بادیہ دشت خیز و سدا ان ملاکت انگیز کو نہایت آسانی سے طے کیا ہے اور عجب پرتاثر کلام ہے کہ ہر صغیر و کبیر معرفت و مداح ہر مجلس میں اس انسداد ذکرین کے مرثیہ پڑھے گئے اہل مجلس پر عجب کیفیت رفت کی طاری ہوئی ہے اور سامعین انکے کلام کے مشتاق رہتے ہیں بالجلۃ اکثر احباب تمنی تھے کہ اس استاد بیکانہ کا کلام یکجا ہو چنانچہ بصرف ذہن کثیر اور تلاش و تبحس بسیار فراہم ہوا اور احمد لکھ کہ یہ علیداول محبوبہ کی اس سے چند بار مطبع منشی نو لکھنؤ و رسوم باددہ اخبار واقع لکھنؤ میں علیہ طبع سے عملی ہوئی اور اب مطبع منشی نو لکھنؤ واقع کانپور میں بسترچی عالی جناب علی القاب منشی پراگ نرائن صاحب عمار کو دام اقبالہ مالک باددہ اخبار مباحہ جولائی ۱۸۹۰ء بار اول زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوئی فقط ۔

فہرست کتب

لکھنؤی سے ہے۔ اس کتاب الاحباب میں روزہ دہائی
مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط
اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوردگی شغلات
اور جنات کو کس خوبصورتی سے بیان فرمایا ہے جسکے
پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت
اور روزہ داروں کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم
ہو جاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا
ثبوت دیا ہے اور دلائل و نقلی و نصوص قرآنی سے
صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے الغرض
یہ کتاب سراپا فوائد ہے نظیر ہے۔

عین البکا - معروف بہ وہ مجلس - یہ کتاب مستطاب
مذہب امامیہ کے درمیان حالات شہدائے کرام بلاشبہ
سید الشہداء جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ
اور مستند ہے مجالس میں جو قتل اس کتاب کے سفاحین
ذاکر پڑھتا ہے سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے
الغرض یہ کتاب نہایت عمدہ ہے۔

طہر المعاندین - تصنیف جناب مولوی حسین صاحب
المعروف بجناب میرن صاحب مغفور یہ کتاب مذہب
امامیہ کی نہایت عمدہ ہے۔

حلیۃ العرائس - یہ صاحب بزبان اردو فقہ میں
باسمی ہے امین عورات کے مسائل فقہ جو روزہ کے
کار و آمدین صاف صاف اور شرح لکھے ہیں اگرچہ یہ رسالہ
مختصر ہے مگر فوائد عظیم مترتب ہیں جامع عباسی تذکرۃ العلماء
و غیرہ کتابیں اکثر عورات کو پڑھانی جاتی ہیں لیکن بعض
پابین امین اس سے زیادہ ہیں اور عبارت علم فقہ

موجود ہیں تصنیف جناب ملا اخوند محمد باقر مجلسی
علیہ الرحمۃ تبصیح علمائے مذہب امامیہ کا ذخیرہ ہے
خوشخط مع حواشی عمدہ دیا یا ہے چھپی ہے۔

حیات القلوب ہر سہ جلد - یہ ایک کتاب
نادر روزگار کہ سوائے کتنی نامہ امرا اور علمائے جسکا
میسر آنا دشوار تھا حالات قصص انبیاء میں بردایات
صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر
بن محمد تقی المجلسی الاصغری کہ جو تین جلد میں ہے
بخیر انکے جلد اول میں احوال حضرت علی نبینا
علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام قصص
حضرت دانیال و حضرت یونس و اصحاب کعبہ اور
اصحاب اخذ و حضرت جبرئیل و اخبار غیر بیان نبی المصلی
و بعض بادشاہان اہل زمین ناقصہ باروت و ماروت
مشرح اور مفصل لکھا ہے۔

جلد ثانی کہ جلد نوادر کتب سے نہایت مبسوط و دلالت
مفصل بر احوال سادات اشمال جناب سرور کائنات حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ از طہور ولادت و ولعت
و جملہ معجزات و عزات و سائر واقعات و عجائبات
و غرائب تا فضائل بعضی از اصحاب کرام و ذی القرب
جلد ثالث یہ بیان الہیبت و اثبات امامت برائے
اثنا عشر اولاد اللہ علیہم السلام میں و بعض قرآنی و احادیث
سرور و دہجانی۔

بنابر الاسلام فی احکام الصیام یہ کتاب بغیر افتاء
از زبان فاضل تصنیفات عالم علوم جل و خفی محمد الاسلام
محمد ناصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب

نہایت سلیس ہوا اور سائل بہت عمدہ مدد با سائید سمجھو
 اس میں موجود بین اسکا پر صغورات کے یہاں اکثر اعظم
 مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہیں۔
 بعد محمد ہندی یہ کتاب مختصر و مزید کی بول چال
 سابقہ ادب کی نظم و اکثر اطفال جزو سال اور عورت
 ورس میں لکھی تھی جو انسان کا مرزا اور قبرین منکر و نیک
 ہو جائے جو بکریا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے
 نظم پر چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں اکثر انہر باد
 کرتی ہیں جس سے سائل میں بھی واقفیت ہو جاتی ہے اور
 روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اس میں صلاحیت کامل پیدا
 ہو جاتی ہے اور بچہ ابھی درست ہو جائے میں اسی سبب سے یہ نظم
 مروج ہوا اور ہر شخص اسکو ترتیب اطفال کے لیے خرید کرے گا
 خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام
 میں مشہور ہے معروف ہر تالیفات سے محدث مقبول
 ذاکر آل عباس مولوی میر محمد ہادی صاحب صلی اللہ
 علیہ وسلم کی ہے۔ دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع میں طبع ہوئی تھی
 اور کئی مطابع میں بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ نہایت
 احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی ہے مصائب
 سید الشہداء امام حسین علیہ السلام و الشہداء کوجب مولف
 مرحوم نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہے
 اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین
 بکھر خراش مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہم السلام کے
 لکھ میں کہ جتنے سننے سے سامعین کو خوش آتا ہے ایک
 دریا آسنوؤں کا آکھوں سے بہ جاتا ہے انقص کرتا
 فیض انتساب اس مرتبہ کا کاغذ عمدہ پرمان و شفاف

چھاپی گئی ہے اعلیٰ درجہ کے خوش نویس سے لکھوائی گئی ہے
 اور قیمت بھی بغرض رفاد عام نہایت ارزان ہے
 مسدس اوج۔ تالیف مرزا محمد حنفی صاحب تحلف
 یہ اوج خلعت الصدق جناب مرزا دیر صاحب مرحوم
 اس مسدس میں امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام
 کی نہایت عمدگی ہے مع کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ہے۔

متفرقات دینیہ

شبیبہ احمدی۔ سرپائے خاتم الرسلیں کا بیان
 مولفہ جمال الدین حسن خان۔
 متنوی زائر۔ دعوت قبائل قریش مصنفہ
 نواب شیرعلخان
 دوازدہ مجلس۔ سسی پر ریاض الازہار فی احوال
 سیدالابرار مولفہ مولوی وجیہ الدین محمد رضوی
 اسرار کر بلا حالات مسرکہ کر بلائے معلیٰ مولفہ
 غشی محمد ظہیر الدین بلگرامی
 عمر نبوت بنت پیر میں تصنیف نواب محمد
 مردان علی خان صاحب نظام
 رموز القرآن۔ اوقات قرآن کا بیان مولفہ
 مولوی محمد حسین علی باقی شامی بھودی
 آثار محشر۔ علامات قیامت کا حال۔
 صبح کا ستارہ حالات بہشت و دوزخ و قیامت
 مولفہ مولوی عباس علی
 قیامت نامہ بہشت نامہ۔ مولفہ مولوی فیاض الحق
 آثار قیامت۔ قیامت کا بیان۔

